41—3
2D

Urdu Persian St Lukes Gospel

# لوقا کی انجیل

## پہلا باب

۱ ای بزرگ تھیوفلس اس لئے کہ بہتون نے اختیار کیا کہ اُن احوال کو جو حقیقت مین ہمارے درمیان گذرا بیان کرین ۲ جیسا انھون نے جو شروع سے خود دیکھنے والے اور کلام کے خدمت کرنیوالے تھے ہمکو سونپا ۳ مین نے بھی مناسب جانا کہ سبکو سرے سے اچھی طرح دریافت کرکے تیرے لئے درستی سے لکھون ۴ تاکہ تو اُن باتون کی سچائی کو جنکی تو نے تعلیم پائی جانے ** ۵ یہودیہ کے بادشاہ ہیرودیس کے دنون مین ابیاہ کے باری داروں مین سے زکریا نام ایک کاہن تھا اُس کی جورو ہارون کی بیٹیون مین سے تھی اور اُسکا نام الیسابات تھا ۶ وے دونو خدا کے حضور راستباز اور خداوند کے سارے حکمون اور قانونون پر بیعیب چلنے والے تھے ۷ اور اُنکے لڑکا نہ تھا کیونکہ الیسابات بانجھہ تھی اور دونو بوڑھے تھے اور ایسا ہوا کہ جب وہ حکم کے حضور اپنے فرقے کی باری پہ کاہن کا کاروبار کرتا تھا **

۹ کاہنی کے دستور پر اُس کی چھٹی نکلی کہ خداوند کے ہیکل مین جا کے
خوشبوئی جلادے ۱۰ اور لوگون کی ساری جماعت خوشبوئی جلانے
وقت باہر دعا مانگ رہی تھی ۱۱ تب اُسکو خداوند کا فرشتہ خوشبوئی جلانے
کے مقام کی دہنی طرف کھڑا ہوا دکھائی دیا ۱۲ ذکریا دیکھکر گھبرایا اور بہت
ڈرا ۱۳ پر فرشتے نے اُسسے کہا کہ ای ذکریا مت ڈر تیری دعا سنی گئی
اور تیری جورو الیسابات تیرے لئے ایک بیٹا جنیگی تو اُسکا نام یوحنا کہنا
۱۴ اور تجھے خوشی و خرمی ہوگی اور بہتیرے اُس کی پیدایش سے خوش ہونگے
۱۵ کیونکہ وہ خداوند کے حضور بزرگ ہوگا اور نہ شراب اور نہ کوئی نشہ پیئیگا
اور اپنی ماں کے پیٹ ہی سے روح قدس سے بھر جائیگا ** ۱۶
اور بنی اسرائیل مین سے بہتون کو اُن کے خداوند خدا کی طرف پھیریگا
۱۷ اور وہ اُس کے آگے ایلیاس کی روح اور قوت کے ساتھ چلیگا کہ باپ
کے دلکو لڑکے کی طرف اور نافرمان برداروں راست بازون کی سمجھ
کی طرف پھیر کے خداوند کے لئے ایک مستعد قوم درست کرے **
۱۸ تب ذکریا نے فرشتے کو کہا مین اُسکو کیون کر سچ جانون کیونکہ مین بوڑھا
ہون اور میری جورو کی بڑی عمر ہوئی ۱۹ فرشتے نے جواب مین
اسے کہا مین جبرئیل ہون جو خدا کی حضور حاضر رہتا ہے اور بھیجا گیا
کہ تجھے کہون اور یہہ خوشخبری تجھے دون ۲۰ اور دیکھ تو گونگا
ہو جائیگا اور جس دن تک کہ یہہ ہو بول نسکیگا اِس لئے کہ تو نے
میری باتون کو جو اپنے وقت پر پوری ہونگی یقین نکیا ۲۱ اور لوگ ذکریا کی

راہ دیکھتے تھے اور ہیکل میں اُس کے دیر کرنے سے تعجب کرتے تھے ۲۲ جب
وہ باہر آکے اُن سے بول نسکا تب اُنھوں نے دریافت کیا کہ اُسنے
ہیکل میں کچھ منظر آیا اور وہ اُن سے اشارے کرتا تھا اور گونگا رہگیا
۲۳ اور ایسا ہوا کہ جب اُس کی خدمت کے دن پورے ہوئے وہ اپنے
گھر گیا ۲۴ اور اُن دنون کے بعد اُس کی جورو الیسابات پیٹ سے ہوئی
اور اُس نے پانچ مہینے تک اپنے تئین یہہ کہکے چھپایا ۲۵ کہ جن دنون مین
خداوند نے مجھپر نظر کی میرے ساتھہ ایسا کیا کہ لوگون مین سے میری
شرمندگی دور کرے ❋

۲۶ اور چھٹے مہینے جبرئیل فرشتہ خدا کی طرف سے جلیل کے ایک شہر میں
جسکا نام ناصرہ تھا بھیجا گیا ۲۷ ایک کنواری کے پاس جس کی یوسف نامے
ایک مرد سے جو داود گھرانے سے تھا منگنی ہوئی تھی اور اس کنواری کا نام
مریم تھا ۲۸ اُس فرشتے نے اُس پاس آکے کہا کہ ای پسندیدہ سلام
خداوند تیرے ساتھہ تو عورتون مین مبارک ہی ۲۹ پر وہ اُسے دیکھکر اسکی
بات سے گھبرائی اور سوچنے لگی کہ یہہ کیسا سلام ہی ۳۰ تب
فرشتے نے اُسے کہا کہ ای مریم مت ڈر کہ تجھپر خدا کا فضل ہوا ۳۱ اور دیکھہ
تو پیٹ سے ہوگی اور بیٹا جنیگی اور اُسکا نام یسوع رکھنا ۳۲ وہ بزرگ
ہوگا اور خدا تعالی کا بیٹا کہلائیگا اور خداوند خدا اُس کے باپ داؤد کا
تخت اُسے دیگا ۳۳ اور وہ سدا یعقوب کے گھرانے کی پادشاہت
کریگا اور اُس کی پادشاہت آخر نہوگی تب مریم نے فرشتے سے کہا یہہ

کیونکر ہوگا جس حال مین مین مرد کو نہین جانتی ۳۵ فرشتے نے جواب مین اسے
کہا کہ روح قدس تجھپر اتریگا اور خدا تعالی کی قدرت کا تجھپر سایہ ہوگا اس
سبب سے وہ پاک لڑکا خدا کا بیتا کہلایگا ۳۶ اور دیکھہ تیری
رشتہ دار الیسابات کو بھی بڑھاپے مین بیٹا ہونیوالاہے اور یہہ اسکا جو
بانجھہ کہلاتی تھی چھٹھا مہینا ہے ۳۷ کیونکہ خدا کے آگے کوئی بات ان ہونی
نہین ۳۸ اور مریم نے کہا دیکھہ خداوند کی باندی مجھپر تیرے کہنے کے موافق
ہووے تب فرشتہ اُس کے پاس سے چلا گیا ✻✻

۳۹ اور اُنھین دنون مین مریم اُٹھکر جلدی سے پہارون پر یہودا کے ایک
شہر کو گئی ۴۰ اور ذکریا کے گھر پہنچکے الیسابات کو سلام کیا ✻
۴۱ اور ایسا ہوا کہ جونہین الیسابات نے مریم کا سلام سنا لڑکا اُسکے پیت
مین اچھل پڑا اور الیسابات روح قدس سے بھر گئی ۴۲ اور زور سے
پکار کے کہا کہ تو عورتون مین مبارک ہے اور تیرے پیت کا پھل مبارک
ہے ۴۳ میرے لئے یہہ کیونکر ہوا کہ میرے خداوند کی ما مجھہ پاس آئی
۴۴ کہ دیکھہ تیرے سلام کی آواز جونہین میرے کان تک پہنچی لڑکا
میرے پیت مین خوشی سے اچھل پڑا ۴۵ اور مبارک ہے جو ایمان لائی
کہ یہہ باتین جو خداوند کی طرف سے کہی گئی پوری ہونگی ۴۶ مریم نے کہا
کہ میری جان خداوند کی بڑائی کرتی ہے ۴۷ اور میری روح میرے نجات
دینے والے خدا سے خوش ہوئی ۴۸ کہ اُس نے اپنی باندی غریبی
پر نظر کی اُس لیے دیکھہ اب سے ہر زمانے کے لوگ مجکو مبارک

کہینگے ۴۹ کیونکہ اُس نے جو کہ قدرت والا ہی مجھہ پر بڑا احسان کیا ہی اور اُسکا نام پاک ہی ۵۰ اور اُسکا رحم اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہین پشت در پشت ہی ۵۱ اُس نے اپنے بازو کا زور دکھایا اور اُنکو جو اپنے دل کے خیال مین اپنے تئین بڑا سمجھتے تھے پریشان کیا ۵۲ قدرت والوںکو تخت سے گرادیا اور غریبون کو بلند کیا ۵۳ اُس نے بھوکھون کو اچھی چیزون سے آسودہ کیا اور دولتمندون کو خالی ہاتھہ بھیجا ** ۵۴ اُس نے اپنے بندے اسرائیل کو سنبھال لیا اُن رحمتون کو یاد کرکے ۵۵ جو ابراہیم اور اُسکی اولاد پر سدا کو تہی جیسا اُس نے ہمارے باپ دادے سے فرمایا تھا ۵۶ اور مریم تین مہینے کے قریب اُس کے ساتھہ رہکے اپنے گھر کو پھرے **

۵۷ اب الیسابات کے جننے کا وقت پہنچا اور بیٹا جنی ۵۸ اور اُس کے پڑوسیون اور رشتہ دارون نے سنا کہ خداوند نے اُسپر بڑی رحمت کی اور اُنھون نے اُس کے ساتھہ خوشی کی ۵۹ اور یون ہوا کہ وے آٹھوین دن لڑکیکا ختنہ کرنے آئے اور اسکا نام ذکریا جو اُس کے باپ کا تھا رکھنے لگے ۶۰ پر اُس کی مانے جواب مین کہا کہ نہین بلکہ اسکا نام یوحنّا رکھا جاوے ۶۱ تب اُنھون نے اُسے کہا کہ تیرے گھرانے مین کسو کا یہہ نام نہین ۶۲ تب اُنھون نے اُس کی باپ کی طرف اشارہ کیا کہ وہ اسکا کیا نام رکھا چاہتا ہی ** ۶۳ اُس نے تختی منگا کے لکھا کہ یوحنا اُسکا نام ہی اور سبھون نے تعجب

کیا ۶۴ اور اسی دم اُسکا منھہ اور زبان کھل گئی اور بولنے لگا اور خدا
کی تعریف کی ۶۵ تب سارے اُس پاس کے رہنے والے ڈر گئے
اور یہودیہ کے تمام پہار کے ملک میں اُن سب باتون کا چرچا پھیلا
۶۶ اور سبھون نے جو سنتے تھے اپنے دل میں سوچ کر کہا کہ یہہ کیسا لڑکا
ہوگا اور خداوند کا ہاتھہ اسپر تھا ۶۷ اور اُسکا باپ ذکریا روح قدس سے
بھر گیا اور نبوّت کی راہ سے کہنے لگا ۶۸ کہ تعریف خداوند اسرائیل کے
خدا کو کیونکہ اُس نے اپنے لوگون پر نظر کی اور اُنھین چھٹکارا
دیا ۶۹ اور ہمارے لئے نجات کا سینگ اپنے بندے داؤد
کے گھر مین نکالا ۷۰ جیسا اُس نے اپنے پاک نبیون کی معرفت جو
دنیا کے شروع سے ہوتے آئے کہا ۷۱ ہمکو اپنے دشمنون سے اور
اُن کے ہاتھہ سے جو ہم سے کینہ رکھتے ہین نجات بخشی ۷۲ تاکہ وہ رحم
جسکا ہمارے باپ دادے سے قرار کیا کرے اور اپنے پاک قول
یاد رکھے ۷۳ اُس قسم کو جو اُس نے ہمارے باپ ابرہیم سے
کی کہ وہ ہمین یہہ دیگا ۷۴ کہ اپنے دشمنون کے ہاتھہ سے چھٹکارا
پاکے عمر بھر اُس کے آگے پاکی اور سچائی سے بے خوف اُس کی بندگی کریں
۷۵ اور اے لڑکے تو خدا تعالیٰ کا نبی کہلائیگا ۷۶ کیونکہ تو خداوند کے آگے
اُس کی راہون کو درست کرتا جائیگا ۷۷ کہ اُس کے لوگون کو نجات کی راہ
بتادے جس مین اُنکے گناہ کی معافی ہو ۷۸ جو ہمارے خدا کی خاص رحمت
سے ہی جس کے سبب صبح کی روشنی اوپر سے ہمپر پہنچی ۷۹ تاکہ اُنکو

جو اندھیرے اور موت کے سایہ مین بیٹھے روشنی بخشے اور ہمین سلامتی
کی راہ پر چلاوے ۸۰ اور وہ لڑکا بڑھتا اور روح مین قوت پاتا گیا اور اپنے
تئین اسرائیل پر ظاہر کرنے کے دن تک جنگل مین رہا ***

## دوسرا باب

۱ اور اُن دنون مین یون ہوا کہ قیصر اوگوسطوس کا حکم نکلا کہ ہر بستی کے
لوگون کے نام لکھے جاین ۲ اور یہہ پہلی اسم نویسی تھی جو سوریا کے حاکم
قورنیوس کے وقت مین ہوئی ۳ تب ہر ایک اپنے شہر کو نام لکھانے چلا
۴ اور یوسف بھی جلیل کے شہر ناصرہ سے یہودیہ مین داؤد کے شہر کو
جو بیت لحم کہلاتا ہے گیا اِس لئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اولاد سے
تھا ۵ تاکہ اپنی منگیتر مریم کے ساتھ جو پیٹ سے تھی نام لکھاوے ۶ اور ایسا ہوا
کہ جبکہ وے وہان تھے اُس کے جننے کے دن پورے ہوئے ۷ اور اپنا پہلوٹا
بیٹا جنی اور اُسکو کپڑے مین لپیٹ کے چرنی مین رکھا کیونکہ اُنکو سرا مین جگہہ نہ ملی
۸ اُس ملک مین گڈریے تھے جو میدان مین رہتے اور رات کو باری باری
اپنی جھنڈ کی چوکی کرتے تھے ۹ اور دیکھو کہ خداوند کا فرشتہ اُنپر ظاہر ہوا
اور خداوند کا نور اُنکے چوگرد چمکا اور وے نہایت ڈر گئے ۱۰ تب فرشتے نے
اُنھیں کہا مت ڈرو کیونکہ دیکھو مین تمھین بڑی خوشی کی خوشخبری سناتا ہون جو
سب لوگون کے واسطے ہوگی ۱۱ کہ داؤد کے شہر مین آج تمھارے لئے ایک نجات دینے والا
پیدا ہوا وہ مسیح خداوند ہے ۱۲ اور تمھارے لئے یہی پتا ہے کہ تم اُس لڑکے کو کپڑے مین
لپیٹا چرنی مین رکھا ہوا پاوگے ۱۳ اور یکبارگی اُس فرشتے کے ساتھ

آسمانی لشکر کی ایک جماعت خدا کی تعریف کرتی اور کہتی ہوئی ظاہر ہوئی*
۱۴ کہ خدا کو آسمان پر تعریف اور زمین پر سلامتی اور آدمیون سے رضامندی*
ہو وے ۱۵ اور ایسا ہوا کہ جب فرشتے اُن کے پاس سے آسمان پر گئے گڑیون
نے آپس مین کہا کہ آؤ اب بیت لحم کو جائین اور اُس بات کو جو ہوئی ہے
جس کی خداوند نے ہم کو خبر دی دیکھین ۱۶ تب اُنھون نے جلدی جاکے
مریم اور یوسف کو اور اس لڑکے کو چرنی مین رکھا پایا ۱۷ اور دیکھ کے اس بات
جو اُس لڑکے کے حق مین اُن سے کہی گئی تھی پھیلایا ۱۸ اور سب سننے والون نے
اُن باتون سے جو گڑیون نے کہین تعجب کیا ۱۹ پر مریم نے اُن سب باتون کو
اپنے دل مین دھیان کرکے یاد رکھا ۲۰ اور گڑیرئے اُن سب باتون
کو سن کے اور جیسی اُن سے کہی گئین تھین دیکھ کے خدا کی تعریف اور بڑائی
کرتے ہوئے پھرے ۲۱ اور جب آٹھ دن پورے ہوئے کہ لڑکے کا
ختنہ ہو اُسکا نام یسوع رکھا گیا جو اُس کے پیٹ مین پڑنے آگے فرشتے نے
رکھا تھا* *

۲۲ اور جب موسی کی شریعت کے موافق اُن کے پاک ہونیکے دن پورے
ہوئے وے اُس لڑکے کو اورشلیم مین لائے تاکہ خداوند کے آگے
حاضر کرین ۲۳ جیسا کہ خداوند کی شریعت مین لکھا ہے کہ ہر ایک
پہلوٹا لڑکا خداوند کی نذر کیا جائیگا ۲۴ اور خداوند کی شریعت کے حکم کے
موافق پنڈکی کا ایک جوڑا یا کبوتر کے دو بچے قُربان کرین ۲۵ اور دیکھو اورشلیم
مین شمعون نام ایک شخص تھا جو راستباز اور دیندار اور اسرائیل

کی تسلی کی راہ دیکھتا تھا اور روح قدس اُس پر تھا ۲۶ اُسکو روح قدس نے
خبر دی تھی کہ وہ جب تک خداوند کے مسیح کو نہ دیکھ لے نہ مرےگا ۲۷ اور وہ روح
کے بتانے سے ہیکل میں آیا اور جس وقت ماباپ اُس لڑکے یسوع کو
اندر لاتے تھے تاکہ اُس کے لئے شرع کے دستور پر عمل کریں ۲۸ تب
اُس نے اُسے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیا اور خدا کی تعریف کر کے کہا
۲۹ کہ ای خداوند اب تو اپنے بندے کو اپنے کلام کے موافق سلامتی سے
رخصت دیتا ہی ۳۰ کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھی ۳۱ جو تو نے
سب لوگون کے آگے طیار کی ہی ۳۲ قوموں کی روشنی کے لیے اور
اپنے لوگ اسرائیل کے لئے جلال ۳۳ تب یوسف اور یسوع کی ماں نے اُن باتوں
سے جو اُس کے حق میں کہی گئیں تعجب کیا ۳۴ اور شمعون نے اُنھیں دعا دی اور اُسکی
ماں مریم کو کہا دیکھ یہ اسرائیل میں بہتوں کے گرنے اور اُٹھنے کے لئے اور
خلاف کہنے کے نشان کے واسطے رکھا ہوا ہی ۳۵ اور تلوار تیری جان میں
بھی گذر جائیگی تاکہ بہتیرے دلون کے خیال کھل جاوین ۳۶ اور آشر کے
گھرانے سے حنا نام فنوایل کی بیٹی جو بہت بوڑھی تھی اور اُس نے اپنے
کنوارپن سے سات برس ایک خصم کے ساتھ نباہ کیا تھا ۳۷ اور وہ
بیوہ قریب چوراسی برس کی تھی کہ ہیکل سے جدا نہ ہوکے روزہ رکھنے اور دعا
میں رات دن بندگی کرتی رہی ۳۸ اُس نے اُسی گھڑی آکر خداوند کا شکر
کیا اور اُن سب کو جو یروشلیم میں چھٹکارے کی راہ دیکھتے تھے اُس کی بابت
کہا ۳۹ اور جب وے خداوند کی شریعت کے موافق سب کچھ کر چکے تو جلیل

مین اپنے شہر ناصرہ کو پھر گئے ۴۰ اور لڑکا بڑھتا اور حکمت سے بھر کے روح مین قوت پاتا رہا اور خداوند کا فضل اُسپر تھا

۴۱ اُس کے ماباپ ہر برس عید فسح مین اورشلیم کو جاتے تھے ۴۲ اور جب وہ بارہ برس کا ہوا وے عید کے دستور پر اورشلیم کو گئے ۴۳ اور اُن دنون کو پورا کر کے جب پھرنے لگے وہ لڑکا یسوع اورشلیم مین رہگیا پر یوسف اور اُسکی ماننے نجانا ۴۴ بلکہ یہہ سمجھکے کہ وہ قافلہ مین ہی ایک منزل گئے اور اُسے رشتہ داروں اور جان پہچانون مین ڈھونڈھا ۴۵ اور نپاکر اُس کی تلاش مین اورشلیم کو پھرے ۴۶ اور ایسا ہوا کہ انھون نے تین روز پیچھے اُسے ہیکل مین اُستادون کے بیچ بیٹھے ہوئے اُنکی سنتے اور اُن سے پوچھتے پایا ۴۷ اور سب جو اُس کی سنتے تھے اُس کی سمجھ اور اُس کے جوابون سے دنگ تھے ۴۸ تب وے اُسے دیکھکر حیران ہوئے اور اُس کی ماننے اُسے کہا بیٹا کس لئے تو نے ہم سے ایسا کیا دیکھ تیرا باپ اور مین کُڑھتے ہوئے تجھے ڈھونڈھتے تھے ۴۹ اُس نے اُنھین کہا کیون تم مجھے ڈھونڈھتے تھے کیا تم نے نجانا کہ مجھے اپنے باپ کی ہان رہنا ضرور ہے ۵۰ پر وے اُس بات کو جو اُس نے اُنھین کہی نہ سمجھے ۵۱ اور وہ اُنکے ساتھ روانہ ہو کر ناصرہ مین آیا اور اُن کے تابع رہا اور اُس کی ماننے یہہ سب باتین اپنے دل مین رکھین ۵۲ اور یسوع حکمت اور قد اور خدا کی اور آدمی کے پیار مین بڑھتا گیا

## تیسرا باب

۱ اب طیبریوس قیصر کی بادشاہت کے پندرھوین برس جب پنطیوس پیلاطوس یہودیہ کا حاکم اور ہیرودیس جلیل کی چوتھائی کا اور اُسکا بھائی فیلبوس اطوریہ کی چوتھائی

## ۳ باب

اور طراخونیس کے ملک کا اور لسنیاس ابلینے کی چوتھائی کا حاکم تھا ۲ اور حنا اور قیافا
بڑے کاہن تھے خدا کا کلام جنگل مین ذکریا بیٹے یوحنا کو پہنچا ۳ اور وہ اردن کے سارے
اس پاس کے ملک مین آکے گناہون کی معافی کے لئے توبہ کے بپتسما کی منادی کرتا
رہا ۴ چنانچہ اشعیا نبی کی کتاب مین لکھا ہی کہ جنگل مین ایک پکارنے والے کی آواز
ہی کہ تم خداوند کی راہ کو درست کرو اور اُس کے راستون کو سیدھا کرو ۵ ہر ایک
گڑھا بھرا جائیگا اور سب پہاڑ اور پہاڑی نیچی کی جائیگی اور ٹیڑھی جگہین سیدھی اور ناہموار
راہین برابر بنین گی ۶ اور ہر شخص خدا کی نجات دیکھیگا ۷ تب اُس نے لوگون کو جو اُس سے
بپتسما پانے نکلے تھے کہا کہ ای سانپون کی نسل تمھین کس نے بتایا کہ آنے والے غضب
سے بھاگو ۸ پس توبہ کے لائق میوے لاؤ اور اپنے دلون مین خیال نکرو کہ ابراہیم ہمارا
باپ ہی کیونکہ مین تمھین کہتا ہون کہ خدا ابراہیم کے لئے اُن پتھرون سے لڑکے پیدا
کرسکتا ہی ۹ اور اب درختون کی جڑ پر کلھاڑی رکھی ہی سو جو درخت اچھے پھل نہین لاتا
اور آگ مین ڈالا جاتا ہی ۱۰ تب لوگون نے اُسسے پوچھا کہ پھر ہم کیا کرین ۱۱ اُس نے
اُنسے جواب مین کہا کہ جس کو دو کُرتے ہون اُسکو جس کے پاس نہین ہی بانٹ دے
اور جس کے پاس کھانا ہو وہ بھی ایسا ہی کرے ۱۲ تب محصول لینے والے بھی بپتسما
پانے آئے اور اُسسے کہا کہ ای استاد ہم کیا کرین ۱۳ اُس نے اُن سے کہا کہ جو کچھ تمھارے
لئے مقرر ہی اُسسے زیادہ نلو ۱۴ سپاہیون نے بھی اُسسے پوچھا کہ ہم کیا کرین
اُس نے اُنھین کہا کہ نکسی پر ظلم کرو نہ تہمت لگاؤ اور اپنے روزینہ پر راضی رہو
۱۵ اور جب لوگ منتظر تھے اور سب اپنے دل مین یوحنا کی بابت خیال کرتے تھے
کہ کیا وہ مسیح ہی ۱۶ یوحنا نے اُن سب کی جواب مین کہا کہ مین تو تمھین پانی سے بپتسما

دیتا ہون پر مجھسے ایک بڑی قدرت والا آتا ہی جس کی جوتی کا بند کھولنے لایق نہین ہون وہ تمھین روح قدس اور آگ سے بپتسما دیگا ۱۷ اُسکے ہاتھہ مین سوپ ہی وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کریگا اور گیہون کو اپنی کوٹھی مین جمع کریگا پھر بھوسے کو اُس آگ مین جو نہین بجھتی جلاویگا ۱۸ اور وہ لوگون کو اور بہت باتون مین نصیحت کرتا اور خوشخبری دیتا رہا ۱۹ پر ہیرودیس چوتھائی کے حاکم نے اپنے بھائی فلیپس کی جورو ہیرودیاس کے سبب اور اور سب بدیون کے لئے جو اس نے کین یوحنا سے ملامت اُٹھا کے ۲۰ سب پر یہہ زیادہ کیا کہ اُسکو قید رکھا

۲۱ اور ایسا ہوا کہ جب سب لوگ بپتسما پا رہے تھے اور یسوع بھی بپتسما پا کر دعا مانگ رہا تھا آسمان کھل گیا ۲۲ اور روح قدس جسم کی صورت مین کبوتر کی طرح اُسپر اُترا اور آسمان سے آواز آئی کہ تو میرا پیارا بیٹا ہی تجھہ سے مین راضی ہون ۲۳ اور یسوع بری تیس ایک کا ہونے لگا اور جیسا کہ سمجھا جاتا تھا وہ یوسف کا بیٹا تھا یوسف ہیلی کا ۲۴ ہیلی متثات کا متثات لوئی کا لوئی ملخی کا ملخی یانا کا یانا یوسف کا ۲۵ یوسف متاتیا کا متاتیا عاموس کا عاموس ناوم کا ناوم اسلی کا اسلی نگائی کا ۲۶ نگائی مارث کا مارث متاتیا کا متاتیا سمی کا سمی یوسف کا یوسف یہودا کا ۲۷ یہودا یوحنا کا یوحنا ریصا کا ریصا زربابل کا زربابل سالاتئیل کا سالاتئیل نیری کا ۲۸ نیری ملخی کا ملخی ادی کا ادی کوصام کا کوصام المودام کا المودام ایر کا ۲۹ ایر یوسی کا یوسی ایلعذر کا ایلعذر یوریم کا یوریم متثات کا متثات لوئی کا ۳۰ لوئی شمعون کا شمعون یہودا کا یہودا یوسف کا یوسف یونان کا یونان ایلیاقیم کا ۳۱ ایلیاقیم میلیا کا میلیا مینان کا مینان متاتا کا متاتا ناثان کا ناثان داؤد کا ۳۲ داؤد یسی کا یسی عوبید کا عوبید بوز کا بوز سلمون کا سلمون کا

ناسون کا ۳۳ ناسون عمیناداب کا عمیناداب ارام کا ارام حصرون کا حصرون فارص کا
فارص یہودا کا ۳۴ یہودا یعقوب کا یعقوب اسحاق کا اسحاق ابراہیم کا ابراہیم تارہ
کا تارہ ناحور کا ۳۵ ناحور ساروج کا ساروج راگو کا راگو فالگ کا فالگ ایبر کا ایبر
صالا کا ۳۶ صالا قینان کا قینان ارفخشد کا ارفخشد سام کا سام نوح کا نوح لامک کا
لامک ماتوسلا کا ماتوسلا اخنوخ کا اخنوخ یارد کا یارد مہللئیل کا مہللئیل قینان کا
۳۸ قینان انوش کا انوش شیث کا شیث آدم کا آدم خداوند کا

## چوتھا باب

۱ اور یسوع روح قدس سے بھرا ہوا اردن سے پھرا اور روح کی رہنمائی سے جنگل میں
گیا ۲ اور چالیس دن تک شیطان آزمایا کیا اور اُن دنوں میں کچھ نہ کھایا جب وہ دن تمام
ہوئے آخر کو بھوکھا ہوا ۳ تب شیطان نے اُسے کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہی اس پتھر
کو کہہ کہ روٹی ہو جاوے ۴ یسوع نے جواب میں اسے کہا لکھا ہی کہ آدمی صرف روٹی
سے نہیں بلکہ خدا کی ہر ایک بات سے جیتا ہی ۵ اور شیطان نے اسے ایک
اونچے پہاڑ پر لیجاکے دنیا کی ساری بادشاہتیں ایک دم میں دکھائیں ۶ اور شیطان
نے اسے کہا کہ میں یہہ سارا اختیار اور اُنکی شان و شوکت تجھے دونگا کیونکہ یہہ
مجھکو سونپا گیا ہی جسکو چاہتا ہوں دیتا ہوں ۷ پس اگر تو مجھے سجدہ کرے سب تیرا
ہوگا ۸ یسوع نے اسے جواب میں کہا کہ اے شیطان میرے سامنے سے جا کیونکہ
لکھا ہی کہ تو خداوند کو جو تیرا خدا ہی سجدہ کر اور صرف اُسی کی بندگی کر ۹ اور وہ اسے
یروشلم میں لایا اور ہیکل کی منڈیر پر کھڑا کر کے اسے کہا اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو
اپنے تئیں یہاں سے گرا دے ۱۰ کیونکہ لکھا ہی کہ وہ تیرے لیے اپنے فرشتوں کو حکم

کہ تیری خبرداری کریں ۱۱ اور تجھے ہاتھوں پر اُٹھالیں تا ہو کہ تیرے پانو کو پتھر سے
ٹھیس لگے ۱۲ یسوع نے جواب میں اُسے فرمایا کہ کہا گیا ہے تو خداوند کو جو تیرا خدا ہے
مت آزما ۱۳ اور شیطان جب تمام آزمایش کر چکا مدت تک اُس سے دور رہا ::
۱۴ اور یسوع روح کی قوت سے جلیل کو پھرا اور سارے اس پاس کے ملک میں اُسکی
شہرت ہوئی ۱۵ اور وہ اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا رہا اور سب اُس کی تعریف
کرتے تھے ۱۶ پھر وہ ناصرۃ کو جہاں پرورش پائی تھی آیا اور اپنے دستور پر سبت
کو عبادت خانے میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہوا ۱۷ اور اشعیا نبی کی کتاب اُسکو
دی گئی اور کتاب کھول کر وہ مقام پایا جہاں یہہ لکھا تھا ۱۸ کہ خداوند کی روح مجھہ پر ہے
اُس نے اسی لئے مجھے مسیح کیا کہ غریبوں کو خوشخبری دوں مجھکو بھیجا کہ ٹوٹے دلوں کو
درست کروں قیدیوں کو چھوٹنے اور اندھوں کو دیکھنے کی خبر سناؤں جو بیڑیوں سے گھائل
ہیں اُنھیں چھوڑا دوں ۱۹ اور خداوند کے پسندیدہ سال کی منادی کروں ۲۰ اور کتاب
بند کر کے خدمت کرنیوالے کو دیکے بیٹھہ گیا اور سبھوں کی آنکھہ جو عبادت خانے میں تھے
اُس پر لگی تھی ۲۱ تب وہ اُنھیں کہنے لگا کہ آج یہہ لکھا جو تم نے سنا پورا ہوا ۲۲ اور سب
نے اُسپر گواہی دی اور اُن عمدہ باتوں سے جو اُس کے منہہ سے نکلتی تھیں تعجب کر کے
کہا کیا یہہ یوسف کا بیٹا نہیں ۲۳ اُس نے اُنھیں کہا کہ تم بیشک مجھہ پر یہہ مثل کہوگے
کہ اے حکیم اپنے تئیں چنگا کر جو جو ہم نے سنا کہ تجھہ سے کفرناحوم میں ہوا یہاں اپنے ملک
میں بھی کر ۲۴ پر اُس نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ کوئی نبی اپنے ملک میں قبول نہیں
کیا جاتا ۲۵ لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ایلیاس کے دنوں میں جب ساڑھے تین برس
آسمان بند رہا یہاں تک کہ ساری زمین پر بڑا کال پڑا بہت سی بیوائیں اسرائیل میں تھیں

۲۶ پر ایلیاس اُن مین سے کسی کے پاس نہ بھیجا گیا مگر صیدا کے صرپتا مین ایک بیوہ کے
پاس ۲۷ اور الیشع نبی کے وقت مین اسرائیل مین بہت سے کوڑھی تھے پر اُن مین سے
کوئی نعمان سریانی کے سوا چنگا نہوا ۲۸ تب سب جو عبادت خانے مین تھے ان باتون کے
سنتے ہی غصہ سے بھر گئے ۲۹ اور اُٹھے اور اُسے شہر کے باہر نکال کے اُس پہاڑ کی چوٹی
پر جسپر اُنکا شہر بنا تھا لیچلے کہ اُسے ڈھکیل دین ۳۰ لیکن وہ اُن کے بیچ سے نکل کے روانہ
ہوا ۳۱ وہ کفرناحوم مین جو جلیل کا ایک شہر ہے آیا اور سبت کے دن انھین تعلیم دیتا
تھا ۳۲ اور وے اُسکی تعلیم سے دنگ ہوئے کیونکہ اُسکا کلام قدرت کے ساتھ تھا
۳۳ اور عبادت خانے مین ایک شخص تھا جسپر شیطان کی ناپاک روح تھی وہ بڑی آواز
سے یہہ کہکے چلایا ۳۴ کہ اے یسوع ناصری ہمین تجھ سے کیا کام تو ہمین ہلاک کرنے آیا ہے
مین جانتا ہون کہ تو کون ہے خدا کا قدوس ۳۵ یسوع نے اُسے دھمکا کے کہا چپ رہ اور اُس
سے نکل جا اور شیطان اُسے بیچ مین پٹک کے بے نقصان پہنچانے کے اُسمین سے نکل گیا
۳۶ اور سب نہایت حیران ہوئے اور آپس مین کہنے لگے کہ یہہ کیسا کلام ہے کہ وہ اختیار
اور قدرت سے ناپاک روحون پر حکم کرتا ہے اور وے نکل جاتی ہین ۳۷ اور اُس پاس کے
ملک کی ہر جگہہ اُس کی شہرت پھیل ۳۸ پھر وہ عبادت خانے سے اُٹھکر شمعون کے
گھر گیا شمعون کی ساس کو بڑی تپ چڑھی تھی اور اُنھون نے اُس کے لئے اُسے عرض کی
۳۹ تب اُس نے اُس کے پاس کھڑا ہوکے تپ کو دھمکایا تو اُتر گئی اور اُس نے جھٹ اُٹھکے
اُنکی خدمت کی ۴۰ اور جب سورج ڈوبا وے سب جنکے لوگ طرح طرح کی بیماریون
مین گرفتار تھے اُنکو اُس پاس لائے اُس نے اُن مین سے ہر ایک پر ہاتھ رکھکے اُنھین چنگا
کیا ۴۱ اور بہتون مین سے شیطان چلا کر یہہ کہتے نکل گئے کہ تو مسیح خدا کا بیٹا ہے پر اُس نے

جھڑکا کر اُنکو بولنے نہ دیا کہ انھوں نے اُسے جانا کہ وہ مسیح ہے۔ ۴۲ اور جب دن ہوا وہ نکل کر
ایک ویرانہ میں گیا اور لوگ اُسے ڈھونڈتے ہوئے اُس پاس آئے اور اُسے روکا کہ
اُنکے پاس سے نجاوے ۴۳ پر اُس نے اُنھیں کہا مجھے ضرور ہے کہ اور شہروں میں بھی خدا
کی بادشاہت کی خوشخبری دوں کیونکہ میں اس لئے بھیجا گیا ہوں ۴۴ اور وہ جلیل کے
عبادت خانوں میں منادی کرتا رہا ✲

## پانچواں باب

ایسا ہوا کہ جب خدا کا کلام سننے کو لوگ اُسپر گرے پڑتے تھے وہ گنیسرت کی جھیل کے
کنارے کھڑا تھا ۲ اور اُس نے جھیل کے کنارے دو کشتی لگی دیکھی پہ مچھوے اُنپر
سے اُترکے اپنے جال دھو رہے تھے ۳ اُس نے اُن کشتیوں میں سے ایک پر جو
شمعون کی تھی چڑھ کے اُس سے درخواست کی کہ کنارے سے تھوڑا ہٹا لیچلیں اور وہ بیٹھ
کے لوگوں کو کشتی پر سے تعلیم دینے لگا ۴ اور جب کلام کر چکا تو شمعون سے کہا کہ گہرے میں
لیچل اور تم شکار کے لئے اپنے جال ڈالو ۵ شمعون نے جواب میں اسے کہا کہ ای صاحب
ہم نے ساری رات محنت کی پر کچھ نہ پکڑی مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہوں ۶ اور
جب اُنھوں نے یہہ کیا تو مچھلیوں کا بڑا غول گھر آیا ایسا کہ اُنکا جال پھٹنے لگا ۷ تب اُنھوں
نے اپنے ساتھیوں کو جو دوسری کشتی پر تھے اشارہ کیا کہ آکے مدد کریں وے آئے
اور دونوں کشتیاں ایسی بھر دیاں کہ ڈوبنے لگیں ۸ شمعون پطرس نے یہہ دیکھکر یسوع کے
پانو پر گر کے کہا کہ ای خداوند میرے پاس سے جا کہ میں گنہگار ہوں ۹ کیونکہ اُن مچھلیوں
کے ہاتھ لگنے سے شمعون اور اُس کے سب ساتھی اور اُس کے شریک زبدی کے
بیٹے یعقوب اور یوحنا بھی حیران تھے ۱۰ تب یسوع نے شمعون کو کہا مت ڈر اس دم سے تو

آدمیونکا شکار کریگا ۱۱ وے کشتیونکو کنارے پر کھینچ لائے اور سب چھوڑکے اُس کے پیچھے چلے ۱۲ اور ایسا ہوا کہ وہ ایک
شہرمین اور دیکھو کہ ایک مرد جو کوڑہ سے بھرا تھا یسوع کو دیکھا اور منہہ کے بل گرکے اُس کی منت کرکے کہا کہ ای خداوند اگر
تو چاہے مجھے چنگا کرسکتا ہی ۱۳ اُسنے ہاتھہ بڑہایا اور یہہ کہکر اُسے چھوا مین چاہتا ہون تو چنگا ہو اور وہین اُسکا کوڑہ
جاتا رہا ۱۴ اور اُس نے اُسے تاکید کی کہ کسو سے مت کہہ بلکہ جاکر اپنے تئین کاہن کو دکھلا اور انکی گواہی کے لئے جیسا موسی نے
حکم کیا ہی اپنے چنگے ہونیکی قربانی کر ۱۵ لیکن اُسکا زیادہ چرچا پھیلا اور بہت سے لوگ جمع ہوئے کہ اُس کی سنین اور اُس کے ہاتھہ سے
اپنے بیماریون سے چنگے ہوئین ۱۶ اور وہ جنگل مین الگ جاکے دعا مانگتا تھا ۱۷ ایکدن ایسا ہوا کہ جب وہ تعلیم دے
رہا تھا کئی فریسی اور شریعت سکھلانیوالے جلیل کی ہر ایک بستی اور یہودیہ اور یروشلیم سے آکے بیٹھے تھے اور
خداوند کی قوت چنگا کرنیکو موجود تھی ۱۸ اور دیکھو کہ کئی مرد ایک شخص کو جسے جھولا مار گیا تھا چارپائی
پر لائے اور چاہتے تھے کہ اُسے اندر لاکے اُس کے آگے رکھین ۱۹ پر بھیڑ کے سبب سے اندر لیجانیکی راہ
نپائی تب کوٹھے پر چڑہ گئے اور کھپریل کاٹ کے اُسے چارپائی سمیت بیچ مین یسوع کے آگے لٹکا دیا *
۲۰ اُس نے اُنکا ایمان دیکھکر اُسے کہا کہ ای مرد تیرے گناہ معاف ہوئے ۲۱ تب فقیہہ
اور فریسی سوچنے لگے کہ یہہ کون ہی جو کفر بولتا ہی خدا کے سوا گناہون کو کون معاف کرسکتا ہی
۲۲ تب عیسی نے اُنکے خیال دریافت کرکے جواب مین اُن سے کہا کہ تم اپنے دلون مین کیا سوچتے ہو ۲۳ کون زیادہ آسان ہی
یہہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے یا یہہ کہنا کہ اُٹھہ اور چل ۲۴ لیکن تاکہ جانو کہ آدمی کے بیٹے کو زمین پر گناہ معاف کرنیکا
اختیار ہی اُسنے اُس جھولا مارے ہوئیکو کہا مین تجھے کہتا ہون اُٹھہ اور اپنی چارپائی لیکر اپنے گھر جا ۲۵ اور وہ جھٹ
اُنکے آگے اُٹھا اور جسپر پڑا تھا اُسے لیکر خدا کی تعریف کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا ۲۶ تب اُن سب کے ہوش جاتے
رہے اور خدا کی تعریف کرنے لگے اور بہت ڈرکے بولے آج ہم نے بڑا اچنبھا دیکھا ۲۷ اور اُس کے
بعد وہ باہر گیا اور لوئی نام ایک محصول لینیوالیکو چوکی پر بیٹھا دیکھا اور اُس سے کہا میرے پیچھے آ *
۲۸ وہ سب کچھہ چھوڑکے اُٹھکے اُس کے پیچھے چلا ۲۹ اور لوئی نے اپنے گھر مین اُس کی بڑی ضیافت

کی اور وہان محصول لینے والون اور اورون کی جو اس کے ساتھہ کھانے بیٹھے تھے بڑی بھیڑ تھی
۳۰ تب وہان کے فقیہون اور فریسیون نے اُس کے شاگردون سے تکرار کرکے کہا
کہ تم کیون محصول لینے والون اور گنہگارون کے ساتھہ کھاتے پیتے ہو ۳۱ یسوع نے
جواب مین انھین کہا بھلے چنگون کو حکیم درکار نہین بلکہ بیمارون کو ۳۲ مین راست
بازون کو توبہ کے لئے بلانے نہین آیا بلکہ گنہگارون کو اور انھون نے اسسے کہا کہ یوحنا
کے شاگرد کیون اکثر روزہ رکھتے اور دعا مانگتے ہین اور اسیطرح فریسیون کے
بھی پر تیرے کھاتے پیتے ہین ۳۴ اُس نے اُن سے کہا کیا تم براتیون کو جبتک دولھا
اُن کے ساتھہ ہی روزہ رکھوا سکتے ہو ۳۵ پر وہ دن آوینگے کہ دولھا اُن سے جدا کیا جائیگا
تب اُن دنون مین وے البتہ روزہ رکھینگے ۳۶ اور اُس نے اُن سے ایک مثل بھی کہی کہ کوئی پرانے کپڑے پر نئے
کپڑے کا پیوند نہین لگاتا نہین تو نیا اُسکو بھی پھاڑتا ہی اور نئے کپڑے کا پیوند پرانے سے میل بھی نہین کھاتا ۳۷ اور
نئی شراب پرانی مشکون مین کوئی نہین بھرتا نہین تو نئی شراب مشکون کو پھاڑ بہہ جائیگی اور مشکین بھی برباد ہونگی
۳۸ بلکہ نئی شراب نئی مشکون مین بھرنا چاہیے کہ دونو بچی رہینگی ۳۹ اور پرانی پیکے کوئی اُسیدم نئی نہین چاہتا کیونکہ کہتا ہی کہ پرانی بہتر ہے

## چھٹھوان باب

اور دوسرے پر پہلے سبت کو ایسا ہوا کہ جب وہ کھیتون کے بیچ سے جاتا تھا اُسکے
شاگرد بالین توڑ کر ہاتھون سے مل کر کھانے لگے ۲ تب بعضے فریسیون نے اُنھین کہا
تم کیون وہ کرتے ہو جو سبت کو کرنا روا نہین ۳ یسوع نے اُنھین جواب مین کہا کیا تم نے یہہ نہین پڑھا جو داؤد نے کیا جب وہ
اور اُس کے ساتھی بھوکھے تھے ۴ وہ کیونکر خدا کے گھر مین گیا اور نذر کی روٹیان جو کاہنون کے سوا دوسرے کو کھانی
روا نہین لیکر کھائین اور اپنے ساتھیون کو بھی دین ۵ پھر اُس نے اُنھین کہا کہ آدمی کا بیٹا سبت کا بھی خداوند ہے
اور دوسرے سبت کو بھی ایسا ہوا کہ وہ عبادتخانہ مین جاکے تعلیم دینے

لگا اور وہان ایک آدمی تھا جسکا دہنا ہاتھہ سوکھ گیا تھا ۷ تب فقیہہ اور فریسی
اُس کی تاک مین لگے کہ شاید وہ سبت کے دن چنگا کرے تو اُسپر فریاد کرین
۸ پر اُس نے اُن کے خیالون کو جان کے اُس آدمی سے جسکا ہاتھہ سوکھا تھا
کہا کہ اُٹھہ اور بیچ مین کھڑا ہو وہ اُٹھہ کھڑا ہوا ۹ تب عیسی نے اُنھین کہا مین تم سے
ایک بات پوچھتا ہون کہ سبت کے دن کیا کرنا روا ہے بھلا کرنا کہ برا جان
بچانا کہ جان مارنا ۱۰ اور اُن سب کی طرف دیکھکے اُس آدمی سے کہا اپنا ہاتھہ پسار
اُس نے ایسا کیا اور اُسکا ہاتھہ دوسرے کی مانند چنگا ہو گیا ۱۱ تب وے
دیوانون کی مانند ہوکے آپس مین کہنے لگے کہ ہم عیسی کے ساتھہ کیا کرین
۱۲ اور اُن دنون مین ایسا ہوا کہ وہ پہاڑ پر دعا مانگنے گیا اور خدا سے دعا
مانگنے مین رات بتائی ۱۳ اور جب دن ہوا اُس نے اپنے شاگردون کو بلاکے
اُن مین سے بارہ کو چنا اور اُنکا نام رسول رکھا ۱۴ یعنے شمعون جسکا نام
پطرس بھی رکھا اور اُس کے بھائی اندریاس یعقوب اور یوحنا فیلبوس و
برتولمی ۱۵ متی و توما حلفا کے بیٹے یعقوب اور شمعون جو زیلوس کہلاتا تھا
۱۶ یعقوب کے بھائی یہودا اور یہودا اسکریوطی کہ جو اُسکا پکڑ دینے والا ہوا
۱۷ اور اُن کے ساتھہ اُترکے میدان مین کھڑا ہوا وہان اُس کے شاگردون کی
جماعت تھی اور لوگون کی بڑی بھیڑ جو سارے یہودیہ اور اورشلیم اور صور و صیدا
کے سمندر کے کنارے سے اُس کے پاس آئی تھی کہ اس کی سنے اور اپنی
بیماریون سے چنگی ہو ۱۸ اور وے بھی جو ناپاک روحون سے دکھہ پاتے
سے آئے اور چنگے ہوئے ۱۹ اور سب لوگ چاہتے تھے کہ اُسے چھوین کیونکہ

قوت اسے نکلتی اور سب کو چنگا کرتی تھی ۲ پھر اُس نے اپنے شاگردون پر نظر کرکے کہا کہ مبارک ہو تُم جو غریب ہو کیونکہ خدا کی بادشاہت تمھاری ہی *
۲۱ مبارک ہو تم جواب بھوکھے ہو کیونکہ آسودہ ہوگے مبارک ہو تُم جواب روتے ہو کیونکہ ہنسوگے ۲۲ مبارک ہو تم جب آدمی کے بیٹے کے لئے لوگ تم سے کینہ رکھین اور تمھین نکال دین اور رسوا کرین اور تمھارا نام بدی مین نکالین ۲۳ اُس دن خوش رہو اور خوشی سے اچھلو اِس لئے کہ دیکھو آسمان پر تمھارا بڑا بدلا ہی کیونکہ اُن کے باپ دادون نے نبیون کے ساتھہ ایسا ہی کیا ۲۴ مگر افسوس تم پر جو دولتمند ہو کیونکہ تم اپنی تسلی پا چکے ۲۵ افسوس تم پر جو آسودہ ہو کیونکہ بھوکھے ہوگے افسوس تم پر جواب ہنستے ہو کیونکہ غم کروگے اور روگے ۲۶ افسوس تُم پر جب لوگ تمھین بھلا کہین کیونکہ اُن کے باپ دادے جھوٹھے نبیون سے ایسا ہی سلوک کرتے تھے ۲۷ پر تمھین جو سنتے ہو مین کہتا ہون کہ اپنے دشمنون کو پیار کرو جو تم سے کینہ رکھین اُنکا بھلا کرو ۲۸ جو تمھین لعنت کرین اُن کے لئے برکت چاہو جو تمھین ستاوین اُن کے لئے دعا مانگو
۲۹ جو تیرے ایک گال پر مارے دوسرا بھی پھیر دے اور جو کوئی تیری قبا لیوے کرتہ لینے سے بھی منع نکر ۳۰ جو کوئی تجھہ سے کچھہ مانگے اسے دے اور اُسسے جو تیرا مال لیلے پھر مت مانگ ۳۱ اور جیسا تُم چاہتے ہو کہ لوگ تم سے کرین تم بھی اُن سے ویسا ہی کرو ۳۲ اور اگر تم اُنھین جو تمھین پیار کرتے ہین پیار کرو تو تمھارا کیا احسان ہی کیونکہ گنہگار بھی اپنے پیار کرنے والون کو پیار کرتے ہین ۳۳ اور اگر تم اُنکا جو تمھارا بھلا کرین بھلا کرو تو تمھارا کیا احسان ہی

کہ گنہگار بھی یہہ کرتے ہین ۳۴ اور اگر تم اُنھین جنسے پھر پانے کی امید ہے
قرض دو تو تمھارا کیا احسان ہے کیونکہ گنہگار بھی گنہگارون کو قرض دیتے
ہین تاکہ اُسکا بدلا پاوین ۳۵ پس اپنے دشمنون کو پیار کرو اور بھلا کرو اور
پھر پانے کی امید نرکھہ کے قرض دو تو تمھارا بدلا بڑا ہوگا اور تم خدا تعالی
کے فرزند ہوگے کیونکہ وہ ناشکرون اور شریرون پر بھی مہربان ہے *
۳۶ پس جیسا تمھارا باپ رحیم ہے رحیم ہو ۳۷ عیب نہ لگاؤ تو تم پر بھی عیب
لگایا نجائیگا اور گناہ ثابت نکرو تو تمھارے بھی گناہ ثابت کیے نہ جائینگے
بخشو کہ تم بھی بخشے جاؤگے ۳۸ دو کہ تمھین بھی دیا جائیگا اچھا پیمانہ داب داب کے ہلا
ہلا کے منھا منھہ گرتا ہوا بھر کے تمھاری گود مین دینگے کیونکہ جس پیمانے سے
تم ناپتے ہو اُسی سے تمھارے لیے بھی ناپا جائیگا ۳۹ پھر اُس نے اُن سے
ایک مثل کہی کہ کیا اندھا اندھے کو راہ دکھا سکتا ہے کیا وے دونو گڑھے مین
نگرینگے ۴۰ شاگرد اپنے استاد سے بڑا نہین بلکہ جب تیار ہوا اپنے استاد
سا ہو ۴۱ اور اُس تنکے کو جو تیرے بھائی کی انکھہ مین ہے کیون دیکھتا
پر اس کانڈی پر جو تیری انکھہ مین ہے نہین خیال کرتا ۴۲ یا تو کیونکر اپنے
بھائی کو کہہ سکتا کہ ای بھائی رہ یہہ تنکا جو تیری انکھہ مین ہے نکال دون پر
اس کانڈی کو جو تیری انکھہ مین نہین دیکھتا ای مکار پہلے اس کانڈی کو اپنی
انکھہ مین سے نکال تب تو اس تنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھہ مین ہے اچھی
طرح دیکھہ کے نکال سکیگا ۴۳ کیونکہ اچھے درخت مین برا پھل
نہین لگتا اور نہ برے درخت مین اچھا پھل لگتا ۴۴ پس ہر ایک درخت

اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے اس لئے کہ لوگ کانٹوں سے انجیر نہیں توڑتے
اور نہ جھڑبیری سے انگور ۴۵ اچھا آدمی اپنے دل کے اچھے خزانے سے
اچھی چیزیں نکالتا ہے اور برا آدمی اپنے دل کے برے خزانے سے بری چیزیں
باہر لاتا کیونکہ جو دل میں بھرا ہے سوئی منہ پر آتا ہے ۴۶ اور تم کیوں مجھے
خداوند خداوند کہتے ہو اور جو میں کہتا ہوں نہیں کرتے ۴۷ جو کوئی میرے
پاس آتا ہے اور میری باتیں سنکر اُن پر عمل کرتا ہے میں تمہیں بتاتا ہوں
وہ کسکی مانند ہے ۴۸ وہ اس شخص کی مانند ہے جس نے گھر بناتے ہوئے
گہرا کھود کے پتھر پر نیو ڈالی جب باڑھ آئی تو ندی کا ریلا اس گھر پر زور سے گری پر
اسے ہلا نہ سکی کیونکہ اُس کی نیو پتھر پر تھی ۴۹ اور جو سنکر عمل میں نہیں
لاتا اس شخص کی مانند ہے جس نے زمین پر بے نیو گھر بنایا اور دھار اسپر زور
سے گری اور جھٹ گر گیا اور اس گھر کی بڑی خرابی ہوئی

## ساتواں باب

۱ اور جب وہ لوگوں کو اپنی ساری باتیں سنا چکا تو کفرناحوم میں آیا
۲ اور ایک صوبہ دار کا غلام جو اسکا بہت پیارا تھا بیماری سے مرنے پر تھا
۳ اس نے عیسی کی خبر سنکے یہودیوں کے کئی ایک بزرگوں کو اُس پاس
بھیجکر اس کی منت کی کہ آکر اس کے غلام کو بچا دے ۴ اور انھوں نے
عیسی کے پاس آکے اس کی بڑی منت کر کے کہا کہ وہ اس لایق ہے کہ تو
اسپر یہہ احسان کرے ۵ کیونکہ وہ ہماری قوم کو پیار کرتا ہے اور ہمارے
لئے ایک عبادت خانہ بنایا ہے ۶ تب عیسی ان کے ساتھ چلا اور

شاگردون مین سے دو کو بلا کر یسوع کے پاس کہلا بھیجا کہ کیا جو آنے والا تھا توہی ہی یا ہم دوسرے کی راہ تکین ۲۰ اُن مردون نے اُس پاس جا کے کہا کہ یوحنا بپتسما دینے والے نے ہم سے تیرے پاس کہلا بھیجا کہ وہ جو آنے والا تھا توہی ہی یا ہم دوسرے کی راہ تکین ۲۱ اُس نے اُسی گھری بہتون کو بیماریون اور بلاؤن اور بد روحون سے چنگا کیا اور بہت سے اندھون کو آنکھ دی ۲۲ اور یسوع نے جواب مین اُن سے کہا کہ جا کے جو تمنے دیکھا اور سنا یوحنا سے کہو کہ اندھے دیکھتے ہین لنگڑے چلتے ہین کوڑہی چنگے ہوتے ہین بہرے سُنتے ہین مردے جلائے جاتے ہین غریبون کو خوشخبری سنائی جاتی ہی *

۲۳ اور مبارک وہ ہی جو مجھ سے ٹھوکر نکھائے ۲۴ جب وے جنہین یوحنا نے بھیجا تھا گئے تب یسوع یوحنا کی بابت لوگون سے کہنے لگا کہ تم جنگل مین کیا دیکھنے گئے کیا ایک سرکنڈا جو ہوا سے ہلتا ہی ۲۵ پھر تم کیا دیکھنے گئے کیا ایک مرد جو ملایم کپڑے پہنے ہی دیکھو وے جو عمدہ پوشاک پہنتے اور عیش مین گذرانتے پادشاہون کی محل مین ہین ۲۶ پھر تم کیا دیکھنے گئے کیا ایک نبی ہی مین تم سے کہتا ہون بلکہ نبی سے بڑا ۲۷ یہہ وہی ہی جسکی بابت لکھا ہی کہ دیکھہ مین اپنے رسول کو تیرے آگے بھیجتا ہون جو تیری راہ کو تیرے آگے درست کریگا ۲۸ کیونکہ مین تم سے کہتا ہون کہ اُن مین سے جو عورتون سے پیدا ہوئے یوحنا بپتسما دینے والے سے کوئی نبی بڑا نہین لیکن جو خدا کی پادشاہت مین چھوٹا ہی اُس سے بڑا ہی ۲۹ اور سب لوگون نے جو سنی اور محصول لینے والون نے خدا کو سچ مان کے یوحنا سے بپتسما لیا ۳۰ پر فریسیون اور شریعت سکھلانے والون نے اپنی نسبت خدا کے ارادے کو ناچیز جان کے اُس سے بپتسما نلیا ۳۱ پس اس زمانے کے لوگون کو کس سے نسبت دون اور کس کی مانند کہون **

۳۲ وے اُن لڑکون کی مانند ہین جو بازار مین بیٹھہ کر ایک دوسرے کو پکار کر کہتا کہ ہم نے تمہارے

سلئے بانسلی بجائی اور تم نناچے اور ہم نے تمہارے لئے ماتم کیا پر تم نروئے
۳۳ کیونکہ یوحنا بپتسما دینے والا آیا جو نہ روٹی کھاتا اور نہ شراب پیتا تھا
اور تم کہتے ہو اُس پر شیطان ہے ۳۴ آدمی کا بیٹا آیا جو کھاتا پیتا ہے اور تم کہتے
ہو کہ دیکھو ایک بڑا کھاؤ اور شرابی اور محصول لینے والوں اور گنہگاروں کا دوست
۳۵ پر حکمت اپنے سب لڑکوں سے سچ ٹھہری ** **

۳۶ پھر ایک فریسی نے اُس سے عرض کی کہ میرے ساتھ کھا اور وہ فریسی کے
گھر جاکے کھانے بیٹھا ۳۷ اور دیکھو اس شہر میں ایک عورت نے جو گنہگار تھی جب جانا
کہ وہ فریسی کے گھر کھانے بیٹھا ہے سنگ مرمر کے عطردان میں عطر لائی ۳۸ اور اُس کے
پانو کے پیچھے کھڑی ہوکے رو رو کے آنسو سے اُس کے پانو دھونے لگی اور اپنے
سر کے بالوں سے پونچھ کے اُس کے پانو کو چوما اور عطر ملا ۳۹ اور اُس
فریسی نے جس نے اُس کی ضیافت کی تھی یہ دیکھکر دل میں کہا کہ یہ اگر نبی ہوتا
تو جانتا کہ یہ رنڈی جو اُس سے چھوتی ہے کون اور کیسی ہے کیونکہ گنہگار ہے ** **
۴۰ یسوع نے اُسے جواب میں کہا کہ اے شمعون میں تجھ سے کچھ کہا چاہتا ہوں اُس نے
کہا اے اُستاد کہہ ۴۱ ایک شخص کے دو قرضدار تھے ایک پانسو دینار کا دوسرا
پچاس کا ۴۲ پر جب اُنکو ادا کرنیکا مقدور نہ تھا دونو کو بخش دیا سو کہہ کون اُن میں سے
اُسکو زیادہ پیار کریگا ۴۳ شمعون نے جواب میں کہا میری دانست میں وہ جسے اُس نے
زیادہ بخشا تب اُس نے اُسے کہا تو نے ٹھیک کہا ۴۴ اور اُس عورت کی طرف
متوجہ ہوکے شمعون سے کہا تو اس عورت کو دیکھتا ہے میں تیرے گھر آیا تو نے
مجھے پانو دھونے کو پانی نہ دیا پر اُس نے میرے پانوں آنسوؤں سے دھوئے اور

اپنے سر کے بالون سے پوچھا ۴۵ تونے مجھکو چوما پر اُس نے جب سے مین آیا میرا پانون چومنا نچھوڑا ۴۶ تونے میرے سر پر تیل نملا پر اُس نے میرے پانو پر عطر ملا ۴۷ اس لئے مین کہتا ہون کہ اس کے گناہ جو بہت ہین معاف ہوئے کیون کہ اسنے بہت پیار کیا پر جس کے تھوڑے معاف ہوئے وہ تھوڑا پیار کیا ۴۸ اور اُس عورت سے کہا تیرے گناہ معاف ہوئے ۴۹ تب وے جو اُس کے ساتھ کہانے بیٹھے تھے دل مین کہنے لگے کہ یہہ کون ہی جو گناہ بھی معاف کرتا ہی ۵۰ پر اُس نے اس عورت کو کہا تیرے ایمان نے تجھے بچایا سلامت چلی جا ** **

# آٹھوان باب

۱ اور اُس کے بعد یون ہوا کہ وہ شہر شہر اور گانون گانون جا کے منادی کرتا اور خدا کی بادشاہت کی خوشخبری دیتا تھا ۲ اور وے بارہ اُس کے ساتھ تھے اور کتنی عورتین جو بد روحون اور بیماریون سے چنگی ہوئین تھین یعنے مریم جو مجدلینی کہلاتی تھی جس سے سات دیو نکل گئے تھے ۳ اور یوحنا ہیرودیس کے دیوان خوزا کی جورو اور سوسنا اور بہتیری اور جو اپنے مال سے اُس کی خدمت کرتی تھین ۴ اور جب بڑی بھیڑ ہوئی اور ہر شہر کے لوگ اُس کے پاس آتے تھے اُس نے تمثیل مین کہا ۵ کہ ایک کسان بیج بونے گیا اور بوتے وقت کچھہ راہ کے کنارے گرا اور روندا گیا اور چڑیون نے اُسے چگ لیا ۶ اور کچھہ پتھر پر گرا اور اگ کے سوکھہ گیا کیونکہ اُسے تری نہ پہنچی ۷ اور کچھہ کانٹون مین گرا کانٹون نے ساتھہ بڑھہ کے اُسے دبا لیا ۸ اور کچھہ اچھی زمین مین گرا اور اُگ کے سو گنا پھلا یہہ کہکے اُس نے پکارا کہ جسکے سننے کے کان ہون سنے ۹ اس کے شاگردون نے اُس سے پوچھا کہ یہہ تمثیل کیا ہی ۱۰ اُس نے کہا

خدا کی بادشاہت کا بھید سمجھنا تمھین دیا گیا ہی پر اورون کو تمثیل مین کہ دیکھتے
ہوئے نہ دیکھیں اور سنتے ہوئے نہ سمجھین ۱۱ تمثیل یہہ کہ بیج خدا کا کلام ہی ** **
۱۲ جو راہ کے کنارے ہی وے ہین کہ سنتے ہین تب شیطان آکے اُس کلام
کو اُن کے دل سے نکال لیجاتا ہی کہ ایسا نہو کہ ایمان لاکے نجات پاوین ** **
۱۳ اور پتھر پر کے وے ہین کہ جب کلام کو سنتے ہین تو خوشی سے قبول کر لیتے ہین
لیکن جڑ نہین رکھتے کچھہ دین ایمان لاکے ازمایش کے وقت پھر جاتے
۱۴ اور جو کانٹون مین گرے سو وے ہین کہ سنتے اور جاکے فکر اور دولت اور زندگی
کی عیش مین دب جاتے اور پھل کے پکنے کی نوبت نہین پہنچتی ** **
۱۵ پر جو اچھی زمین مین گرا وہ ہین جو اچھے اور نیکدل سے کلام کو سن کے یاد
رکھتے اور صبر کرکے پھلتے ۱۶ کوئی چراغ جلاکے برتن سے نہین چھپاتا
نہ پلنگ تلے رکھتا بلکہ چراغدان پر رکھتا ہی تاکہ اندر آنیوالے اجالا دیکھین
۱۷ کیونکہ کچھہ پوشیدہ نہین جو ظاہر نہوگا اور نہ کوئی چھپا جو معلوم نہوگا اور
کھل نجائیگا ۱۸ پس دیکھو کہ تم کسطرح سنتے ہو کیونکہ جو رکھتا ہی اسے دیا جائیگا
اور جو نہین رکھتا اُس سے جو اپنی دانست مین رکھتا ہی لیا جائیگا ** **
۱۹ تب اُس کی ما اور اُس کے بھائی اُس پاس آئے اور بھیڑ کے سبب اُس کے
پاس نجا سکے ۲۰ اور اُسے خبر ہوئی کہ تیری ما اور تیرے بھائی باہر
کھڑے تجھے دیکھا چاہتے ہین ۲۱ اُس نے جواب مین اُنسے کہا کہ میری ما
اور میرے بھائی وے ہین کہ خدا کا کلام سنتے اور اُسپر عمل کرتے ہین
۲۲ اور ایک دن ایسا ہوا کہ وہ اور اُس کے شاگرد ناؤ پر چڑھے اور اُس نے

اُن سے کہا کہ آؤ جھیل کے پار چلیں تب وے چلے ۲۳ پر جب ناؤ چلی جاتی تھی وہ
سو گیا اور جھیل پر بڑی آندھی آئی اور ناؤ پانی سے بھرنے لگی اور وے خطرہ مین
پڑے ۲۴ تب وے اُس پاس آئے اور اُسے جگا کے کہا کہ ای صاحب
ای صاحب ہم مرے تب اُس نے اُٹھ کے ہوا اور پانیکے لہرون کو
دہمکایا تو تھم گئین اور چین ہوا ۲۵ اور اُن سے کہا تمہارا ایمان کہان ہی
وے ڈر گئے اور تعجب کرکے آپس مین کہنے لگے کہ یہہ کون ہی کہ ہوا اور پانی
پر حکم کرتا ہی اور وے اس کی مانتے ہین **

اور وے گدریون کے ملک مین جو اُس پار جلیل کے سامھنے ہی پہنچے **
۲۷ اور جب وہ کنارے پر اُترا تو اس شہر کا ایک مرد جسپر مدت سے شیطان
تھے اور نہ کپڑے پہنتا اور نہ گھر مین بلکہ قبرستان مین رہتا تھا اُسے ملا ۲۸ جب
اُس نے یسوع کو دیکھا چلا کے اس کے پانو پر گرا اور بڑی آواز سے کہا کہ ای
یسوع خدا تعالی کے بیٹے مجھکو تجھ سے کیا کام تیری منت کرتا ہون کہ مجھے دکھ
نہ دے ۲۹ اس لئے کہ اس نے اُس ناپاک روح سے حکم کیا تھا کہ اُس آدمی سے
نکل جا کیونکہ اکثر اُسے پکڑتی تھی اور ہر چند اُسے زنجیرون اور بیڑیون سے جکڑ کے
خبرداری کرتے تھے پر وہ زنجیرون کو توڑتا تھا اور شیطان اُسے جنگل مین دوڑاتا تھا
۳۰ تب یسوع نے اُسے پوچھا کہ تیرا کیا نام ہی وہ بولا لگیون کیونکہ بہت
شیطان اسپر تھے ۳۱ اُنھون نے اُس کی منت کی ہمین گہرے مین جانیکا حکم نکر
۳۲ وہان سورون کا بڑا غول پہاڑ پر چرتا تھا اُنھون نے اُس کی منت کی کہ ہمین انمین
جانے دے اُس نے جانے دیا ۳۳ اور شیطان اُس آدمی سے نکل کے سورون مین

چرھے اور غول کرارے پر سے جھیل مین کود کر ڈوب گیا ۳۴ چرانیوالے اُس حال کو دیکھہ کے بھاگے اور جاکے شہر اور گانون مین خبر دی ۳۵ تب وے اس حال دیکھنے نکلے اور یسوع کے پاس آئے اور اُس آدمی کو جس سے دیو نکل گئے تھے کپڑے پہنے اور ہوشیار یسوع کے پانو کے پاس بیٹھا پایا اور ڈر گئے ۳۶ تب دیکھنے والون نے اُنکو خبر دی کہ وہ دیوانہ کسطرح چنگا ہوا ۳۷ اور گدرینون کے آس پاس کے ملک کے سب لوگون نے اُس سے درخواست کی کہ ہمارے پاس سے چلا جا کیونکہ اُنھین بڑا ڈر بیٹھہ گیا تھا اور وہ ناو چڑھکے پھرا ۳۸ اور اُس مرد نے جسپر سے شیطان اُتر گئے تھے اُس کی منت کی کہ مجھے اپنے ساتھہ رہنے دے پر یسوع نے اُسے رخصت کرکے کہا ۳۹ کہ اپنے گھر کو پھر اور جو کچھہ خدا نے تیرے ساتھہ کیا ہے بیان کر وہ گیا اور جو کچھہ یسوع نے اُس کے ساتھہ کیا تھا تمام شہر مین سنایا ** 

۴۰ اور ایسا ہوا کہ جب یسوع پھرا لوگون نے اسے آگے سے لیا کیونکہ اسکی راہ تکتے تھے ۴۱ اور دیکھو کہ یائیرس نام ایک شخص جو عبادت خانے کا سردار تھا آیا اور یسوع کے قدمون پر گرکے اس کی منت کی کہ میرے گھر چل ۴۲ * کیونکہ اس کی ایک لوڑکی تھی جو بارہ برس ایک کی تھی مرنے پر تھی اور جب وہ جانے لگا لوگ اُسپر گرے پڑتے تھے ۴۳ اور ایک عورت نے جسکو بارہ برس سے لہو جاری تھا اور اپنا سارا مال حکیمون پر خرچ کیا پر کسو سے چنگی نہو سکتی ۴۴ اُس کے پیچھے آکے اُس کی پوشاک کا دامن

چھوا اور اُسی دم اُسکا لہو بہتا بند ہوگیا ۴۵ تب یسوع نے کہا کس نے مجھے چھوا
جد سب انکار کرنے لگے پطرس اور اُس کے ساتھیون نے کہا کہ ای صاحب لوگ
تجھپر گرے پرتے ہین اور دبائے لیتے اور تو کہتا ہی کہ کس نے
مجھے چھوا ۴۶ مگر یسوع نے کہا کہ کسو نے مجھے چھوا کیونکہ مین جانتا ہون
کہ قوت مجھ مین سے نکلی ۴۷ جب اُس عورت نے دیکھا کہ چھپتی نہین کانپتی ہوئی
آئی اور اُس کے پانو پر گر کے سب لوگون کے سامھنے اُسسے بیان کیا کہ کس لئے
چھوا اور کسطرح اُسی دم چنگی ہوگئی ۴۸ تب اُس نے اُس سے کہا کہ ای بیتی خاطر جمع
رکھہ کہ تیرے ایمان نے تجھے بچایا سلامت چلی جا ۴۹ اور وہ یہہ کہہ رہا تھا کہ عبادت
خانہ کے سردار کے یہان سے ایک نے آکر اُسسے کہا کہ تیری بیتی مرگئی اُستاد کو تکلیف نہ دے
۵۰ یسوع نے سن کے جواب مین اُسسے کہا کہ مت ڈر صرف ایمان لا وہ بچ جائگی ۵۱ اور جب
وہ اُس کے گھر آیا تو پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اُس لڑکی کے ماباپ کے سوا کسو کو اندر
جانے ندیا ۵۲ اور سب اُس کے لئے روتے پیٹتے تھے پر اُس نے کہا مت رو وہ مری نہین
گئی بلکہ سوتی ہی ۵۳ وے اُسپر ہنسے کیونکہ جانتے تھے کہ مرگئی ہی ** **
۵۴ مگر اُس نے سب کو نکال کے اُسکا ہاتھہ پکڑا اور پکار کے کہا کہ ای لڑکی اُٹھہ ** **
۵۵ اور اُس کی روح پھر آئی اور وہ اُسیدم اُٹھی اور یسوع نے حکم کیا کہ اُسے کھانیکو
دو ۵۶ تب اُس کے ماباپ حیران ہوئے پر اُس نے اُنھین فرمایا کہ یہہ جو ہوا کسی
سے نکہیو ** **

## نوان باب

۱ اُس نے اپنے بارہ شاگردون کو اکٹھے کر کے اُنھین سب شیطانون

اور بیماروں میں سے چنگا کرنے پر قدرت و اختیار بخشا ۲ اور انہیں بھیجا کہ خدا کی پادشاہت کی منادی کریں اور بیماروں کو چنگا کریں ۳ اور ان سے کہا کہ راہ کے لئے کچھ نلو نہ چھڑیاں نہ جھولی نہ روٹی نہ روپے نہ آدمی پیچھے دو کرتے ** **

۴ اور جب کسی گھر میں داخل ہو وہیں رہو اور وہیں سے روانہ ہو ** **
۵ اور جو لوگ تمہیں قبول نکریں تو اس شہر سے باہر جاکے اپنے پانو کی خاک انپر گواہی کے لئے جھاڑ دو ۶ وے روانہ ہوکے ہر بستی میں گذرتے اور ہر جگہہ خوش خبری سناتے اور چنگا کرتے تھے ** **
۷ اور جو تھائی کے حاکم ہیرودیس نے جو کچھہ یسوع نے کیا تھا سنا اور گھبرایا اس لئے کہ بعضے کہتے تھے کہ یوحنا مردوں میں سے اٹھا ہے ۸ اور بعضے کہ الیاس ظاہر ہوا ہے اور دوسرے کہ ایک اگلے نبیوں میں سے اٹھا ہے
۹ پر ہیرودیس نے کہا کہ میں نے یوحنا کا سر کاٹا مگر یہہ جس کی بابت ایسی باتیں سنتا ہوں کون ہے اور چاہا کہ اسے دیکھے **

۱۰ اور رسولوں نے پھر کے جو کچھہ کیا تھا اس سے بیان کیا اور وہ انکو لیکے الگ بیت صیدا نامے شہر کے ایک ویرانہ میں گیا ۱۱ اور لوگ جان کے اس کے پیچھے چلے وہ ان سے خدا کی پادشاہت کی باتیں کرنے لگا اور جو چنگے ہونے کے محتاج تھے انہیں چنگا کیا ۱۲ اور جب دن آخر ہونے لگا ان بارہوں نے آکے اسسے کہا کہ لوگوں کو رخصت دے کہ آس پاس کی بستیوں اور گانوں میں جاکے ٹکیں اور کھانے کی تدبیر کریں کیونکہ ہم یہاں ویرانہ میں ہیں ۱۳ اس نے ان سے کہا کہ تمہیں انکو کھانا دو انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس سوا پانچ روٹی اور دو مچھلی کے کچھہ نہیں ہے

وہان ہم جاکے ان سب لوگون کے لئے کھانا مول لین ۱۴ کیونکہ وے
پانچ ہزار مرد کے قریب تھے تب اُس نے اپنے شاگردون سے کہا کہ انکو پچاس
پچاس کی پانت کرکے بیٹھاؤ ۱۵ اُنھون نے اسیطرح کیا اور سب کو بیٹھایا ۱۶ تب اُس نے
اُن پانچ روٹیون اور دو مچھلیون کو لیکے آسمان کی طرف دیکھکے اُنکو برکت دی
اور توڑکے اپنے شاگردون کو دیا کہ لوگون کے آگے رکھین ۱۷ اور اُنھون نے
کھایا اور سب اسودہ ہوئے اور اُن ٹکڑون کی جو اُن سے بچ رہے بارہ ٹوکریان
اٹھائین ❊❊
۱۸ اور یون ہوا کہ جب وہ نرالے مین دعا مانگتا تھا شاگرد اُس کے ساتھ تھے
اُس نے اُن سے پوچھا کہ لوگ مجھکو کیا کہتے ہین کہ مین کون ہون ۱۹ اُنھون نے
جواب مین کہا کہ یوحنا بپتسما دینے والا اور بعضے الیاس اور دوسرے کہ اگلے نبیون
مین سے ایک پھر اُٹھا ہی ۲۰ تب اُس نے اُن سے کہا تم کیا کہتے ہو مین کون ہون
پطرس نے جواب مین کہا کہ خدا کا مسیح ۲۱ اُس نے اُن سے تاکید کی اور فرمایا
کہ یہ کسو سے نہ کہیو ۲۲ اور کہا کہ ضرور ہی کہ آدمی کا بیٹا بہت دکھ سہے اور بزرگون
اور سردار کاہنون اور فقیہون سے رد کیا جاے اور مارا جاے اور تیسرے دن جی اُٹھے ۲۳
اور اُس نے سب سے کہا کہ اگر کوئی چاہے کہ میرے پیچھے آوے تو اپنا انکار کرے
اور اپنی صلیب کو نت اٹھاکے میری پیروی کرے ۲۴ اس لئے جو کوئی چاہے کہ
اپنی جان بچا دے اسے کھویگا پر جو کوئی میرے لئے اپنی جان کھویگا وہی اُسے
بچاویگا ۲۵ کیونکہ آدمی کو کیا فایدہ اگر تمام دنیا حاصل کرے پر
اپنی جان کھووے یا برباد ہووے ۲۶ کیونکہ جو مجھ سے اور میری باتون سے

شرمائیگا آدمی کا بیٹا بھی جب اپنے اور اپنے باپ اور پاک فرشتون کے جلال کے
ساتھ آویگا اُسسے شرمائیگا ۲۷ اور مین تم سے سچ کہتا ہون کہ بعضے اُن مین سے یہان کھڑے
ہین جو مرینگے جب تک خدا کی پادشاہت نہ دیکھین **
۲۸ اور اِن باتون کے روز آٹھ ایک بعد ایسا ہوا کہ وہ پطرس اور یوحنا اور یعقوب کو
لیکے ایک پہاڑ پر دعا مانگنے گیا ۲۹ اور دعا مانگتے ہوئے ایسا ہوا کہ اُس کے منہہ
کا روپ بدل گیا اور اُس کی پوشاک سفید براق ہو گئی ۳۰ اور دیکھو دو مرد موسی
اور الیاس جلال مین دکھائی دیکے اُس سے باتین کرتے ۳۱ اور اُس کے انتقال کا
جو اورشلیم مین پورا ہونے پر تھا ذکر کرتے تھے ۳۲ اور پطرس اور اُس کے ساتھی
نیند سے بھرے تھے جب جاگے تو اُس کے جلال کو اور اُن دو مردون کو جو اُس کے
ساتھ کھڑے تھے دیکھا ۳۳ اور ایسا ہوا جد وے اُس سے جدا ہونے لگے پطرس نے
یسوع سے کہا کہ ای صاحب ہمارا یہان رہنا اچھا ہی تین ڈیرا بناوین ایک تیرے وا
ایک موسی اور ایک الیاس کے لئے اور نہین جانتا تھا کہ کیا کہتا ہی ۳۴ وہ یہہ
کہتا ہی تھا کہ بادل آیا اور اُنپر سایہ کیا اور اُن کے بادل مین جانے سے وے ڈر
گئے ۳۵ اور بادل سے ایک آواز نکلی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی اُس کی سنو ۳۶ اور
آواز آتے ہی یسوع کو اکیلا پایا اور وے چپ رہے اور انھون نے جو کچھ دیکھا تھا
اُن دنون مین کسو سے نہ کہا **
۳۷ اور ایسا ہوا کہ جب وے دوسرے دن پہاڑ سے اُترے ایک بڑی جماعت
اسے آملی ۳۸ اور دیکھو کہ ایک مرد نے جماعت مین سے چلاکے کہا کہ ای اُستاد
مین تیری منت کرتا ہون کہ میرے بیٹے پر نظر کر کہ وہ میرا ایک لوتا ہی **

۳۹ اور دیکھہ ایک روح اُسے پکڑتی ہی اور یکبارگی چلاتا ہی اور اُسکو ایسا اینٹھتی کہ کف بھر لاتا ہی اور اُسکو پیس کے مشکل سے اُسپرسے اُترتی ہی *
۴۰ اور مین نے تیرے شاگردون کی منت کی کہ اُسے نکالین لیکن وے نسکے *
۴۱ تب یسوع نے جواب مین کہا کہ ای بی ایمان و ٹیڑہی قوم مین کب تک تمہارے ساتھہ رہونگا اور تمہاری برداشت کرونگا اپنے بیتے کو یہان لا ۴۲ جب وہ آتا تہا شیطان نے اسے پتک کے اینٹھا پر یسوع نے اُس ناپاک روح کو دہمکایا اور لڑکے کو چنگا کیا اور اُسکو اُس کے باپ کو سونپا ۴۳ اور سب خدا کی بزرگی دیکھکے حیران ہوئے جب سب اُن چیزون کے سبب جو یسوع نے کیا تعجب کرتے تہے اُس نے اپنے شاگردون سے کہا ۴۴ کہ تم اِن باتون کو اپنے کان مین رکھو کیونکہ آدمی کا بیتا لوگون کے ہاتھہ مین سونپا جائیگا ۴۵ پر وے اِس بات کو نسمجھے اور اُن سے چھپی رہی ایسی کہ سمجھہ مین نائی اور اُس بات کے پوچھنے مین اُسسے ڈرتے تھے **
۴۶ پھر اُنکو یہہ خیال آیا کہ ہم مین سب سے بڑا کون ہی ۴۷ یسوع نے اُن کے دلون کا خیال جان کے ایک لڑکے کو لیا اور اپنے پاس کھڑا کیا
۴۸ اور اُن سے کہا کہ جو اس لڑکے کو میرے نام پر قبول کرے سو مجھے قبول کرتا ہی اور جو مجھے قبول کرے اُسکو جس نے مجھے بھیجا قبول کرتا ہی کیونکہ جو تم مین سب سے چھوٹا ہی وہی بڑا ہی ۴۹ یوحنا نے جواب مین کہا ای صاحب ہمنے ایک شخص کو تیرے نام سے شیطان نکالتے دیکھا اور اسکو منع کیا کیونکہ وہ ہمارے ساتھہ تیری پیروی نہین کرتا

۵۰ یسوع نے اُسے کہا کہ منع نکرو کیونکہ جو ہمارے برخلاف نہیں ہماری طرف ہے
۵۱ اور ایسا ہوا کہ جب اُس کے اُٹھہ جانے کے دن نزدیک آئے اُس نے
مضبوط ارادہ کیا کہ اورشلیم جاے ۵۲ اور اپنے آگے رسول بھیجے وے جا کے
سمریہ کی ایک بستی میں داخل ہوے کہ اُس کے لئے تیاری کریں ۵۳ لیکن اُنھوں
نے اُسکو قبول نہ کیا کیونکہ وہ اورشلیم جانے کو تھا ** 
۵۴ اُسکی شاگرد یعقوب اور یوحنا نے یہہ دیکھہ کے کہا کہ ای خداوند کیا تو چاہتا ہے
کہ جیسا الیاس نے کیا ہم حکم کریں کہ آسمان سے آگ برسے اور اُنھیں جلا دے
۵۵ تب اُس نے پھر کے اُنھیں دھمکایا اور کہا تم نہیں جانتے کہ تم میں کیسی
روح ہے ۵۶ کیونکہ آدمی کا بیٹا لوگوں کی جان برباد کرنے نہیں بلکہ بچانے
آیا تو وے دوسری بستی کو چلے ** 
۵۷ اور ایسا ہوا کہ جب وے راہ میں چلے جاتے تھے کسو نے اُسے کہا ای
خداوند جہاں تو جاتا ہے میں تیرے پیچھے چلونگا ۵۸ یسوع نے اُسے کہا
کہ لومڑیوں کے لئے ماندیں ہیں اور چڑیوں کے لئے بسیرا پر آدمی کے
بیٹے کو اتنی جگہہ نہیں کہ اپنا سر رکھے ۵۹ پھر اُس نے دوسرے سے کہا میرے
پیچھے چل اُس نے کہا ای خداوند مجھے رخصت دے کہ پہلے جا کے اپنے باپ
کو گاڑدوں ۶۰ یسوع نے اُسے کہا جانے دے کہ مردے اپنے مردوں
کو گاڑیں پر تو جا کے خدا کی بادشاہت کی خبر دے ۶۱ دوسرے نے بھی
کہا کہ ای خداوند میں تیرے پیچھے چلونگا لیکن پہلے مجھے جانے دے کہ اپنے
گھر کے لوگوں سے رخصت ہواؤں یسوع نے اُسے کہا کہ جو اپنا ہاتھہ ہل پر

رکھہ کے پیچھے دیکھتا ہی خدا کی بادشاہت کے لایق نہین ** **

## دسوان باب

۱ اُسکے بعد خداوندنے ستّر اور مقرر کئے اور اپنے سامھنے ہر شہر اور جگہہ مین جہان آپ جایا چاہتا تھا دو دو بھیجے ۲ اور اُن سے کہا کہ پکا کھیت بہت ہی پر مزدور تھوڑے ہی اس لئے کھیت کے مالک کی منت کرو کہ مزدور اپنے کھیت مین بھیجے ** **

۳ جاو دیکھو مین تمہین بھیڑون کی مانند بھیڑیون مین بھیجتا ہون ۴ نہ بٹوا لیجاو نہ جھولی نہ جوتی اور راہ مین کسیکو سلام نہ کیجیو ۵ اور جس گھر مین داخل ہو وُ پہلے کہو کہ اُس گھر کو سلام ۶ اگر سلامتی کا بیٹا وہان ہوگا تمہارا سلام اُسپر ٹھہریگا نہین تو تمہاری طرف پھر اویگا ۷ اور اُسی گھر مین رہو جو کچھہ اُن کے پاس ہو کھاؤ پیو کیونکہ مزدوری مزدور کا حق ہی گھر گھر نہ پھرو ۸ اور جس شہر مین داخل ہو اور وے تمہین قبول کرین جو کچھہ تمہارے سامھنے رکھا جاے کھاو ۹ وہان کے بیمارون کو چنگا کرو اور اُن سے کہو کہ خدا کی بادشاہت تمہارے نزدیک آئی ۱۰ اور جس شہر مین کہ داخل ہو اور وے تمہین قبول نکرین وہان کی سڑکون پر جاکے کہو ۱۱ کہ اُس گرد تک جو تمہارے شہر سے ہمپر پڑی جھاڑ دیتے ہین مگر یہہ جانو کہ خدا کی بادشاہت تمہارے نزدیک آئی ہی ۱۲ مین تم سے سچ کہتا ہون کہ اُس دن سدوم پر اُس شہر سے زیادہ آسانی ہوگی ۱۳ ہای خورزین تجھپر افسوس ہای بیت صیدا تجھپر افسوس کیونکہ یہہ کرامتین جو تم مین دکھائی گئین اگر صور و صیدا مین دکھائی جاتین تو انھون نے ٹاٹ اوڑھ کے اور خاک مین بیٹھہ کے کب کا توبہ کیا ہوتا ۱۴ مگر صور و صیدا کے لئے عدالت کے دن تم سے آسانی ہوگی ۱۵ اور ای کفرناحوم تو جو آسمان تک پہنچایا گیا ہی دوزخ

مین گرایا جائیگا ۱۶ جو تمھاری سنتا ہی میری سنتا ہی اور جو تمھین ناچیز جانتا ہی مجھے ناچیز جانتا ہی اور جو مجھے ناچیز جانتا اُسے جس نے مجھکو بھیجا ناچیز جانتا ہی ***
۱۷ وے ستر خوشی سے پھر آکے کہنے لگے ای خداوند تیرے نام سے شیطان بھی ہمارا حکم مانتے ہین ۱۸ تب اُس نے اُن سے کہا مین نے شیطان کو بجلی کی مانند آسمان سے گرتے دیکھا ۱۹ دیکھو مین تمکو سانپ اور بچھو کے روندنے پر اور دشمن کی ساری قدرت پر اختیار دیتا ہون اور کوئی کسو طرح تمھین نقصان نہ پہنچاویگا ۲۰ مگر اسی پر خوش نہو کہ روحین تمھارے حکم مین ہین بلکہ اس لئے خوشی کرو کہ تمھارے نام آسمان پر لکھے ہین ۲۱ اُس وقت یسوع نے جی مین خوش ہو کے کہا ای باپ آسمان اور زمین کے خداوند مین تیری تعریف کرتا ہون کہ تو نے ان چیزون کو داناؤن اور عقلمندون سے چھپایا اور بچون پر ظاہر کیا ہان ای باپ کہ یون ہی تجھے پسند آیا ۲۲ اور میرے باپ نے سب کچھ مجھے سونپا ہی اور کوئی نہین جانتا کہ بیٹا کون ہی مگر باپ اور باپ کون ہی مگر بیٹا اور وہ جسپر بیٹا ظاہر کیا چاہے ۲۳ اور شاگردون کی طرف متوجہ ہو کے اُن سے نرالے مین کہا مبارک وے آنکھین جو یہ چیزین دیکھتی کہ تم دیکھتے ہو ۲۴ کیونکہ مین تم سے کہتا ہون کہ بہت سے نبیون اور پادشاہون نے چاہا کہ جو تم دیکھتے ہو دیکھین پر نہ دیکھا اور جو کچھ سنتے ہو سنین پر نہ سنا ***
۲۵ اور دیکھو ایک شریعت سکھلانیوالا اُٹھا اور یہ کہکے اُس کی آزمایش کی کہ ای اُستاد مین کیا کرون کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہون ۲۶ اُس نے اُسے کہا کہ شریعت مین کیا لکھا ہی تو کس طرح پڑھتا ہی ۲۷ اُس نے جواب مین کہا تو خداوند کو جو

تیرا خدا ہی اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنے سارے زور اور اپنی ساری سمجھ سے پیار کر اور جیسا آپ کو ویسا ہی اپنے پردسی کو ۲۸ اُس نے اُسے کہا تونے ٹھیک جواب دیا ہی کر تو جیئیگا ۲۹ پر اُس نے یہہ چاہ کے کہ آپ تئین راست باز ٹھہراوے یسوع سے کہا کہ میرا پردسی کون ہی ۳۰ یسوع نے جواب مین کہا کہ ایک شخص اورشلیم سے یریحا کو جاتا تھا اور ڈاکوؤن مین جا پڑا اونہوں نے اُسے ننگا اور گھایل کر کے آدھموا چھوڑ گئے ۳۱ اتفاقا ایک کاہن اُس راہ سے جا نکلا اور اُسکو دیکھکے کنارے سے چلا گیا ۳۲ اسیطرح ایک لوئی بھی اُس جگہہ آکے اُسے دیکھکر کنارے سے چلا گیا ۳۳ پر ایک مسافر سامری وہان آیا اور اُسکو دیکھکے رحم کیا ۳۴ اور اُس کے پاس آکے اُس کے زخموں کو تیل اور شراب ڈال کر باندھا اور اپنے جانور پر ڈال کے سرا مین لیگیا اور اُس کی خبرداری کی * ۳۵ اور دوسرے دن جب جانے لگا دو دینار نکال کر بھٹیارے کو دیا اور کہا کہ اُس کی خبرداری کر اور جو کچھ اُس سے زیادہ خرچ ہوگا مین پھر آکے تجھے دونگا * ۳۶ اب ان تینون مین سے اُسکا جو ڈاکوؤن مین جا پڑا تھا تو کسکو پردسی جانتا ہی ۳۷ اُس نے کہا اُسکو جس نے اُسپر رحم کیا تب یسوع نے اُسے کہا جا تو بھی ایسا ہی کر * *

۳۸ اور ایسا ہوا کہ جب جاتے تھے وہ ایک بستی مین پہنچا اور مرتھا نامے ایک عورت نے اُسے گھر مین اُتارا ۳۹ اور مریم نامے اُسکی ایک بہن تھی جو یسوع کے پانو پاس بیٹھکے اُسکا کلام سنتی تھی ۴۰ پر مرتھا نے بہت خدمت سے گھبرائی ہوئی اُس کے پاس آکے کہا کہ ای خداوند تو خبر نہین لیتا کہ میری بہن نے مجھے

اکیلی خدمت مین چھوڑا ہی اَب اُسے کہہ کہ میری مدد کرے ۱۴ تب یسوع نے جواب مین اُسے کہا مرتھا ای مرتھا تو بہت چیزنکے واسطے فکر و گھبراہٹ مین ہی ۴۲ پر ایک چیز ضرور ہی سو مریم نے اچھا حصّہ چنا ہی جو اُسسے پھیر لیا نجائیگا ❋ ❋

## گیارہوان باب

۱ اور ایسا ہوا کہ وہ ایک جگہہ دعا مانگتا تھا جد مانگ چکا ایک سنے اُس کے شاگردون مین سے اُسکو کہا ای خداوند ہمکو دعا مانگنی سکھا جیسا یوحنا نے اپنے شاگردون کو سکھایا ۲ اُس نے اُن سے کہا جب تم دعا مانگو تو کہو ای ہمارے باپ جو آسمان پر ہی تیری نام کی تقدیس ہو تیری پادشاہت آوے تیری مراد جیسی آسمان پر زمین پر بھی آوے ۳ ہماری روز کی روٹی ہر روز ہمین دے ۴ اور ہمارے گناہون کو بخش کیونکہ ہم بھی ہر ایک کو جو ہمارا قرضدار ہی بخشتے ہین اور ہمیں آزمایش مین نڈال بلکہ ہمکو بُرے سے چھڑاو ۵ اُس نے اُن سے کہا تم مین سے کون ہی جسکا ایک دوست ہو اور آدہی رات کو اُس کے پاس آکے کہے کہ ای دوست مجھے تین روٹی ادہار دے ۶ کیونکہ میرا دوست سفر سے میرے پاس آیا ہی اور میرے پاس کچھہ نہین کہ اُس کے آگے رکھون ۷ اور وہ اندر سے جواب مین کہے کہ مجھے تکلیف نہدے کہ اب دروازہ بندہی اور میرے لڑکے میرے ساتھہ بچھونے ہین مین اٹھکر تجھے دے نہین سکتا ۸ مین تم سے کہتا ہون اگرچہ وہ اِس سبب کہ وہ اُسکا دوست ہی اٹھکر اُسے نہ دیگا مگر اُس کی بیحیائی کے سبب اٹھیگا اور جتنی درکار ہی اُسے دیگا ❋ ❋

۹ سو مین بھی تمھین کہتا ہون مانگو تو تمھین دیا جائیگا دھونڈہو تو پاؤگے کھٹکھٹاو تو تمھارے لئے کھولا جائیگا ۱۰ کیونکہ ہر ایک جو مانگتا ہی لیتا ہی اور جو دھونڈہتا ہی

پاتا ہی اور جو کھٹکھٹاتا ہی اُس کے لئے کھولا جایگا ** ۱۱ تم مین سے کون ایسا باپ ہی کہ جب اُسکا بیٹا روٹی مانگے اُسے پتھر دے یا مچھلی مانگے مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے ۱۲ یا اگر انڈا مانگے اُسکو بچھو دے ۱۳ پس جب تم برے ہوکر اپنے لڑکون کو اچھی چیز دیجانتے ہو تو وہ باپ جو آسمان پر ہی کتنا زیادہ اُنکو جو اُسے مانگتے ہین روح قدس دیگا ** ۱۴ اور وہ ایک دیو کو جو گونگا تھا نکالتا تھا اور ایسا ہوا کہ جب دیو نکل گیا وہ گونگا بولا اور لوگون نے تعجب کیا ۱۵ پر بعضون نے اُن مین سے کہا کہ وہ دیون کے سردار بعلزبول کی مدد سے دیون کو نکالتا ہی ۱۶ اور ورون نے آزمایش کے لئے اسسے ایک آسمانی نشان مانگا ۱۷ پر اُس نے اُن کے خیالون کو جان کے اُن سے کہا کہ جو جو پادشاہت آپس مین برخلاف ہوتی ویران ہوجاتی ہی اور ایسا ہر ایک گھر بھی اُجڑ جاتا ہی ۱۸ پس اگر شیطان اپنے سے خلاف ہو جاے تو اُس کی پادشاہت کیونکر قایم رہیگی کیونکہ تُم کہتے ہو مین دیون کو بعلزبول کی مدد سے نکالتا ہون ۱۹ بھلا اگر مین دیون کو بعلزبول کی مدد سے نکالتا ہون تو تمہارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے ہین اِس لئے وہی تمہارا انصاف کرینگے ۲۰ پر اگر مین خدا کی قدرت سے دیون کو نکالتا ہون تو بیشک خدا کی پادشاہت تمہارے پاس آپہنچی ۲۱ جب زوراور آدمی ہتھیار باندھ کے اپنے گھر کی چوکی دے اُسکا مال بچا رہتا ہی ۲۲ پر اگر کوئی اُسسے زوراور آکے اُسے جیتے تو سب ہتھیار جسپر اُسکا بھروسا ہی چھین لیتا ہی اور اُسکے مال کو بانٹ دیتا ہی ۲۳ جو میرے ساتھ نہین میرا مخالف ہی اور جو میرے ساتھ جمع نہین کرتا سو بھتراتا ہی ** ۲۴ جب ناپاک روح آدمی سے باہر نکلتی تو سوکھی جگھون مین آرام ڈھونڈھتی پھرتی

۲۵ ❊ ❊ اور جب نہین پاتی کہتی ہی کہ مین اپنے گھر کو جسے نکلی ہون پھر جاؤنگی
اور آکے اسے جھاڑا اور لیس پاتی ہی ۲۶ تب جاکے اور سات روحین
جو اسّے بدتر ہین اپنے ساتھہ لاتی ہی اور آکے اس مین بستی ہی اور اُس
آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بُرا ہوتا ہی ۲۷ اور ایسا ہوا کہ جب وہ یہہ کہتا تھا
ایک عورت نے اُس جماعت مین سے پکارکے اُسے کہا مبارک ہی وہ پیٹ جسین
تو رہا اور وہ چھاتیان جو تو نے پیُن ۲۸ اُس نے کہا ہان مگر مبارک وے ہین
جو خدا کا کلام سنتے اور مانتے ہین ۲۹ اور جب بڑی بھیڑ ہونے لگی اُس نے
کہنا شروع کیا کہ اس زمانے کے لوگ برے ہین وے نشان ڈہونڈھتے ہین پر
کوئی نشان اُنکو دیا نجائیگا مگر یونس نبی کا نشان ۳۰ کیونکہ جیسا یونس نینوون کے لئے
نشان ہوا اسیطرح آدمی کا بیٹا بھی اس زمانے کے لوگون کے لئے ہوگا ❊ ❊ ❊
۳۱ عدالت کے دن دکھن کی شہزادی اِس زمانے کے لوگون کے ساتھہ اٹھیگی اور
اُنہین گنہگار ٹھہراویگی کیونکہ وہ زمین کے کنارے سے سلیمان کی حکمت سننے
آئی اور دیکھو یہان سلیمان سے بڑا ہی ۳۲ نینوون کے لوگ عدالت کے دن
اس زمانے کے لوگون کے ساتھہ اُٹھینگے اور اُنہین گنہگار ٹھہراوینگے کیونکہ
اُنھون نے یونس کی منادی سے توبہ کی اور دیکھو یہان یونس سے بڑا ہی ۳۳ کوئی
چراغ جلاکے چھپے مکان مین یا پیمانے کے نیچے نہین بلکہ چراغدان پہ تاکہ اندر جانیوالے
روشنی دیکھین ۳۴ بدن کا چراغ آنکھہ ہی اس لئے جب تیری آنکھہ صاف ہی تو
تیرا سارا بدن روشن ہی اور جو صاف نہین ہی تو تیرا بدن اندھیرا ہی ۳۵ پس خبردار ایسا
ہو کہ وہ نور جو تجھہ مین ہی اندھیرا ہو جائے ۳۶ سو اگر تیرا بدن تمام روشن ہو کہ کوئی

انک اندھیرا نرہے تو تمام روشن ہوگا ایسا کہ جیسے چراغ اپنی چمک سے تجھے روشن کرتا
۳۷ اور جب وہ بات کرتا تھا ایک فریسی نے اسّے درخواست کی کہ اُس کے ساتھ
کھانا کھاوے تب وہ آکے کھانے بیٹھا ۳۸ اور فریسی نے یہہ دیکھکے کہ اُس نے
کھانے کے آگے ہاتھہ نہ دھویا تعجب کیا ۳۹ خداوند نے اسکو کہا کہ ای فریسیو
تم پیالے اور رکابی کو اوپر سے صاف کرتے ہو پر تمہارا اندر لوٹ اور برائی سے
بھرا ہی ۴۰ ای نادانون کیا جس نے باہر کو بنایا اندر کو بھی نہ بنایا ۴۱ پس جو اسمین ہی
خیرات کرو اور دیکھو سب کچھ تمہارے لئے پاک ہوگا ۴۲ پر ای فریسیو تم پر افسوس کہ
پودینا اور سداب اور ہر ایک ترکاری کی دہ یکی دیتے ہو اور انصاف اور خدا کی
محبت سے کنارہ کرتے چاہئے تھا کہ انکو کرتے اور اُنکو بھی نہ چھوڑتے ۴۳ ای فریسیو
تم پر افسوس کہ تم عبادت خانون مین اوپر کی جگہہ اور بازارون مین سلام کو چاہتے ہو
۴۴ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس کہ تم چھپی گورون کی مانند ہو کہ آدمی جو
انپر چلتے ہین نہین جانتے ۴۵ تب شریعت سکھلانیوالون مین سے ایک نے اُس کے
جواب مین کہا کہ ای استاد ان باتون کے کہنے سے ہمین بھی ملامت کرتا ہی ***
۴۶ اُس نے کہا ای شریعت سکھلانیوالو تم پر بھی افسوس ہی کہ تم بوجھے جنکا اٹھانا
کٹھن ہی آدمیون پر لادتے ہو اور آپ ایک اُنگلی سے اُن بوجھون کو نہین چھوتے ***
۴۷ تم پر افسوس کہ تم نبیون کی قبرون کو بناتے ہو اور تمہارے باپ دادون نے
انکو قتل کیا ۴۸ پس تم اپنے باپ دادون کے کام پر گواہی دیتے اور راضی ہوتے ہو
کیونکہ اُنہون نے انکو قتل کیا اور تم اُنکی قبرین بناتے ہو ۴۹ اسی لئے خدا کی
حکمت نے بھی کہا ہی کہ مین نبیون اور رسولون کو اُن کے پاس بھیجونگا بعضے

اُن مین سے بعضون کو قتل کرینگے اور ستاوینگے ۵۰ تاکہ سب نبیون کا خون جو دنیا کے شروع سے بہایا گیا اِس زمانے کے لوگون سے لیا جاے ۵۱ ہابیل کے خون سے ذکریا کے خون تک جو قربانگاہ اور خدا کے گھر کے بیچ مین مارا گیا ہان مین تم سے کہتا ہون کہ اسی زمانے کے لوگون سے لیا جائیگا ۵۲ ای شریعت سکھلانے والو تم پر افسوس کہ تم نے پہچان کی کنجی لیلی تم آپ داخل نہوئے اور داخل ہونے والون کو بھی روک رکھا ۵۳ جدوہ یہہ باتین اُن سے کہہ رہا تھا فقیہہ اور فریسی اسے سب طرح چھیڑنے لگے کہ بہت باتین کرے ۵۴ اور کھات لگا کے تلاش مین تھے کہ اُس کے منہہ سے کوئی بات پکڑ پاوین تاکہ اُسپر فریاد کرین ** **

## بارہوان باب

۱ استنے مین ہزارون آدمی جمع ہوئے اِس طرح کہ ایک ایک پر گرا پڑتا تھا اُسنے اپنے شاگردون سے کہنا شروع کیا کہ سب سے پہلے فریسیون کے خمیر سے جو مکر ہی پرہیز کرو ۲ کیونکہ کوئی چیز ڈھپی نہین جو کھل نجاے اور نہ چھپی جو جانی نجاے ۳ اِس لئے کہ جو کچھہ تم اندھیرے مین کہتے اُدنجالے مین سنا یا جائیگا اور جو کچھہ تم نے کوٹھریون مین کانو کان کہا کوٹھون پر منادی کیا جائیگا ۴ مگر مین تم سے جو میرے دوست ہو کہتا ہون کہ اُن سے جو بدن کو قتل کرتے ہین اور بعد اُس کے کچھہ اور کر نہین سکتے مت ڈرو ۵ لیکن مین تمھین بتاتا ہون کہ کسے ڈرو اُسے ڈرو جسکو مارنے کے بعد اختیار ہی کہ جہنم مین ڈالے ہان مین تمھین کہتا ہون کہ اُسیسے ڈرو ۶ کیا دو پیسے کی پانچ چڑائین نہین بکتین پر کسکو اُن مین سے خدا بھولا نہین ** **
۷ بلکہ تمھارے سر کے سب بال بھی گنے ہین پس مت ڈرو تم بہت چڑیون سے

بہتر ہو ۸ اور مین تمہین کہتا ہون کہ جو آدمیون کے آگے میرا اقرار کرے آدمی کا بیٹا بھی خدا کے فرشتون کے آگے اُسکا اقرار کریگا ۹ پر جو آدمیون کے آگے میرا انکار کرے خدا کے فرشتون کے آگے اُسکا انکار ہوگا ۱۰ اور جو کوئی آدمی کے بیٹے کے حق مین بری بات کہے اُسکو معاف ہو پر جو روح قدس کے حق مین کفر کہے اُسکو معاف نہو گا ۱۱ اور جب وے تمکو عبادتخانون میں اور حاکمون اور اختیار والون کے پاس لیجاین تو فکر نکرو کہ کیسا یا کیا جواب دوگے اور کیا کہوگے ۱۲ کیونکہ روح قدس اسی دم تمہین سکھا دیگا کہ کیا کہا چاہیئے **

۱۳ اور جماعت مین سے ایک نے اُسے کہا کہ ای استاد میرے بھائی سے کہہ کہ مجھے میراث بانٹ دے ۱۴ پر اُس نے اُسے کہا کہ ای آدمی کس نے مجھے تمپر قاضی یا بانٹنے والا مقرر کیا ۱۵ اور اُس نے اُن سے کہا کہ خبردار رہو اور لالچ سے کنارہ کرو کیونکہ کسو کی زندگی اُس کے مال کی زیادتی سے نہین ۱۶ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی کہ ایک دولتمند کی کھیتی بہت لگی ۱۷ وہ اپنے دل مین سوچنے لگا کہ مین کیا کرون کہ میرے یہان جگہہ نہین کہ اپنا حاصل جمع کرون ۱۸ تب اُس نے کہا مین یہہ کرونگا کہ اپنی کوٹھیان ڈھا ہونگا اور بڑی بناونگا اور وہان اپنا تمام حاصل اور مال جمع کرونگا ۱۹ اور اپنی جان سے کہونگا کہ ای جان تیرے پاس بہت سا مال برسون کے لیئے جمع ہے چین کر کھا پی خوش رہ ۲۰ مگر خدا نے اُسے کہا ای نادان اسی رات تیری جان تجھہ سے مانگینگے پس جو تو نے تیار کیا کسکا ہوگا ** ایسا ہی وہ ہے جو اپنے لیئے خزانہ جمع کرتا ہے اور خدا کے پاس دولت نہین جمع کرتا ۲۲ پھر اُس نے اپنے شاگردون سے کہا اس لیئے مین تم سے کہتا ہون کہ اپنی

جان کے واسطے فکر نکرو کہ ہم کیا کھائینگے اور نہ بدن کے لئے کہ کیا پہنینگے ❊❊
۲۳ کہ جان خوراک سے بڑی ہے اور بدن پوشاک سے ۲۴ کوؤن کو دیکھو کہ نہ بوتے
نہ کاٹتے ہین اور نہ کھتا نہ کوٹھی ہے تو بھی خدا اُنھین کھلاتا ہے تم تو چڑیون سے
کھین بہتر ہو ۲۵ تم مین سے کون ہے کہ فکر کرکے اپنے قد کو ایک ہاتھ بڑھا سکے
۲۶ پس جب اتنی چھوٹی بات نہین کر سکتے تو کس لئے باقی چیزون کی فکر کرتے
ہو ۲۷ سوسن کو دیکھو کہ کیسا بڑھتے ہین وے نہ محنت کرتے نہ کاتتے ہین
پر مین تمھین کہتا ہون کہ سلیمان نے اپنی ساری شوکت مین اُن مین سے ایک کی مانند
نہ پہنا ۲۸ جب خدا گھاس کو جو آج میدان مین ہے اور کل تنور مین جھونکی جاتی ایسا
پہناتا تو ای کم اعتقاد کتنا زیادہ تمھین پہنا دیگا ۲۹ اور تم فکر نکرو کہ ہم کیا کھائینگے
کیا پئینگے اور نہ گھبراؤ ۳ کیونکہ ان سب چیزون کی دنیا کے لوگ فکر کرتے ہین
پر تمھارا باپ جانتا ہے کہ تم اُنکے محتاج ہو ۳۱ بلکہ خدا کی بادشاہت ڈھونڈھو کہ تمھین
یہہ سب چیزین بھی ملینگی ۳۲ ای چھوٹی جھنڈ مت ڈر کیونکہ تمھارے باپ کو پسند آیا کہ بادشاہت
تمھین دے ۳۳ جو کچھہ تمھارا ہے بیچو اور خیرات کرو اپنے لئے تھیلیان جو پرانی نہین ہوتین
خزانہ جو نہین گھٹتا آسمان پر جہان چور نزدیک نہین آتا اور کیڑا نہین کھاتا جمع
کرو ۳۴ کیونکہ جہان تمھارا خزانہ ہے وہین تمھارا دل بھی رہیگا ۳۵ چاہیئے کہ تمھاری
کمر بندھی رہے اور تمھارا دیا جلتا رہے ۳۶ اور تم اُن آدمیون کی مانند ہو کہ اپنے خاوند
کی راہ دیکھتے ہون کہ کب وہ شادی مین سے آوے تاکہ جب آوے اور کھٹکھٹاوے
جھٹ اُس کے واسطے دروازہ کھول دین ۳۷ مبارک ہین وے نوکر جنکو خاوند
آکے جاگتا پاوے مین تمھین سچ کہتا ہون کہ وہ آپ کمر باندھ کے اُنھین کھانے بیٹھاویگا

اور آکے انکی خدمت کریگا ۳۸ اور اگر وہ دوسرے پہر یا تیسرے پہر آوے اور ایسا
پاوے تو مبارک ہین وے نوکر ۳۹ یہہ جانتے ہو کہ اگر گھر کا مالک جانتا کہ چور کس
گھڑی اویگا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر مین سیندھ نہ دینے دیتا ۴۰ پس تم بھی تیار
رہو کہ جس گھڑی تم خیال نہین کرتے آدمی کا بیٹا اویگا ۴۱ تب پطرس نے اسسے
کہا کہ ای خداوند تو یہہ تمثیل ہمین سے کہتا ہی یا سبسے ۴۲ خداوند نے کہا کون ہی
وہ دیانتدار اور دانا خانساماں جسکو خداوند اپنے نوکرون پر مقرر کرے کہ اُنکے
حصے کی روٹی وقت پر دیا کرے ۴۳ مبارک ہی وہ نوکر جسے اُسکا خاوند آکے
ایساہی کرتے پاوے ۴۴ مین تم سے سچ کہتا ہون کہ اُسے اپنے سارے مال پر
مختار کریگا ۴۵ پر اگر وہ نوکر اپنے دل مین کہے کہ میرا خاوند آنے مین دیر کرتا ہی
اور غلام لونڈیون کو مارنا اور کھانا پینا مست ہونا شروع کرے ۴۶ تو اس نوکر کا خاوند
ایسے دن کہ وہ راہ تکے اور ایسی گھڑی کہ وہ نجانے اویگا اور اُسکو دو ٹکڑے
کرکے اُسکا حصہ بے ایمانون کے ساتھہ مقرر کریگا ۴۷ اور وہ نوکر جس نے اپنی خاوند
کی مراد جانی پر اپنے تئین تیار نرکھا اور اُس کی مراد کے موافق نہ کیا بہت مار کھائیگا
۴۸ پر جس نے نجانا اور مار کھانیکا کام کیا تھوڑی مار کھائیگا سو جسے بہت دیا گیا اُسسے
بہت لیکھا لینگے اور جسے زیادہ سونپا گیا اُس سے زیادہ مانگینگے ❊❊
۴۹ مین زمین پر اگ لگانے آیا اور کیا چاہتا ہون کہ لگ چکی ہوتی ۵۰ پر مجھے ایک بپتسمہ
پانا ہی اور مین کیسا تنگ ہون جبتک پورا نہو ۵۱ کیا تم خیال کرتے ہو کہ
مین زمین پر میل کروانے آیا ہون نہین مین تمہین کہتا ہون بلکہ جدائی ۵۲ کیونکہ
اب سے ایک گھر کے پانچ آدمی تین دو کے برخلاف ہونگے اور دو تین

۵۳ اور باپ بیٹے سے اور بیٹا باپ سے اور ماں بیٹی سے اور بیٹی ماں سے اور ساس بہو سے اور بہو ساس سے برخلاف ہوگی ۵۴ اُس نے لوگوں سے بھی کہا کہ جب تم بدلی پچھم سے اُٹھتے دیکھتے تو جھٹ کہتے کہ مینہ آتا ہی اور ایسا ہی ہوتا ۵۵ اور جب دکھنیا چلتی ہی تو کہتے ہو کہ گرمی ہوگی اور ایسا ہی ہوتا ۵۶ ای مکارو تم زمین اور آسمان کی صورت پہچان سکتے ہو اس زمانے کو کیون نہین آزماتے ۵۷ اور تم آپہی کیون انصاف نہین کرتے کہ سچ کیا ہی *
۵۸ اور جب اپنے مدعی کے ساتھہ حاکم کنے جاتا ہی راہ مین کوشش کر کہ اُس سے رہائی ہو جاوے ایسا نہو کہ وہ تجھے حاکم پاس کھینچ لیجاوے اور حاکم تجھے پیادے کو سونپے اور پیادہ تجھے قید مین ڈالے ۵۹ مین تجھسے کہتا ہون کہ جبتک کوڑی کوڑی ادا نکرے وہان سے نہ نکلیگا ** *

## تیرہوان باب

۱ اس وقت بعضے حاضر تھے جو اُسے اُن جلیلیون کی خبر دیتے تھے جنکا خون پلاطوس نے اُنکی قربانی کے ساتھہ ملایا ۲ یسوع نے اُنہین جواب مین کہا کیا تم سمجھتے ہو کہ یے جلیلی سب جلیلیون سے زیادہ گنہگار تھے کہ ایسا دکھہ پایا ***
۳ مین تمسے کہتا ہون نہین پر اگر تم سب توبہ نکرو اسیطرح ہلاک ہوگے *
۴ یا وے اٹھارہ جن پر سیلوحا مین برج گرا اور دب مرے کیا سمجھتے ہو کہ وے اورشلیم کے سب رہنے والون سے زیادہ گنہگار تھے ۵ مین تمسے کہتا ہون نہین پر اگر توبہ نکرو تم سب اسیطرح ہلاک ہوگے ** *
اور اُس نے یہہ تمثیل کہی کہ کسی کے انگورستان مین ایک انجیر کا درخت

لگا تھا اُس نے آکے اُسکا پھل ڈھونڈھا پر نپایا ۷ تب اُس نے باغبان سے کہا دیکھ
تین برس سے مین آکے اِس انجیر کا پھل ڈھونڈھتا ہون پر نہین پاتا اُسے کاٹ
ڈال کاہیکو زمین روکے ہی ۸ اُس نے جواب مین اُسے کہا ای خداوند اس سال اور
اُسے رہنے دے کہ اُس کے گرد تھالا کھودون اور کھاد ڈالون ۹ شاید پھلے نہین
تو بعد اُس کے کاٹ ڈالیو ***

۱۰ اور سبت کے دن وہ ایک عبادتخانے مین تعلیم دیتا تھا ۱۱ اور دیکھو ایک
عورت تھی جو اٹھارہ برس سے سایہ کے سبب کم زور اور کُبری ہوگئی تھی اور اپنے
تئین بالکل سیدھا نکر سکتی تھی ۱۲ یسوع نے اُسے دیکھکے بلایا اور کہا ای عورت
تو اپنی کمزوری سے چھوٹی ۱۳ اور اُس نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے وہ ہین
سیدھی ہوگئی اور خدا کی تعریف کرنے لگی ۱۴ تب عبادت خانے کا سردار
اسلئے کہ یسوع نے سبت کے دن چنگا کیا خفا ہوکے جماعت کو کہنے لگا
چھہ دن ہین جن مین کام کرنا روا ہی پس اُن مین آکے چنگے ہو نہ کہ سبت کے دن
۱۵ تب خداوند نے اُسے جواب مین کہا کہ ای مکّار کیا ہر ایک تم مین سے سبت
کے دن اپنے بیل اور گدھے کو تھان سے نہین کھولتا اور پانی پلانے نہین
لیجاتا ۱۶ پس کیا روا نہ تھا کہ یہہ جو ابراہیم کی بیتی ہی جسکو شیطان نے
دیکھو اٹھارہ برس سے باندھ رکھا تھا سبت کے دن اس بندہے چھڑائی
جاے ۱۷ اور جب وہ یہہ باتین کہہ چکا اُس کے سب مخالف شرمندہ
ہوے اور ساری جماعت اُن سب بڑے کامون سے جو اُس سے
ہوے خوش ہوئی ***

پھر اُس نے کہا خدا کی پادشاہت کسکی مانند ہے مین اُسے کس سے نسبت دون ۱۹ رائی کے دانے کی مانند ہے جسکو ایک آدمی نے لیکے اپنے باغ مین بویا وہ اُگا اور بڑا پیڑ ہوا اور چڑیون نے اُسکی ڈالیون پر بسیرا کیا ۲۰ اور پھر اُس نے کہا مین خدا کی پادشاہت کو کس سے نسبت دون ۲۱ وہ خمیر کی مانند ہے جسے ایک عورت نے لیکے تین پیمانے آٹے مین ملایا یہان تک کہ سب خمیر ہوگیا ※ ※

۲۲ اور وہ یروشلیم کو جاتے ہوئے شہر شہر گانو گانو پھر کے تعلیم دیتا تھا ※
۲۳ ایک نے اُس سے کہا ای خداوند کیا تھوڑے ہین جو نجات پاتے ※
۲۴ اُس نے اُنسے کہا کہ جان سے کوشش کرو کہ تم تنگ دروازے سے داخل ہو کیونکہ مین تم سے کہتا ہون کہ بہتیرے چاہینگے کہ اُس سے داخل ہون پر نسکینگے ۲۵ جب گھر کے مالک نے اُٹھ کے دروازہ بند کیا ہو اور تُم باہر کھڑے ہو کے دروازہ کھٹکھٹانا اور کہنا شروع کرو ای خداوند ہمارے لئے کھول دے اندر سے جواب مین تم سے کہے کہ مین تمکو نہین پہچانتا کہ کہان کے ہو ۲۶ تب تم کہنے لگوگے کہ ہم نے تیرے حضور کھایا پیا ہے اور تو نے ہمارے بازارونمین تعلیم دی ہے ۲۷ پر وہ جواب دیگا مین تم سے کہتا ہون کہ تم کو نہین پہچانتا کہ کہان کے ہو ای بدکارو تم سب مجھ سے دور ہو ۲۸ وہان رونا اور دانت پیسنا ہوگا جب ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب اور سب نبیون کو خدا کی پادشاہت مین اور آپکو باہر نکالا دیکھو گے ۲۹ اور لوگ پورب پچھم اتر دکھن سے آوینگے اور خدا کی پادشاہت مین کھانے بیٹھینگے ۳۰ اور دیکھو جو پچھلے

ہین سو پہلے ہون گے اور پہلے ہین سو پچھلے ہون گے ❊❊❊
۳۱ اُسی دن بعضے فریسیون نے آکے اسسے کہا کہ نکل جا اور یہان سے
روانہ ہو کیونکہ ہیرودیس تجھے قتل کیا چاہتا ہی ۳۲ اُس نے اُن سے
کہا کہ جاکے اُس لومڑی سے کہو کہ دیکھہ مین شیطانون کو نکالتا ہون اور آج
و کل چنگا کر رہا ہون اور پرسون اپنا کام پورا کرونگا ۳۳ پر مجھے ضرور ہی کہ
آج و کل و پرسون پھرلون کیونکہ نہین ہوسکتا کہ نبی اورشلیم کے باہر ہلاک
ہو ۳۴ ای اورشلیم ای اورشلیم جو نبیون کو قتل کرتا ہی اور اُنکو جو تیرے
پاس بھیجے گئے پتھراو کرتا ہی کئی بار مین نے چاہا کہ تیرے لڑکون کو جمع
کرون جس طرح مرغی اپنے بچون کو اپنے پرون تلے جمع کرتی ہی پر تم نے
نچاہا ۳۵ دیکھو تمہارا گھر تمہارے لئے اُجاڑ چھوڑا جاتا ہی اور مین تمہین سچ کہتا ہون
کہ مجھکو نہ دیکھوگے اُس وقت تک کہ تم کہوگے مبارک ہی وہ جو خداوند کے
نام پر آتا ہی ❊❊❊

## چودھوان باب

۱ ایسا ہوا کہ وہ سبت کے دن بزرگ فریسیون مین سے ایک کے گھر کھانے
گیا اور وے اُس کی تاک مین تھے ۲ اور دیکھو کہ ایک شخص اُس کے سامنے تھا
جسے جلندھر تھا ۳ یسوع نے جواب مین شریعت سکھلانیوالون اور فریسیون
سے کہا کہ سبت کے دن چنگا کرنا روا ہی یا نہین ۴ وے چپ رہے تب
اُس نے اُسے پکڑ کے چنگا کرکے چھوڑ دیا ۵ اور جواب مین اُن سے کہا کہ تم
مین سے کون ہی کہ اگر اُسکا گدھا یا بیل سبت کے دن کوئے مین گرے وہ ترت

اُسکو نہ نکالے ۶ وے اُس کی اُن باتون کا جواب نہ دیسکے ۷ اور مہمانون کو
جب دیکھا کہ وے اونچی جگہین پسند کرتے ہین اُن سے ایک تمثیل کہی ۸ کہ جب
کوئی تجھے شادی مین بلاوے سب سے اُونچے مت بیٹھہ کہ شاید تجھہ سے بھی کسو
بڑے کو بلایا ہو ۹ اور جس نے تیری اور اُس کی مہمانی کی ہے آکے تجھہ سے کہے
کہ یہہ اُسکو دے اور شرمندہ ہو کے تجھکو نیچے بیٹھنا پڑے ۱۰ بلکہ جب تیری مہمانی
ہو سب سے نیچی جگہہ بیٹھہ تاکہ جب وہ جس نے تجھکو بلایا ہے آوے تجھکو
کہے کہ اے دوست آ اونچی جگہہ بیٹھہ تب اُن کے سامھنے جو تیرے ساتھہ
کھانے بیٹھے ہین تیری عزت ہوگی ۱۱ کیونکہ جو کوئی آپکو بڑا جانتا ہے چھوٹا کیا
جایگا اور جو اپنے تئین چھوٹا جانتا ہے بڑا کیا جایگا ۱۲ اور اُس نے اپنی مہمانی
کرنیوالے سے کہا کہ جب تو دن یا رات کا کھانا تیار کرے تو اپنے دوستون
اور بھائیون رشتہ دارون کو جو دولتمند ہین مت بلاتا ہو کہ وے بھی تجھے
بلا دین اور تیرا بدلا ہو جاوے ۱۳ بلکہ تو ضیافت کیا چاہے تو غریبون لولون
لنگڑون اندھون کو بلا ۱۴ تب تو مبارک ہوگا کیونکہ اُن کے پاس کچھہ نہین
کہ تیرا بدلا دین پر تجھے راستبازون کی قیامت مین بدلا ہوگا ۱۵ ایک نے اُنمین سے
جو کھانے بیٹھے تھے یہہ سن کے اُسسے کہا مبارک وہ جو خدا کی بادشاہت مین
روٹی کھائیگا ۱۶ اُس نے اُسسے کہا کہ ایک شخص نے بڑا کھانا کرکے بہتون کو
بلایا ۱۷ اور کھانے کے وقت نوکر کو بھیجا کہ مہمانون کو کہے کہ آؤ اب سب
کچھہ تیار ہے ۱۸ اُسپر سبھون نے ملکر عذر کرنا شروع کیا پہلے نے اُسسے
کہا کہ مین نے کھیت خریدا ہے ضرور ہے کہ جاکے اُسے دیکھون مین تیری منت

کرتا ہون کہ مجھے معذور رکھ ۱۹ دوسرے نے کہا مین پانچ جوڑی
بیل خرید اہی جاتا ہون کہ اُنکو آزماؤن مین تیری منت کرتا ہون کہ میرے لیے عذر کر
۲۰ تیسرے نے کہا مین نے بیاہ کیا ہی اِس سبب سے نہین آسکتا ۲۱ پس اُس
نوکر نے آکے اپنے خداوند کو اُن باتون کی خبر دی تب گھر کے مالک نے غصے
ہوکے اپنے نوکر سے کہا جلد شہر کے بازارون اور گلیون مین جا اور غریبون اور
لُنجون لنگرون اور اندہون کو یہان لا ۲۲ نوکر نے کہا کہ اے خداوند جیسا تو نے
فرمایا ہوا تو بھی جگہہ ہی ۲۳ خداوند نے نوکر سے کہا راہون اور بازارون کی
طرف جا اور جسطرح بنے لوگون کو لا کہ میرا گھر بھر جاوے ۲۴ کیونکہ مین تم سے
کہتا ہون کہ کوئی شخص اُن مین سے جو بلائے گئے میرا کھانا نہ چکھیگا ❋
۲۵ اور بہت لوگ اُس کے ساتھہ چلے اُس نے پھر کے اُن سے کہا ❋
۲۶ کہ اگر کوئی میرے پاس آوے اور اپنے ماباپ اور جورو لڑکے اور بھائی
بہن بلکہ اپنی جان کی دشمنی نکرے میرا شاگرد ہو نہین سکتا ۲۷ اور جو اپنی صلیب
اُٹھاکے میرے پیچھے نہین آتا میرا شاگرد نہین ۲۸ کیونکہ تم مین کون ہی کہ جو ایک برج
بنایا چاہے پہلے بیٹھہ کے خرچ کا حساب نکرے کہ مین اُسے تیار کرسکونگا ❋
۲۹ ایسا نہو کہ جب نیو ڈالی اور تیار کرسکا تو جو لوگ دیکھیں اُسسے ہنسنا شروع
کرین ۳۰ اور کہین کہ اُس شخص نے بنانا شروع کیا پر تیار کر نسکا ❋
۳۱ یا کون پادشاہ دوسرے سے لڑائی کرنے جاوے جو بیٹھہ کے پہلے
صلاح نکرے کہ مین دس ہزار آدمی کے ساتھہ اُسسے کہ بیس ہزار آدمی لیکے آتا ہی
مقابلہ کرسکونگا ۳۲ نہین تو جب وہ دور ہی پیغام بھیج کے صلح کے لیے منت

کریگا ۳۳ سو اسیطرح جو کوئی تم مین سے اپنے سارے مال سے کنارہ نکرے میرا شاگرد نہین ہو سکتا ۳۴ نمک اچھا ہی لیکن اگر نمک بگڑجاے تو کسچیز سے درست ہوگا ۳۵ نہ زمین کے نہ کھاد کے کام کا ہی اسکو باہر پہینک دیتے ہین جسکو کان سننے کے ہون سنے ٭ ٭

## پندرہوان باب

تب محصول لینے والے اور گنہ گار اُسکے نزدیک آتے تھے کہ اُسکی سنین ۲ اور فریسی اور فقیہ کُڑکُڑا کے کہتے تھے کہ یہہ شخص گنہ گارونکو قبول کرتا ہی اور اُنکے ساتھ کھاتا ہی ۳ تب اُس نے اُن سے یہہ تمثیل کہی ۴ کہ تم مین سے کون ہی جسکے پاس سو بھیر ہون اگر اُن مین سے ایک کھو جاے اُن ننانوے کو جنگل مین نہ چھوڑے اور اُس کھوئی ہوئی کو جبتک نہ پاوے ڈھونڈھا نکرے ۵ اور پاکے خوشی سے اپنے کاندھے پر اُٹھاتا ۶ اور گھر مین جاکے دوستون اور پڑوسیون کو بلاکے نہ کہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو کیونکہ مین نے اپنی کھوئی ہوئی بھیر پائی ۷ مین تم سے کہتا ہون کہ اسیطرح آسمان مین ایک گنہ گار کے واسطے جو توبہ کرتا ہی ننانوے راستبازون سے جو توبہ کی حاجت نہین رکھتے زیادہ خوشی ہوگی ٭ ٭

۸ یا کون عورت ہی جسکے پاس دس درم ہون اگر ایک کھوجاے چراغ بال کے گھر کو نہ جھاڑے اور جبتک نہ پاوے کوشش سے ڈھونڈھا نکرے ۹ اور جب پاوے دوستون اور پڑوسیون کو بلاکے نہ کہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو کہ مین نے اپنا کھویا درم پایا ۱۰ مین تمہین کہتا ہون کہ خدا کے فرشتون

کے آگے ایک گنہ گار کے لیے جو توبہ کرتا ہی ایسی ہی خوشی ہوگی ** ۱۱ پھر اس نے کہا ایک شخص کے دو بیتے تھے ۱۲ اُن مین سے چھوتے نے باپ سے کہا کہ ای باپ مال کا حصہ جو مجھے پہنچتا ہی مجھے دے اُس نے مال انھین بانت دیا ۱۳ اور تھورے دن بعد چھوتے بیتے نے سب کچھ جمع کرکے ایک دور کے ملک کا سفر کیا اور وہان اپنا مال بد چالی مین اُرایا ۱۴ اور جب سب خرچ کر چکا اُس ملک مین برا کال پرا اور وہ محتاج ہونے لگا ۱۵ تب اُس ملک کے ایک رہنے والے کے یہان جا لگا اُس نے اُسے اپنے کھیتون مین سور چرانے بھیجا ۱۶ اور اُسے آرزو تھی کہ چھلکون سے جو سور کھاتے ہین اپنا پیت بھرے پر کوئی نہ دیتا تھا ۱۷ تب ہوش مین آکے کہا میرے باپ کے کتنے مزدورون کو بہت روتی ہی اور مین بھوکون مرتا ہون ۱۸ مین اُتھ کے اپنے باپ پاس جاونگا اور اُسے کہونگا کہ ای باپ مین نے آسمان کا اور تیرا گناہ کیا ہی ۱۹ اور اب اُس لایق نہین کہ پھر تیرا بیتا کہلاؤن مجھے اپنے مزدورون مین سے ایک کی مانند بنا ** ۲۰ تب اُتھکے اپنے باپ پاس چلا اور وہ ابھی دور تھا کہ اُسکو دیکھکے اُس کے باپ کو برا رحم آیا اور دوڑ کے اُسکو گلے لگا لیا اور چوما ۲۱ بیتے نے اُسکو کہا کہ ای باپ مین نے آسمان کا اور تیرا گناہ کیا اور اب اس قابل نہین کہ پھر تیرا بیتا کہلاؤن ۲۲ باپ نے اپنے نوکرون کو کہا کہ اچھی سے اچھی پوشاک لاکے اُسے پہناو اور اُس کے ہاتھ مین انگوتھی اور پانوون مین جوتی ۲۳ اور پہلے ہوئے بچھرے کو لاکے ذبح کرو کہ ہم

اور خوشی منائین ۲۴ کیونکہ یہہ میرا بیٹا موا تھا اب جیا ہی کھوا گیا تھا اب ملا ہی تب وے خوشی کرنے لگے ۲۵ اور اسکا بڑا بیٹا کھیت مین تھا جب گھر کے نزدیک آیا گانے اور ناچنے کی آواز سنی ۲۶ تب ایک نوکر کو بلا کے پوچھا کہ یہہ کیا ہی ۲۷ اُس نے اُسے کہا کہ تیرا بھائی آیا ہی اور تیرے باپ نے پلا بچھڑا ذبح کیا ہی اِس لئے اُسے بھلا چنگا پایا * ۲۸ اس نے خفا ہو کے نچاہا کہ اندر جاوے تب اُس کے باپ نے باہر آکے اُسے منایا ۲۹ اُس نے باپ سے جواب مین کہا دیکھہ اتنے برس سے مین تیری خدمت کرتا ہون اور کبھی تیرے حکم کے برخلاف نچلا پر تو نے کبھو ایک بکری کا بچا مجھے ندیا کہ اپنے دوستون کے ساتھ خوشی مناؤن ۳۰ اور جب تیرا یہہ بیٹا آیا جس نے تیرا مال کسبیون مین اڑایا تو نے اُس کے لئے موٹا بچھڑا ذبح کیا ۳۱ اُس نے اُسکو کہا ای بیٹا تو سدا میرے پاس ہی اور جو کچھہ میرا ہی سو تیرا ہی ۳۲ پر خوشی منانا اور خوش ہونا لازم تھا کیونکہ تیرا یہہ بھائی موا تھا جیا ہی کھوا گیا تھا اب ملا ہی * *

## سولھوان باب

۱ اور اُس نے اپنے شاگردون سے بھی کہا کہ کسو دولتمند کا ایک مختار تھا جسکا لوگون نے اسسے گلا کیا کہ یہہ تیرا مال اڑاتا ہی * ۲ تب اُس نے اُسکو بلا کے پوچھا کہ یہہ کیا ہی جو تیرے حق مین سنتا ہون اپنی مختاری کا حساب دے کہ اب سے تو مختار نہین رہہ سکتا

۳ اُس مختار نے اپنے جی میں کہا کہ کیا کروں کیونکہ میرا مالک مختاری مجھ سے لیتا ہی میں کھود نہیں سکتا اور بھیکھ مانگنے سے شرم آتی ہی ۴ اب جان گیا کہ کیا کروں تاکہ جب مختاری سے چھوٹ جاؤں مجھے لوگ اپنے گھروں میں رکھیں ۵ تب اپنے خداوند کے ہر ایک قرضدار کو بلا کے پہلے سے پوچھا کہ تو کتنا میرے مالک کا دھرتا ہی ۶ اُس نے کہا سو پیمانے تیل تب اسکو کہا کہ اپنی دستاویز لے اور بیٹھ کے جلد پچاس لکھہ دے ۷ پھر دوسرے سے کہا تو کتنا دھرتا ہی اُس نے کہا سو پیمانے گیہوں اُسنے کہا کہ اپنی دستاویز لے اور اسّی لکھہ دے ۸ تب مالک نے بے ایمان مختار کی تعریف کی اس لئے کہ اس نے ہوشیاری کی اسی طرح دنیا کے لوگ اپنے وقت میں نور کے لوگوں سے ہوشیار رہتے ہیں ۹ سو میں تم سے کہتا ہوں کہ جھوٹھی دولت سے اپنے لئے دوست پیدا کرو کہ جب تم جاتے رہو ہمیشہ کے مکانوں میں جگہہ دیں ٭

۱۰ جو تھوڑے میں ایماندار ہی سو بہت میں بھی ایماندار ہی اور جو تھوڑے میں بے ایمان ہی سو بہت میں بھی بے ایمان ہی ۱۱ جب تم جھوٹھی دولت میں ایماندار نہ رہے تو سچی تمھیں کون سپرد کریگا ٭

۱۲ اور جب تم بیگانے مال میں ایماندار نہ رہے تو کون کچھہ دیگا کہ تمھیں اپنی ہو ۱۳ کوئی نوکر دو خداوند کی خدمت نہیں کر سکتا اس لئے کہ یا ایک کی دشمنی کریگا اور دوسرے کی دوستی یا ایک کو مانیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے

اور فریسی جو دولت کو پیار کرتے تھے اُن سب باتون کو سن کے اُسے ٹھٹھے مین اُڑانے لگے ۱۵ تب اُس نے اُنکو کہا کہ تم وے ہو جو آدمیون کے آگے آپ کو راست باز ظاہر کرتے ہین لیکن خدا تمھارے دل کی جانتاہی کیونکہ جسکی آدمی کے نزدیک بڑائی ہوتی اُسنے خدا نفرت رکھتاہی ** ۱۶ شریعت دینی یوحنا تک تھے تب سے خدا کی بادشاہت کی خوشخبری دی جاتی ہی اور ہرایک زور مار کے اُس مین داخل ہوتاہی ** ۱۷ پر آسمان اور زمین کا ٹل جانا شریعت کے ایک نقطہ کے مٹ جانے سے بہت آسان ہی ۱۸ جو شخص اپنی جورو کو چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے زنا کرتاہی اور جو اُس عورت کو کہ چھوڑ دی گئی بیاہے زنا کرتاہی* ۱۹ ایک دولتمند تھا جو لال اور مہین کپڑے پہنتا اور روزروز شان و شوکت سے عیش کرتا تھا ۲۰ اور لاذر نام ایک غریب آدمی جو ناسور سے بھرا تھا جسے اُسکی ڈیوڑھی پر ڈال جاتے تھے ۲۱ وہ آرزو رکھتا تھا کہ اُن ٹکڑون سے جو دولتمند کے میز سے گرتے تھے اپنا پیٹ بھرے بلکہ کتے آکے اُس کے گھاو چاٹتے تھے ۲۲ اور ایسا ہوا کہ وہ غریب مرگیا اور فرشتون نے اُسے ابراہیم کی گود مین رکھا اور دولتمند بھی موا اور گاڑا گیا ۲۳ اُس نے دوزخ مین اپنی آنکھ اُٹھا کے عذاب مین ہو کے ابراہیم کو دور سے دیکھا اور اُسکی گود مین لاذر کو ۲۴ اور اُس نے پکار کے کہا کہ ای باپ ابراہیم مجھ پر رحم کر اور لاذر کو بھیج کہ اپنی انگلی کا سرا پانی سے بھگا کے میری زبان ٹھنڈی کرے کیونکہ مین اس لو مین تڑپتا ہون ۲۵ تب ابراہیم نے کہا کہ ای

بیٹا یاد کر کہ تو اپنی زندگی مین اچھی چیزین لیچکا اور لاذر بری چیزین سو اب
وہ تسلی پاتا ہی اور تو تڑپتا ہی ۲۶ اور ان سب کے سوا ہمارے تمہارے
درمیان ایک بڑا گڑہا ہی ایسا کہ جو یہان سے تمہارے پاس جایا چاہین
نسکین اور نہ جو لوگ وہان ہین اس پار ہمارے پاس اسکتے ۲۷ تب
اُسنے کہا پس ای باپ تیری منت کرتا ہون کہ تو اُسکو میرے باپ کے
گھر بھیج ۲۸ کیونکہ میرے پانچ بھائی ہین اُنکو جتا دے ایسا ہو کہ وے بھی
اِس دکھ کی جگہہ مین اوین ۲۹ ابراہیم نے اسسے کہا کہ اُنکے پاس
موسی اور نبی ہین چاہیے کہ وے اُنکی سنین ۳۰ اُسنے کہا نہین ای
باپ ابراہیم پر اگر کوئی مردون مین سے اُنکے پاس جاوے وے توبہ کرینگے
۳۱ اُسنے اسسے کہا کہ جب وے موسی اور نبیون کی نہ سنینگے تو اگر مردون
مین سے کوئی اُٹھے اُسکی نہ مانینگے * *

## سترھوان باب

۱ پھر اُسنے شاگردون سے کہا یہہ نہین ہو سکتا کہ ٹھوکر کھلانیوالی چیزین
نا آوین پر افسوس اُسپر جسکے سبب آوین ۲ اگر چکی کا پاٹ اُسکے
گلے مین باندہ کے دریا مین پھینکتے یہہ اُسکے لئے اُس سے بہتر ہوتا کہ وہ
ایک کو اُن چھوٹون مین سے ٹھوکر کھلاوے ۳ خبردار رہو اگر تیرا بھائی تیرا
گناہ کرے اسے جتا دے اگر توبہ کرے اسے معاف کر ۴ اور اگر ایک دن
مین سات بار تیرا گناہ کرے اور ایک دن مین سات بار اکے کہے کہ توبہ
کرتا ہون اسے معاف کر * *

۵ تب رسولون نے خداوند سے کہا کہ ہمارا ایمان زیادہ کر **
۶ خداوند نے کہا کہ اگر تم مین رائی کے برابر ایمان ہو تو جب تم اُس
گولر کو کہو کہ جڑ سے اکھڑ کے دریا مین لگ جا تو تمھاری مانیگا **
۷ تم مین کون ہی جسکا ایک نوکر ہل جوتے یا چرواہی کرے جب کھیت
سے اوے اسے کہے کہ آ اب کھانے بیٹھ ۸ اور اُس سے نہ کہے کہ میرا شام
کا کھانا طیار کر اور جبتک کھاؤن پیٔون کمر باندھ کے میری خدمت کر بعد
اُس کے تو آپ کھا پی ۹ کیا وہ اس نوکر کا احسان مانتا ہی کہ جو کام اُسے
فرمائے تھے کئے مین جانتا ہون نہین ۱۰ اسیطرح تم بھی جب سب جو تمھارے
لئے فرمایا گیا کر چکے تو کہو کہ ہم نالایق بندے ہین کیونکہ جو ہمپر کرنا واجب
تھا وہی کیا **

۱۱ اور ایسا ہو کہ جب اورشلیم کو جاتا تھا سمریہ و جلیل کے بیچ سے گذرا
۱۲ اور ایک بستی مین جاتے ہوئے دس کوڑہی اُسے ملے جو دور کھڑے تھے
۱۳ انھون نے چلا کے کہا کہ ای یسوع ای صاحب ہم پر رحم کر **
۱۴ اُس نے دیکھ کے اُنھیں کہا کہ جا کے اپنے تئین کاہنون کو دکھاؤ اور ایسا
ہو کہ وے جاتے ہوئے چنگے ہو گئے ۱۵ اور ایک نے اُن مین سے جب دیکھا
کہ چنگا ہوا بڑی آواز سے خدا کی تعریف کرتا ہوا پھرا ۱۶ اور منہ کے بل
یسوع کے پانو پر گر کے اُسکا شکر کیا اور وہ سامری تھا **
۱۷ تب یسوع نے جواب مین کہا کہ کیا دسون صاف نہوئے پھر وے نو
کہان ہین ۱۸ کیا سوا اُس پردیسی کے کوئی ملا کہ پھر کے خدا کی تعریف

کرے ١٩ اور اسے کہا اُٹھکے روانہ ہو تیرے ایمان نے تجھے بچایا *
٢٠ اور جب فریسیوں نے اُسسے پوچھا کہ خدا کی پادشاہت کب اویگی
اُس نے جواب مین اُنسے کہا کہ خدا کی پادشاہت نمود کے ساتھ نہین آتی
٢١ اور نہ کہینگے کہ دیکھو یہان یا دیکھو وہان کیونکہ دیکھو خدا کی پادشاہت
تم مین ہے ٢٢ اور شاگردون سے کہا وہ دن اوینگے جب آرزو کروگے
کہ آدمی کے بیٹے کے دنون مین سے ایک کو دیکھو اور نہ دیکھوگے *
٢٣ اور تم سے کہینگے کہ دیکھو یہان یا دیکھو وہان تو مت نکلیو اور پیچھے
نجائیو ٢٤ کیونکہ جیسے بجلی جو آسمان کی ایک طرف سے کوندکے
دوسری طرف چمکتی ہے ایسے ہی آدمی کا بیٹا بھی اپنے دن مین ہوگا *
٢٥ لیکن پہلے ضرور ہے کہ وہ بہت دکھہ اُٹھاوے اور اس زمانے کے
لوگون سے رد کیا جاوے ٢٦ اور جیسا کہ نوح کے دنون مین ہوا اسیطرح آدمی
بیٹے کے دنون مین بھی ہوگا ٢٧ کہ لوگ کھاتے پیتے بیاہ کرتے بیاہے
جاتے تھے اُس دن تک کہ نوح ناو پر چڑھا اور طوفان نے آکے
سب کو برباد کیا ٢٨ اور جیسا کہ لوط کے دنون مین ہوا کہ لوگ کھاتے پیتے
اور خرید فروخت کرتے اور بوتے و بناتے تھے ٢٩ پر جس دن کہ لوط سدوم
سے نکلا آگ اور گندہک نے آسمان سے برس کے سب کو برباد کیا *
٣٠ سو اسیطرح ہوگا جس دن کہ آدمی کا بیٹا ظاہر ہوگا ٣١ اُس دن
جو کوٹھے پر ہو اور اُسکا اسباب گھر مین اُس کے لینے کے واسطے نیچے نہ
اُترے اور جو کھیت مین ہو ویسا ہی پیچھے نہ پھرے ٣٢ لوط کی جورو کو

یاد کرو ۳۳ جو شخص چاہے کہ اپنی جان بچا دے اسے کھوئیگا اور جو شخص اپنی جان کھوئے اسے بچا دیگا ۳۴ اور مین تم سے کہتا ہون کہ اُس رات دو آدمی جو ایک پلنگ پر ہون کے ایک پکڑا دوسرا چھوڑا جائیگا * ۳۵ اور دو عورتین جو ایک ساتھہ چکّی پیستی ہون گی ایک پکڑی دوسری چھوڑی جائیگی ۳۶ اور دو آدمی جو کھیت مین ہون گے ایک پکڑا دوسرا چھوڑا جائیگا ۳۷ اُنھون نے جواب مین اُسسے کہا کہ ای خداوند کہان اُس نے اُن سے کہا جہان کہ مردہ ہی گدہ وہین جمع ہون گے *

## اٹھارھوان باب

۱ پھر اُس نے اِس لئے کہ اُنکو ہمیشہ دعا مین لگے رہنا اور سستی نکرنا ضرور ہی ایک تمثیل کہی ۲ کہ کسو شہر مین ایک قاضی تھا جو نہ خدا سے ڈرتا اور نہ آدمی کی کچھہ پروا رکھتا ۳ اور اسی شہر مین ایک بیوہ تھی جو اُس کے پاس آتی اور اسے یہہ کہتی تھی کہ میرے دشمن کے ہاتھہ سے میرا انصاف کر ۴ اُس نے کچھہ دن نچاہا لیکن پیچھے اپنے جی مین کہا کہ ہر چند مین نہ خدا سے ڈرتا اور نہ آدمی کی کچھہ پروا رکھتا ۵ لیکن اس لئے کہ یہہ بیوہ مجھے بہت ستاتی ہی اُسکا انصاف کرونگا ایسا نہو کہ وہ بہت آنے سے آخر کو میرا دماغ خالی کرے ۶ خداوند نے فرمایا کہ سنو جو کچھہ اُس بے انصاف قاضی نے کہا ۷ پس کیا خدا اپنے چنے لوگون کا جو رات دن اسے فریاد کرتے انصاف نکریگا کیا اُنکے واسطے دیر کریگا ۸ مین تم سے کہتا ہون وہ جلد اُنکا انصاف کریگا مگر کیا آدمی کا بیٹا آکے زمین پر ایمان پاویگا *

۹ پھر وہ اُن سے جو اپنے پر بھروسا رکھتے تھے کہ راست باز ہین لیکن اورونکو ناچیز جانتے تھے یہہ تمثیل کہی ۱۰ کہ دو شخص ہیکل مین دعا مانگنے گئے ایک فریسی دوسرا محصول لینے والا ۱۱ فریسی اکیلا کھڑا ہوکے یون دعا مانگتا تھا کہ ای خدا مین تیرا شکر کرتا کہ اور دن کی مانند لُٹیرا ظالم زناکار یا جیسا یہہ محصول لینے والا ہی نہین ہون ۱۲ مین ہفتے مین دو بار روزہ رکھتا مین اپنے سارے مال کی دہ ایکی دیتا ہون ۱۳ پر اُس محصول لینیوالے نے دور سے کھڑا ہوکے اتنا بھی نچاہا کہ آسمان کی طرف انکھہ اُٹھاوے ملکہ چھاتی پیٹتا اور کہتا تھا کہ ای خداوند مجھہ گنہگار پر رحم کر ۱۴ مین تم سے کہتا ہون یہہ شخص دوسرے سے راست باز ٹھہرکے اپنے گھر گیا کیونکہ جو آپ کو بڑا جانتا ہی چھوٹا کیا جایگا اور جو اپنے تئین چھوٹا جانتا ہی بڑا کیا جایگا ***
۱۵ پھر لوگ بچون کو اُس کے پاس لائے کہ اُنکو چھوئے پر شاگردون نے دیکھکے اُنکو ڈانٹا ۱۶ مگر یسوع نے بچون کو بلاکے شاگردون سے کہا کہ لڑکون کو میرے پاس آنے دو اور منع نکرو کیونکہ خدا کی بادشاہت ایسون ہی کی ہی ۱۷ مین تم سے سچ کہتا ہون کہ جو خدا کی بادشاہت کو لڑکے کی مانند قبول نہین کرتا اسمین کبھی داخل نہوگا **
۱۸ اور ایک سردار نے اُس سے پوچھا ای استاد مین کیا کرون کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہون ۱۹ یسوع نے اُسکو کہا تو کیون مجھکو اچھا کہتا ہی کوئی اچھا نہین مگر ایک یعنے خدا ۲۰ تو حکمون کو جانتا ہی زنا نکر قتل نکر چوری نکر جھوٹھی گواہی ندے اپنے ماباپ کی عزت کر ۲۱ اُس نے

کہا یہہ سب لڑکپن سے مین مانتا آیا ۲۲ یسوع نے یہہ سنکر اُسے کہا کہ تو بھی تجھہ کو ایک چیز باقی ہی سب کچھہ جو تیرا ہی بیچ اور غریبوں کو بانٹ دے تو آسمان مین تیرے لئے خزانہ ہوگا اور آ میری پیروی کر ✻
۲۳ وہ یہہ سُن کے بہت غمگین ہوا کیونکہ بڑا دولتمند تھا ۲۴ یسوع نے اُسکو بہت غمگین دیکھہ کر کہا کہ اُنکو جو مال رکھتے ہین خدا کی بادشاہت مین داخل ہونا کیسا مشکل ہی ۲۵ کیونکہ اونٹ کا سوئی کے ناکے مین جانا اُسسے آسان ہی کہ کوئی دولتمند خدا کی بادشاہت مین داخل ہو ✻
۲۶ اور جنھون نے سنا کہا پس کون نجات پا سکتا ہی ۲۷ اُس نے کہا جو آدمی سے نہین ہو سکتا خدا سے ہو سکتا ہی ۲۸ تب پطرس نے کہا دیکھہ ہم نے سب کچھہ چھوڑا اور تیری پیروی کی ۲۹ اس نے اُن سے کہا مین تم سے سچ کہتا ہون کہ کوئی نہین جسنے گھر یا ماباپ یا بھائیون یا جورو یا لڑکونکو خدا کی بادشاہت کے واسطے چھوڑ دیا ۳۰ کہ اس جہان مین اُسسے کہین زیادہ نپاوے اور اُس جہان مین ہمیشہ کی زندگی ✻
۳۱ اور اُس نے بارہون کو ساتھہ لیکے اُن سے کہا کہ دیکھو ہم اورشلیم کو جاتے ہین اور سب جو نبیون کی معرفت آدمی کے بیٹے کے حق مین لکھا ہی پورا ہوگا ۳۲ کیونکہ وہ قومون کے حوالہ کیا جائیگا وے اُسکو ٹھٹھے مین اڑاوینگے اور بےعزتی کرینگے اور اُس کے منہہ پر تھوکینگے ۳۳ اور اسکو کوڑے مارکے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن جی اُٹھیگا ✻
۳۴ لیکن اُنھون نے اُن مین سے کوئی بات نہ سمجھی اور یہہ کلام اُن پر

چھپا رہا اور اُن باتوں کا مطلب ذرا اُنکی سمجھ میں نہ آیا ٭
۳۵ پھر ایسا ہوا کہ جب وہ یریحا کے نزدیک آیا ایک اندھا راہ پر بیٹھا بھیکھ
مانگتا تھا ۳۶ اُس نے جانے والوں کا شور سن کے پوچھا کہ کیا ہی ٭
۳۷ تب انھوں نے اسسے کہا کہ یسوع ناصری جاتا ہی ۳۸ اُس نے
پکارکے کہا ای یسوع داؤد کے بیٹے مجھہ پر رحم کر ۳۹ اُنھوں نے جو
آگے جاتے تھے اُسکو ڈانٹا کہ چپ رہ پر وہ اور بھی چلایا کہ ای داؤد
کے بیٹے مجھپر رحم کر ۴۰ تب یسوع نے ٹھہر کے فرمایا کہ اُسکو
میرے پاس لاؤ جب نزدیک آیا اُس نے اسسے پوچھا ۴۱ کہ
تو کیا چاہتا ہی کہ میں تیرے واسطے کروں اُس نے کہا ای خداوند
یہہ کہ مجھے آنکھیں ملیں ۴۲ یسوع نے اُسسے کہا کہ ملیں تیرے ایمان نے
تجھے چنگا کیا ۴۳ وہ اُسیدم دیکھنے لگا اور خدا کی تعریف کرتا ہوا
اُسکے پیچھے چلا اور سب لوگوں نے دیکھکے خدا کی تعریف کی ٭

## انیسواں باب

۱ اور وہ اریحا میں ہوکے جاتا تھا ۲ دیکھو زکی نام ایک مرد تھا جو
محصول لینے والوں کا سردار اور دولتمند تھا ۳ چاہا کہ یسوع کو دیکھے کہ
کون ہی لیکن بھیڑ کے سبب نہ دیکھہ سکا کیونکہ ناٹا تھا ۴ تب آگے دوڑ کے
ایک گولر کے پیڑ پر چڑھہ گیا کہ اُسے دیکھے کیونکہ وہ اُسی راہ سے
جانیکو تھا ۵ جب یسوع اُس جگہہ پہنچا اوپر نگاہ کی اور اُسے دیکھکے
اُسسے کہا ای زکی جلد اُتر آ کیونکہ آج مجھے تیرے گھر رہنا ضرور ہی ٭

۶ تب وہ جلد اتر کے خوشی سے اُسکو اپنے گھر لیگیا ۷ جب سبھون نے یہہ دیکھا تو کُڑکُڑا کے کہا کہ وہ ایک گنہگار کے یہان جا اُترا ہی ۸ زکی نے کھڑے ہو کے خداوند سے کہا دیکھہ ای خداوند مین اپنا آدھا مال غریبون کو دیتا ہون اور اگر کسیکا مال دغابازی سے لیا ہی اُسکا چوگنا دیتا ہون ۹ تب یسوع نے اُس کے حق مین کہا کہ آج اِس گھر مین نجات آئی اِس لیئے کہ یہہ بھی ابراہیم کا بیٹا ہی ۱۰ کیونکہ آدمی کا بیٹا آیا ہی کہ کھوئے ہوئے کو ڈھونڈھے اور بچاوے ※ ۱۱ اور جد وے یہہ سن رہے تھے اُس نے اس لیئے کہ اورشلیم کے نزدیک تھا اور وے خیال کرتے تھے کہ خدا کی بادشاہت ابھی ظاہر ہوا چاہتی ہی ۱۲ ایک تمثیل بھی کہی کہ ایک امیر دور کے ملک کو چلا تا کہ اپنے لیئے بادشاہی لیکے پھر آوے ۱۳ اُس نے اپنے نوکرون مین سے دس کو بلاکے دس تھیلیان اُنکو دین اور اُن سے کہا کہ میرے پھر آنے تک بیوپار کرو ۱۴ لیکن اُس کے شہر کے آدمی اُس سے دشمنی رکھتے تھے اُس کے پیچھے پیغام بھیجکے کہا کہ ہم نہین چاہتے کہ یہہ ہمپر بادشاہت کرے ※※ ۱۵ اور یون ہوا کہ جد وہ بادشاہی لیکے پھرا اُن نوکرون کو جنھین روپئے سونپے تھے بلا بھیجا کہ جانے کہ ہر ایک نے کیسا بیوپار کیا ۱۶ تب پہلے نے آکے کہا ای خداوند تیری تھیلی نے دس تھیلیان پیدا کین ۱۷ اُس نے اُس سے کہا شاباش ای اچھے نوکر اِس لیئے کہ بہت تھوڑے مین تو دیانتدار نکلا اب تو دس شہر پر اختیار رکھہ ۱۸ اور دوسرے نے آکے کہا ای خداوند تیری تھیلی نے پانچ تھیلیان کین ۱۹ اُس نے اُسے بھی کہا تو پانچ شہر کا سردار رہو ۲۰ تیسرے نے

آکے کہا ای خداوند دیکھہ اپنی تھیلی جسکو مین نے رومال مین باندہ رکھا
ہی ۲۱ کیونکہ مین تجھہ سے درتا تھا کہ تو سخت آدمی ہی کہ تو لیتا ہی جو نہین
رکھا اور کاتتا ہی جو نہین بویا ۲۲ اُس نے اُسسے کہا ای نمکحرام مین تجھہ کو
تیرے ہی منہہ سے قایل کرتا ہون جب تو نے جانا کہ مین سخت آدمی ہون
اور جو نہین رکھا لیتا اور جو نہین بویا کاتتا ہون ۲۳ تو میرے رُپیون کو صراف
کی کوٹھی مین کیون نہ رکھا کہ مین آکے سود سمیت لیتا ۲۴ تد اُس نے اُن سے جو حاضر
تھے کہا کہ تھیلی اُس سے لو اور دس تھیلی والے کو دو ۲۵ تب انھون نے
اسسے کہا ای خداوند اُس کے پاس دس تھیلی تو ہی ۲۶ اسلئیے مین تم سے
کہتا ہون کہ جس کے پاس ہی اسکو دیا جائیگا اور جس کے نہین اُس سے وہ
بھی جو اُس کے پاس ہی لیا جائیگا ۲۷ پس میرے اُن دشمنون کو جنھون نے
چاہا کہ مین اُنپر بادشاہی کرون یہان لاؤ اور میرے سامھنے قتل کرو **

۲۸ اور یہہ کہہ کے لوگون کے آگے بڑھکے اورشلیم کی طرف چلا
۲۹ اور ایسا ہوا کہ جب بیت فاگی اور بیت عنیا کے نزدیک اُس پہار کے
پاس جو زیتون کہلاتا ہی آیا اپنے شاگردون مین سے دو کو یہہ کہکے بھیجا
۳۰ کہ سامھنے کی بستی مین جاؤ اور اُس مین جاتے ہوئے ایک گدھے کا
بچا بندھا پاؤگے جسپر کبھی کوئی سوار نہین ہوا اُسے کھول لاؤ ۳۱ اور اگر کوئی
تم سے پوچھے کہ کیون کھولتے ہو اُسسے یون کہو کہ یہہ خداوند کو درکار ہی
۳۲ بھیجے ہوون نے جاکے جیسا اُس نے اُن سے کہا ویسا ہی پایا **
۳۳ اور جب گدھے کا بچا کھول رہے تھے اُس کے مالکون نے اُن سے

کہا کہ اُس بچے کو کیون کھولتے ہو ۳۴ اُنھون نے کہا کہ خداوند کو درکار ہی
اور وے اُسکو یسوع کے پاس لائے اور اپنے کپڑے اُس بچے پر بچھا کے
یسوع کو سوار کیا ۳۶ جب وہ آتا تھا لوگون نے اپنے کپڑے راہ مین بچھائے
۳۷ اور جب وہ زیتون کے پہاڑ کی اتار پر پہنچا اُس کے شاگردون کی
ساری جماعت سب کرامات کے سبب جو دیکھی تھین خوش ہو کے
بلند آواز سے خدا کی تعریف کرنے لگی ۳۸ کہ مبارک ہی وہ بادشاہ جو خداوند
کے نام پر آتا ہی آسمان پر سلامتی اور عالم بالا مین جلال ۳۹ اور اس
بھیڑ مین سے بعضے فریسیون نے اُس سے کہا کہ اے اُستاد اپنے شاگردون کو
ڈانٹ ۴۰ اُس نے جواب مین اُن سے کہا مین تم سے کہتا ہون کہ اگر یہ
چپ رہین تو پتھر چلا اٹھینگے ۴۱ اور جب نزدیک آکے شہر کو دیکھا اُسپر
رویا اور کہا ۴۲ کاش کہ تو اپنے اُسی دن اُن باتونکو جو تیری سلامتی کی
ہین جانتا پر اب وے تیری آنکھون سے چھپی ہین ۴۳ کیونکہ وہ دن تجھ
پر آوینگے کہ تیرے دشمن تیرے گرد مورچہ باندھ کے چارون اور گھیر کے
تجھے سب طرف سے تنگ کرینگے ۴۴ اور تجھ کو اور تیرے لڑکون کو
جو تجھ مین ہین خاک مین ملا دینگے اور وے تجھ مین پتھر پر پتھر نہ چھوڑینگے
اس لئے کہ تو نے اُس وقت کو جب تجھ پر نگاہ تھی نہ پہچانا ۴۵ تب ہیکل مین
جاکے اُنھین جو اُس مین بیچتے اور خریدتے تھے نکالنے لگا ۴۶ اور اُن سے
کہا لکھا ہی کہ میرا گھر بندگی کا گھر ہی پر تم نے اُسکو چورون کا کھوہ بنایا
۴۷ اور وہ ہر روز ہیکل مین تعلیم دیتا تھا اور سردار کاہن اور فقیہہ اور

قوموں کے سردار چاہتے تھے کہ اُسکو قتل کریں ۴۸ پر یہہ کرنے کی کوئی تدبیر نپاسکتے تھے کیونکہ سب لوگ دھیان لگاکے اُس کی سنتے تھے ✻✻

## بیسوان باب

۱ اور اُنھیں دنون مین ایک دن جب وہ ہیکل مین لوگون کو تعلیم اور خوشخبری دیتا تھا ایسا ہوا کہ سردار کاہن اور فقیہہ بزرگون کے ساتھہ اُس کے پاس آئے ۲ اور کہنے لگے کہ ہم سے کہہ توکس اختیار سے یہہ کرتا ہی اور کون ہی جس نے تجھہ کو یہہ اختیار دیا ۳ اُس نے اُنھین جواب مین کہا کہ مین بھی تم سے ایک بات پوچھتا ہون مجھہ سے کہو ✻✻

۴ کہ یوحنا کا بپتسما آسمان سے تھا یا ادمیون سے ۵ اُنھون نے آپس مین صلاح کی کہ اگر ہم کہین آسمان سے تو وہ کہیگا پھر تم نے اُسے کیون نمانا ۶ اور اگر ہم کہین آدمیون سے تو سب لوگ ہمپر پتھراو کرینگے کیونکہ انھین یقین ہی کہ یوحنا نبی تھا ۷ تب انھون نے جواب دیا کہ ہم نہین جانتے کہ کہان سے تھا ۸ یسوع نے انکو کہا مین بھی تم سے نہین کہتا کہ یہہ کس اختیار سے کرتا ہون ✻✻

۹ پر وہ لوگون سے یہہ تمثیل کہنے لگا کہ کسی شخص نے ایک انگور کا باغ لگاکے اُسے باغبانون کی سپرد کیا اور مدت تک پردیس مین رہا ۱۰ اور فصل مین ایک نوکر کو باغبانون کے پاس بھیجا تاکہ اس انگور کے باغ کا پھل اُسکو دین لیکن باغبانون نے اُسکو پیٹ کے خالی ہاتھہ پھیرا ✻✻ ۱۱ پھر اُس نے دوسرے نوکر کو بھیجا اُنھون نے اسکو بھی پیٹ کے اور بیعزت کرکے

خالی ہاتھہ پھیرا ۱۲ پھر اُس نے تیسرکو بھیجا انھون نے گھایل کرکے اُسکو بھی نکال دیا ۱۳ تب اس باغ کے مالک نے کہا کہ کیا کرون مین اپنے پیارے بیٹے کو بھیجونگا شاید اُسے دیکھکر دب جائین ۱۴ جب باغبانونے اُسے دیکھا آپس مین یہہ صلاح کی کہ یہہ وارث ہی آؤ اُسکو مار ڈالین کہ میراث ہماری ہو جاے ۱۵ تب اُسکو باغ کے باہر نکال کے مار ڈالا اَب باغ کا مالک اُن کے ساتھہ کیا کریگا ۱۶ وہ آویگا اور اُن باغبانون کو قتل کریگا اور باغ اورونکو سونپیگا انھون نے یہہ سن کے کہا ایسا نہووے ۱۷ تب اُس نے اُنکی طرف دیکھکے کہا پھر وہ کیا ہی جو لکھا ہی کہ وہ پتھر جسے راجگیرون نے رد کیا وہی کونے کا سرا ہوا ۱۸ ہر ایک جو اُس پتھر پر گرے چور ہوگا اور جسپر وہ گرے اُسے پیس ڈالیگا ۱۹ تب سردار کاہن اور فقیہہ نے چاہا کہ اُسی دم اُسپر ہاتھہ ڈالین کیونکہ جانا کہ یہہ تمثیل اُنھین کے حق مین کہی پر لوگون سے ڈرے ✻

۲۰ اور اُنھون نے قابو ڈھونڈھکے کئی جاسوسون کو بھیجا کہ آپ کو راستباز ظاہر کرین کہ اُسکی کوئی بات پکڑ پاوین تاکہ اُسکو حاکم کی قدرت و اختیار مین سونپین ۲۱ تب اُنھون نے اُسے پوچھا کہ ای استاد ہم جانتے ہین کہ تو درست کہتا اور سکھاتا ہی اور ظاہر پر نظر نہین کرتا بلکہ سچائی سے خدا کی راہ بتاتا ہی ۲۲ ہمین قیصر کو محصول دینا روا ہی کہ نہین ۲۳ پر اُس نے اُنکی دغابازی دریافت کرکے اُن سے کہا کہ مجھہ کو کیون آزماتے ہو ✻✻ ۲۴ ایک دینار مجھے دکھاو اُسپر کس کی صورت اور سکہ ہی اُنھون نے

اُس کے جواب مین کہا قیصر کا ۲۵ تب اُس نے اُنسے کہا پس جو قیصر کا
ہی قیصر کو دو اور جو خدا کا ہی خدا کو ۲۶ اور وے لوگون کے آگے اُس کی
بات پکڑ نسکے اور اُس کے جواب سے تعجب کرکے چپ ہو رہے ٭
۲۷ تب زادوقیون نے جو قیامت کا انکار کرتے پاس آکے اُسے
پوچھا ۲۸ کہ ای اُستاد موسیٰ نے ہمارے لئے لکھا ہی کہ اگر کسو کا
بھائی جورو چھوڑکے بے اولاد مر جاوے تو اُسکا بھائی اُسکی جورو سے
بیاہ کرے اور اپنے بھائی کے لئے نسل جاری کرے ۲۹ اب سات
بھائی تھے پہلا بیاہ کرکے بے اولاد مر گیا ۳۰ تب دوسرے نے اُس عورت
کو بیاہا وہ بھی بے اولاد موا ۳۱ تیسرے نے اُسکو بیاہا اسی طرح اُن ساتون نے
اور سب بے اولاد موئے ۳۲ اور سب کے بعد وہ عورت بھی موئی
۳۳ پس قیامت مین اُن مین سے وہ کس کی جورو ہوگی کیونکہ وہ ساتون کی
جورو تھی ۳۴ یسوع نے جواب مین اُن سے کہا کہ اِس جہان کے لوگ بیاہ
کرتے اور بیاہے جاتے ہین ۳۵ لیکن جو لوگ اُس جہان کے اور قیامت
کے شریک ہونے کے لایق ٹھہرتے نہ بیاہ کرتے ہین اور نہ بیاہے جاتے ٭
۳۶ پھر نہین مرنے کے کیونکہ وے فرشتون کی مانند ہین اور قیامت
کے بیٹے ہوکے خدا کے بیٹے ہین ۳۷ اور مردون کے اُٹھنے پر موسیٰ نے
بھی جھاڑی کے ذکر مین اشارہ کیا چنانچہ خداوند کو ابراہیم کا خدا اور
اسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا کہتا ہی ۳۸ خدا مردون کا نہین بلکہ زندون کا
ہی کہ سب اُس کے نزدیک زندہ ہین ۳۹ تب بعضے فقیہون نے جواب مین

اسے کہا کہ ای استاد تو نے خوب فرمایا ۴۰ بعد اس کے کسو کا حوصلہ نپڑا کہ اُسے کچھ پوچھے ٭٭

۴۱ اور اُس نے اُن سے کہا کس طرح کہتے ہین کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہے ۴۲ اور داؤد زبور کی کتاب مین آپ کہتا ہے کہ خداوند نے میرے خداوند سے کہا کہ میرے دہنے ہاتھ بیٹھ ۴۳ جب تک مین تیرے دشمنوں کو تیرے پانو کی چوکی کردون ۴۴ پس داؤد تو اُسے خداوند کہتا ہے پھر وہ اُسکا بیٹا کس طرح ہوا ٭٭

۴۵ جب سب لوگ سن رہے تھے اُس نے اپنے شاگردون سے کہا ٭٭ ۴۶ کہ فقیہون سے خبردار رہو جو لنبی پوشاک مین پھرنا چاہتے اور بازارون مین سلام کو اور مجلسون مین اونچی جگھون کو اور مہمانیون مین اوپر کی جگھون کے مشتاق ہین ۴۷ وے بیوون کے گھرون کو کھا جاتے اور دکھانے کے لیئے لنبی چوڑی نماز کرتے ہین پس اُنھین کو زیادہ سزا ملیگی ٭٭

اکیسوان باب

۱ اُس نے آنکھ اُٹھا کے دولتمندون کو اپنی نذر ہیکل کے خزانے مین ڈالتے دیکھا ۲ اور ایک کنگال بیوہ کو دو دمڑے ڈالتے دیکھا ٭٭ ۳ تب اس نے کہا مین تم سے سچ کہتا ہون کہ اس کنگال بیوہ نے سب سے زیادہ ڈالا ۴ کیونکہ اُن سبھون نے اپنے زیادہ مال سے خدا کی نذر مین ڈالا پر اُس نے اپنی غریبی کی ساری پونجی ڈالی ٭٭

۵ اور جب بعضے ہیکل کے حق مین کہتے تھے کہ اچھے پتھرون اور نذرون کی چیزون سے

سوا انزا ہی اُس نے کہا وہ دن اوینگے کہ اُن مین سے جو تُم دیکھتے ہو پتھر
پر پتھر نہ چھوٹیگا کہ گرایا نجاے ۷ تب اُنھون نے اسے پوچھا کہ ای
استاد یہہ کب ہوگا اور اُس کے ہونیکا کیا نشان ہی ۸ اُس نے کہا
دیکھو کوئی تم کو گمراہ نکرے کیون کہ بہتیرے میرے نام پر اوینگے اور کہینگے
کہ مین ہون اور وقت نزدیک ہی پر اُنکے پیچھے نجائیو ۹ اور جب
لڑائیون اور فسادون کی خبر سنو تو نہ گھبرائیو کیون کہ پہلے اُنکا ہونا
ضرور ہی پر اب تک آخر نہین ۱۰ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ قوم قوم پر
اور پادشاہی پادشاہی پر چڑہ اویگی ** *

۱۱ اور بہت جگہون مین بڑے بڑے بھونچال اوینگے اور مری اور کال
پڑیگا اور بھیانک چیزین اور بڑے بڑے نشان آسمان سے ظاہر ہونگے
۱۲ لیکن سب سے پہلے میرے نام کے سبب تم پر ہاتھ ڈالینگے اور ستاوینگے
اور عبادت خانون اور قید مین سونپینگے اور پادشاہون اور حاکمون کے پاس
کھینچینگے ۱۳ اور یہہ تمھارے لئے گواہی ٹھہریگی ۱۴ پس اپنے دل مین ٹھہرا
رکھو کہ ہم پہلے سے فکر نکرین کہ کیا جواب دینگے ۱۵ اِس لئے کہ مین تمھین
ایسی زبان اور حکمت دونگا کہ تمھارے سب مدعی خلاف کہنے اور سامھنا
کرنیکا مقدور نرکھینگے ۱۶ ما باپ اور بھائی اور رشتہ دار اور دوست
بھی تمکو گرفتار کروا دینگے اور تم مین سے بعضون کو قتل کرینگے ۱۷ اور میرے
نام کے سبب سب لوگ تم سے کینہ رکھینگے ۱۸ لیکن تمھارے سر کا
ایک بال نہ بیکیگا ۱۹ تم صبر سے اپنی جان بچائے رکھو ** *

۲۰ اور جب تم اورشلیم کو فوجون سے گھرا دیکھو تو جانیو کہ اُسکا اُجاڑ ہونا نزدیک ہی ۲۱ تب وے جو یہودیہ مین ہون پہاڑون پر بھاگ جائین اور وے جو شہر مین ہون باہر نکل جاین اور وے جو اُس کے باہر ہون بھیتر نہ آوین ۲۲ کیونکہ وے دن بدلا لینے کے دن ہین کہ سب جو لکھا ہے پورا ہوگا ۲۳ پر اُن دنون پیٹ والیون اور دودہ پلانیوالیون پر افسوس کیونکہ اس ملک مین بڑی تنگی اور اُس قوم پر غضب ہوگا * ۲۴ اور وے تلوار سے گر جاینگے اور لوگ انھین بندھوا کے سب قومون مین لیجاینگے اور جبتک قومون کا وقت پورا نہوا اورشلیم قومون سے روندی جایگی ۲۵ اور سورج و چاند و تارون مین نشان ہونگے اور زمین پر قومون کی مصیبت گھبراہٹ کے ساتھ ہوگی اور سمندر اور اسکی لہرون کا شور ہوگا ۲۶ اور لوگون کی مارے ڈر کے اور اُن چیزون کی جو زمین پر آتین ہین راہ دیکھنے سے جان مین جان نرہیگی اِس لئے کہ آسمان کی قوتین ہل جائینگی ۲۷ اور تب لوگ آدمی کے بیٹے کو بدلی مین بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آتے دیکھینگے ۲۸ اور جب یہہ چیزین ہونے لگین سیدھے ہو کے سر اوپر اُٹھاؤ اِس لئے کہ تمھارا چھٹکارا نزدیک ہی ۲۹ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی کہ انجیر کے درخت اور سب درختون کو دیکھو ۳۰ جب اُن مین کونپلین نکلتی ہین تم آپہی جانتے ہو کہ اب گرمی نزدیک آئی سو اسیطرح تم بھی جب اُن چیزون کو ہوتے دیکھو تو جانیو کہ خدا کی بادشاہت نزدیک آئی ۳۱ مین تم سے سچ کہتا ہون کہ جبتک

یہہ سب ہو نلیوے یہہ پیڑہی کبھی نگذریگی ۳۳ آسمان وزمین ٹل جائینگے پر میری باتین کبھی نہ ٹلینگی ** **

۳۴ خبردار ایسا نہو کہ تمھارا دل بہت کھانے اور متوالا ہونے اور زندگی کی فکرون سے بھاری ہو اور اچانک وہ دن تم پر آپڑے ** **
۳۵ اس لیئے کہ وہ جال کی طرح زمین کے سب رہنے والون کو گھیر لیگا ۳۶ پس ہر وقت جاگتے رہو اور دعا مانگو تاکہ تم اُن سب چیزون سے جو ہونیوالی ہین بچے اور آدمی کے بیٹے کے سامھنے کھڑے ہونے کے لایق ٹھہرو ۳۷ اور وہ دن کو ہیکل مین تعلیم دیتا اور رات کو باہر جاکے زیتون نامے پہاڑ پر رہتا تھا ۳۸ اور صبح سب لوگ اُس کی باتین سننے کو ہیکل مین آتے تھے ** **

## بائیسوان باب

۱ اب عید فطیر جسکو عید فسح کہتے ہین نزدیک آئی ۲ اور سردار کاہن اور فقیہہ تدبیرین تھے کہ اُسکو کسطرح مارڈالین کیونکہ لوگون سے ڈرتے تھے ۳ تب شیطان یہوداہ مین جو اسخریوطی کہلاتا اور بارہون کی گنتی مین تھا سما ۴ اُس نے جاکے سردار کاہن اور سپاہیون کے سردار سے صلاح کی کہ اُسکو کس طرح اُن کے حوالے کرے ۵ وے خوش ہوئے اور اُسے روپئے دینے کا اقرار کیا ۶ اُس نے قبول کیا اور قابو ڈھونڈتا تھا کہ جب لوگ نہو اُسے اُن کے حوالہ کرے ** **
۷ جب فطیر کا دن جس مین فسح ذبح کیا چاہیے آیا ۸ یسوع نے پطرس

اور یوحنا کو بھیجا کہ پہلے جاؤ ہمارے لئے فسح طیار کرو تاکہ کھاین ۹ اُنھون نے اسے کہا کہ تو کہان چاہتاہے کہ ہم طیار کرین ۱۰ اُس نے اُن سے کہا دیکھو جب شہر مین داخل ہوگے ایک آدمی پانی کا گھڑا لئے تمھین ملیگا ۱۱ جس گھر مین وہ جاے اُس کے پیچھے چلے جاؤ اور گھر کے مالک سے کہو کہ استاد کہتاہے کہ وہ مکان کہان ہے جس مین اپنے شاگردون کے ساتھ فسح کھاؤن ۱۲ وُہ تمھین ایک بڑا کوٹھا فرش بچھا دکھادیگا وہین طیار کرو ۱۳ اُنھون نے جاکے جیسا اُن سے کہا تھا پایا اور فسح طیار کیا ۱۴ اور جب وقت آیا وہ اپنے بارہ رسولون کے ساتھ کھانے بیٹھا ۱۵ اور اُن سے کہا مجھے بڑی خواہش تھی کہ دُکھ سہنے سے آگے یہہ فسح تمھارے ساتھ کھاؤن ۱۶ کیونکہ مین تم سے کہتاہون کہ پھر کبھون اُسے نکھاؤنگا جب تک خدا کی بادشاہت مین پورا نہو ۱۷ اور پیالے کو لے کے شکر کیا اور کہا کہ اُسکو لیکے اپس مین بانٹ لو ۱۸ کیونکہ مین تم سے کہتاہون کہ انگور کا رس پھر نپیونگا جب تک خدا کی بادشاہت نہ آوے ۱۹ پھر روٹی لی اور شکر کرکے توڑی اور یہہ کہکے انکو دی کہ یہہ میرا بدن ہے جو تمھارے واسطے دیا جاتاہے یہہ میری یادگاری کے واسطے کیا کرو ۲۰ اور اسیطرح کھانے کے بعد اس پیالے کو لیکے کہا کہ یہہ پیالہ نیا قول ہے جو میرے لہو سے کہ تمھارے واسطے بہایا جاتاہے بندھا ❋ ❋

۲۱ پر اب دیکھو اُسکا ہاتھ جو مجھے گرفتار کرواتاہے میرے ساتھ میز پر ہے ۲۲ سو آدمی کا بیٹا تو جیسا اُس کے واسطے مقرر ہے جاتاہے لیکن اُس شخص پر افسوس جو اُسے گرفتار کرواتاہے ۲۳ تب وے آپس مین پوچھنے

لگے کہ وہ کون ہے جو یہہ کام کریگا ** ۲۴ اور اُن مین یہہ بھی تکرار تھی کہ دیکھئے ہم مین سے کون بڑا ٹھہرتا ہی ** ۲۵ اُس نے اُن سے کہا کہ قومون کے پادشاہ اُن پر حکومت کرتے ہین اور جو لوگ اُن مین اختیار والے ہین خداوندنعمت کہلاتے ۲۶ پر تُم ایسے نہو بلکہ جو تُم مین بڑا ہی چھوٹے کی اور خاوند خدمت کرنیوالے کی مانند ہو ** ۲۷ کیونکہ کون بڑا ہی جو کھانے بیٹھا یا وہ جو خدمت کرتا ہی کیا وہ نہین جو کھانے بیٹھا ہی لیکن مین تُمھارے درمیان خدمت کرنے والے کی مانند ہون ۲۸ تُم وہی ہو جو میری آزمایشون مین سدا میرے ساتھہ رہے ۲۹ اور جیسے میرے باپ نے میرے لئے ایک پادشاہت مقرر کی مین بھی تُمھارے لئے مقرر کرتا ہون ۳۰ تاکہ میری پادشاہت مین میرے میز پر کھاؤ پیؤ اور تختون پر بیٹھہ کر اسرائیل کے بارہ گھرانے کی عدالت کرو ۳۱ پھر خداوند نے کہا شمعون ای شمعون دیکھہ شیطان نے چاہا کہ تمھین گیہون کی طرح پھٹکے ** ۳۲ لیکن مین نے تیرے لئے دعا مانگی کہ تیرا ایمان جاتا نرہے اور جب تو باز آوے تو اپنے بھائیون کو مضبوط کر ۳۳ تب اُس نے اُسسے کہا کہ ای خداوند مین تیرے ساتھہ قید ہونے بلکہ مرنے کو تیار ہون ۳۴ تد اُس نے کہا ای پطرس مین تجھہ سے کہتا ہون کہ آج مرغ بانگ ندیگا جبتک تو تین مرتبے میرا انکار نکرے کہ مین اُسے نہین پہچانتا ۳۵ اور اُس نے اُن سے کہا کہ جب مین نے تمھین بے بٹوے اور بے جھولی اور بے جوتی کے بھیجا کیا کسو چیز کی کمی ہوئی اُنھون نے کہا کسو کی نہین ** **

۳۶ اُس نے اُنھیں کہا پر اب جس کے پاس بٹوا ہو لیوے اور ایسے ہی جھولی بھی اور جس پاس نہیں اپنے کپڑے بیچ کے تلوار خریدے ** ۳۷ کیونکہ مین تم سے کہتا ہوں کہ یہہ لکھا کہ وہ بدون مین گنا گیا ضرور ہے کہ میرے حق مین پورا ہو اِس لئے کہ یہہ جو میرے حق مین لکھا ہے تمام ہوتا ہے ۳۸ انھون نے کہا کہ دیکھ ای خداوند یہان دو تلوار ہے اُس نے اُن سے کہا بہت ہے **

۳۹ اور وہ نکل کے اپنے دستور پر زیتون کے پہاڑ کی طرف چلا اور اُس کے شاگرد اُس کے پیچھے ہو لئے ۴۰ اور اُس جگہہ پہنچکے اُس نے اُن سے کہا دعا مانگو تاکہ آزمایش مین نہ پڑو ۴۱ اور اُس نے اُن سے تیر کے ٹپے ایک بڑھکے گھٹنے ٹیک کر دعا مانگی ۴۲ کہ ای باپ اگر تو چاہے تو یہہ پیالہ مجھسے دور کرے لیکن میری مرضی کے موافق نہو بلکہ تیری ۴۳ اور آسمان سے ایک فرشتہ اُسکو دکھائی دیا جو اسے قوت دیتا تھا ۴۴ اور وہ جان کنی مین پھنس کے اور بہت گڑگڑا کے دعا مانگتا تھا اور اُسکا پسینا لہو کے تھکے کی مانند ہوکر زمین پر گرتا تھا ۴۵ اور دعا سے اُٹھکر اپنے شاگردون کے پاس آیا اور انھیں غم سے سوتا پایا ۴۶ اور اُن سے کہا کہ تم کیون سوتے ہو اُٹھکر دعا مانگو تاکہ آزمایش مین نہ پڑو **

۴۷ وہ یہہ کہہ رہا تھا کہ دیکھو ایک جماعت دکھائی دی اور ایک اُن بارہ ہون مین سے جو یہودا کہلاتا تھا اُن کے آگے آگے ہو کر یسوع پاس آیا کہ اُسکو چومے ۴۸ تب یسوع نے اُسے کہا کہ ای یہودا تو آدمی کے

بیٹے کو چوم کے پکڑواتا ہی ۴۹ پس اُنھون نے جو اُس کے ساتھہ تھی وہ
جو ہونی تھی معلوم کر کے اسسے کہا ای خداوند کیا ہمہم تلوار چلادین ***
۵۰ اُن مین سے ایک نے سردار کاہن کے نوکر کو لگائی اور اُسکا دہنا کان
اڑادیا ۵۱ تب یسوع نے جواب مین کہا اتنے ہی پر رہنے دو اور اُسکے
کان کو چھو کر اُسکو چنگا کیا ۵۲ پھر یسوع نے سردار کاہن اور ہیکل
کے سردار اور بزرگون سے جو اُس کے پاس آئے تھے کہا کہ تُم جیسے
چور پکڑنے کو تلوارین اور لاتھیان لے کر نکلے ہو ۵۳ مین ہر روز ہیکل مین
تمھارے ساتھہ تھا تُم نے مجھپر ہاتھہ نڈالا لیکن یہہ تمھاری گھری اور شیطان
کا اختیار ہی ***
۵۴ تب وے اُسے پکڑ لیچلے اور سردار کاہن کے گھر لیگئے اور پطرس
دور دور اُس کے پیچھے چلا جاتا تھا ۵۵ اور وے آنگن کے بیچ مین اگ جلا کے
بیٹھے تھے پطرس اُن کے بیچ مین بیٹھا ۵۶ ایک لونڈی نے اُسے اگ
کے پاس بیٹھا دیکھکر اُس مین خوب نگاہ کر کے کہا یہہ بھی اُس کے ساتھہ تھا
۵۷ اس نے اُسکا انکار کر کے کہا ای عورت مین اُسے نہین جانتا ***
۵۸ تھوری دیر بعد ایک اور کسی نے اسے دیکھکر کہا کہ تو بھی اُن مین سے
ہی پطرس نے کہا ای شخص مین نہین ہون ۵۹ گھنٹے ایک بعد اور کسی نے
تاکید سے کہا کہ یہہ آدمی بے شک اُس کے ساتھہ تھا کیونکہ جلیلی ہی
۶۰ پطرس نے کہا ای شخص مین نہین سمجھتا کہ تو کیا کہتا ہی یہہ کہی رہا تھا
کہ جھٹ مرغ نے بانگ دی ۶۱ تب خداوند نے پھر کے پطرس کی طرف

دیکھا اور پطرس کو خداوند کی بات جو اُسنے کہی کہ مرغ کے بانگ دینے سے آگے تو مجھسے تین بار انکار کریگا یاد آئی ۶۲ اور پطرس باہر جاکے زار زار رویا ** **

۶۳ اور وے لوگ جنکی حوالات مین یسوع تھا اُسکو ٹھٹھے مارکے تھٹھے مین اڑانے لگے ۶۴ اور اُس کی آنکھہ موندکے اُسکو طمانچے مارے اور اُسسے پوچھا کہ نبوت کر کہ کِس نے تجھہ کو مارا ۶۵ اور اُس کے حق مین اور بھی بہت کفر بکا ** **

۶۶ اور جب دن ہوا لوگون کے بزرگ اور سردار کاہن اور فقیہہ جمع ہوئے اور اُسے اپنی سبھا مین لائے ۶۷ اور کہا اگر تو مسیح ہی ہم سے کہہ اُس نے اُن سے کہا اگر مین تم سے کہون تو تم یقین نکروگے ۶۸ اور اگر پوچھون بھی تو جواب ندوگے اور نہ مجھے چھوڑوگے ۶۹ اب سے آدمی کا بیٹا خدا کی قدرت کے دہنے ہاتھہ بیٹھا رہیگا ۷۰ سبھون نے کہا پس کیا تو خدا کا بیٹا ہی اُس نے اُن سے کہا تم ٹھیک کہتے ہو مین ہون ۷۱ تب اُنھون نے کہا اب ہمین اور گواہی کیا درکار کیونکہ ہم نے خود اُس کے منہہ سے سُنا ** **

## تیئسوان باب

۱ اور ساری جماعت اُٹھکے اُسے پیلاطوس پاس لے گئی ۲ اور اُسپر تہمت لگانی شروع کی کہ اُسے ہمنے قوم کو بہکاتے اور قیصر کو محصول دینے سے منع کرتے اور اپنے تئین مسیح بادشاہ کہتے پایا ۳ تب پیلاطوس نے اُسسے پوچھا کیا تو یہودیون کا بادشاہ ہی اُس نے اُسکے جواب مین کہا ہان تو

ٹھیک کہتا ہی ۴ تب پیلاطوس نے سردار کاہن اور لوگون سے کہا کہ مین اس شخص کا کچھ قصور نہین پاتا ۵ پر انھون نے اور بھی بلاّ کے کہا کہ یہہ جلیل سے لیکر سارے یہودیہ مین یہان تک تعلیم دے دے لوگون کو اُبھارتا ہی

۶ پیلاطوس نے جلیل کا نام سنکر پوچھا کہ کیا یہہ ادمی جلیلی ہی ** ۷ جد جانا کہ ہیرودیس کے عمل کا ہی اسے ہیرودیس پاس جو اُن دنون اورشلیم مین تھا بھیجا ۸ اور ہیرودیس یسوع کو دیکھہ کے بہت خوش ہوا کیونکہ مدت سے چاہتا تھا کہ اُسے دیکھے اس لئے کہ اُس کی بہت باتین سنی تھین اور اس کی کوئی کرامات دیکھنے کی اُسے امید تھی ۹ اور اُس نے اُسسے بہتیری باتین پوچھی پر اُس نے کچھہ جواب ندیا ۱۰ اور سردار کاہن اور فقیہون نے اُٹھہ کے اُسپر بڑی بڑی تہمتین لگائین ۱۱ تب ہیرودیس نے اپنی فوج سمیت اُسکی بعزتی اور ہنسی کی اور اسے چم چماتی پوشاک پہناکے پھر پیلاطوس کنے بھیجا ۱۲ اور اُسی دن پیلاطوس اور ہیرودیس آپس مین دوست ہوئے کیونکہ آگے اُن دنون مین دشمنی تھی ۱۳ اور پیلاطوس نے سردار کاہن اور سردارون اور لوگون کو یکٹھے کرکے اُن سے کہا ۱۴ کہ تُم اُس شخص کو میرے پاس یہہ کہتے لائے کہ یہہ لوگون کو بہکاتا ہی دیکھو مین نے تمھارے آگے اُس کی ازمایش کی پر اُن قصورون مین سے جس کی تُم اُسپر تہمت کرتے ہو مین نے اُس شخص مین کچھہ نپایا ۱۵ اور نہ ہیرودیس نے کیونکہ مین نے تمھین اُس کے پاس بھیجا پس دیکھو اُس سے کوئی ایسا کام نہوا جو قتل کے لایق ہو **

۱۶ اس لئے اُس کی تنبیہ کرکے چھوڑ دونگا ۱۷ اُسے ہر عید مین ضرور تھا کہ کسو کو

اُن کے واسطے چھوڑ دے ۱۸ تب سب مل کے چلّائے کہ اسے لیجا اور برابّا
کو ہمارے لئے چھوڑ دے ۱۹ وہ کسو فساد کے سبب جو شہر میں ہوا تھا
و خون کی بابت قید تھا ۲۰ پیلاطوس نے یہہ چاہکے کہ یسوع کو چھوڑ دے
پھر اُنھیں سمجھایا ۲۱ پر اُنھوں نے چلّاکے کہا کہ اسکو صلیب دے
صلیب دے ۲۲ تیسری بار اُس نے اُن سے کہا کیوں اُس نے کیا بدی کی ہے میں
اُس میں قتل کے لائق کوئی قصور نپایا اس لئے میں اُسے تنبیہ کر کے چھوڑ دونگا
۲۳ اُنھوں نے شور مچاکے اُسے تنگ کیا اور چاہا کہ وہ صلیب دیا جاوے
اور اُن کے اور سردار کاہنوں کے شور نے اسے دبالیا ۲۴ تب پیلاطوس نے
حکم کیا کہ اُن کی خواہش کے موافق ہو ۲۵ اور اُن کے واسطے اس شخص کو
جو فساد اور خون کے سبب قید تھا جسے اُنھوں نے چاہا تھا چھوڑ دیا اور
یسوع کو اُن کی مرضی پر سونپ دیا ❊❊

۲۶ اور جب اُسکو لیجاتے تھے شمعون نام قیروانی کو جو شہر کے باہر سے آتا
تھا پکڑ کے صلیب اُسپر رکھدی کہ یسوع کے پیچھے پیچھے لیچلے ۲۷ اور لوگوں
کی بڑی بھیر اور وہ عورتیں جو اُس کے واسطے چھاتی پیٹتی اور روتی تھیں
اُس کے پیچھے پیچھے چلیں ۲۸ یسوع نے پھر کے اُن سے کہا کہ ای اورشلیم
کی بیٹیو مجھ پر نہ رؤ بلکہ آپ پر اور اپنے لڑکوں پر رؤ ۲۹ کیونکہ دیکھو
وہ دن آتے ہیں کہ لوگ کہینگے مبارک ہیں بانجھیں اور وہ پیٹ جو نہ جنے
اور وہ چھاتیاں جنھوں نے دودھ نپلایا ۳۰ تب پہاڑوں سے کہنا شروع
کرینگے کہ ہم پر گر پڑو اور پہاڑیوں سے کہ ہمیں چھپاؤ ❊❊

کیون کہ جو سبز درخت سے ساتھ ایسا کرتے ہین تو سوکھے کے ساتھ کیا
نہ کیا جائیگا ۳۲ اور دوسرے دو آدمی کو بھی جو بدکار تھے لے چلے کہ اُس کے
ساتھ مارے جاوین ۳۳ اور جب وے وہان جسکو کھوپری کی جگہہ کہتے
پہنچے اُسکو وہان صلیب دی اور بدکارون کو بھی ایک دہنے اور دوسرے
بائین ۳۴ اور یسوع نے کہا کہ ای باپ اُنکو معاف کر کیون کہ نہین جانتے
کہ کیا کرتے ہین اور انھون نے اُس کے کپڑون کے حصے کر کے چٹھی
ڈالی ۳۵ اور لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے اور سردار اُن کے ساتھ ٹھٹھا
کر کے کہتے تھے کہ اُسنے اورون کو بچایا اگر یہہ مسیح خدا کا چنا ہوا ہی تو اپکو بچاوے
۳۶ اور سپاہی بھی اُسپر ہنستے تھے اور اسکے اسے سرکہ دیکے کہا **
۳۷ اگر تو یہودیون کا بادشاہ ہی تو اپنے تئین بچا ۳۸ اور اُسکے اوپر یونانی
رومی اور عبری مین یہہ نوشتہ لکھا تھا کہ یہہ یہودیون کا بادشاہ ہی ۳۹ اور
ایک اُن بدکارون مین سے جو صلیب پر لٹکتے تھے اسے طعنہ مارکے کہتا تھا
کہ اگر تو مسیح ہی تو آپکو اور ہمکو بچا ۴۰ دوسرے نے اُسے ملامت کر کے
جواب دیا کیا تو بھی خدا سے نہین ڈرتا کہ اسی سزا مین گرفتار ہی **
۴۱ اور ہم تو واجبی کیون کہ اپنے کئے کا پھل پاتے ہین پر اُس نے
تو کوئی بیجا کام نکیا ۴۲ اور اُس نے یسوع سے کہا ای خداوند جب تو
اپنی بادشاہت مین آوے مجھے یاد کیجیو ۴۳ یسوع نے اُسے کہا
مین تجھسے سچ کہتا ہون کہ آج تو میرے ساتھ بہشت مین ہوگا
۴۴ اور چھٹھوین گھنٹے کے قریب تھا کہ ساری زمین پر اندھیرا چھا گیا

اور نوین گھنٹے تک رہا ۴۵ اور سورج تاریک ہوگیا اور ہیکل کا پردہ
بیچ سے پھٹ گیا ۴۶ اور یسوع نے زور سے پکار کے کہا ای باپ
مین اپنی روح تیرے ہاتھہ مین سوپتا ہون یہہ کہکے جان دی ۴۷ اور صوبہ
دار نے یہہ حال دیکھکے خدا کی تعریف کی اور کہا بے شک یہہ آدمی
راست باز تھا ۴۸ اور سب لوگ جو یہہ تماشا دیکھنے آئے جد یہہ حال
دیکھا چھاتی پیٹتے پھرے ۴۹ اور اُس کے سب جان پہچان اور عورتین
جو جلیل سے اُس کے پیچھے آئین تھین دور کھڑی ہوکے یہہ حال دیکھہ
رہین تھین ** *

۵۰ اور دیکھو یوسف نام یہودیون کے شہر ارمتیہ کا ایک شخص جو صلاحکار
اور نیک و راستباز تھا ۵۱ اور اُنکی صلاح اور کام کا شریک نہ تھا اور
آپ بھی خدا کی بادشاہت کی راہ دیکھتا تھا ۵۲ اُس نے پیلاطوس
کے پاس آکے یسوع کی لاش مانگی ۵۳ اور اُسکو اُتار کے کپڑے
مین لپیٹا اور قبر مین جو پتھر مین کھدی تھی جہان کبھو کوئی رکھا نہ گیا تھا
رکھا ۵۴ اور وہ طیاری کا دن تھا اور سبت شروع ہونے لگا **
۵۵ اور وے عورتین بھی جو اُس کے ساتھہ جلیل سے آئین تھین پیچھے
پیچھے گئین اور قبر کو اور اُس کی لاش کو کہ کس طرح رکھی ہے دیکھتی تھین
۵۶ اور پھر کے خوشبویان اور عطر طیار کیا لیکن حکم کے موافق سبت کے
دن آرام کیا ** *

## چوبیسوان باب

۱ اور وے اتوار کے دن بڑے تڑکے اُن خوشبویون کو جو طیار کی
تھین لیکے قبر پہ آئین اور اُن کے ساتھہ کئی اور بھی تھین ✻
۲ اور اُنھون نے پتھر کو قبر پر سے ڈھلکا پایا ۳ اور اندر جا کے خداوند
یسوع کی لاش نپائی ۴ اور ایسا ہوا کہ جد وے اس بات سے حیران
تھین دیکھو دو شخص جھمجھاتی پوشاک پہنے اُن کے پاس کھڑے تھے ۵
جب وے ڈرتین اور اپنا سر جھکاتی تھین فرشتون نے اُن سے کہا
تم کیون زندے کو مردون مین ڈھونڈھتی ہو ۶ وہ یہان نہین ہے بلکہ اُٹھا
ہے یاد کرو کہ جب جلیل مین تھا تم سے کیا کہا تھا ۷ کہ ضرور ہے کہ آدمی
کا بیٹا گنہگارون کے ہاتھہ مین سونپا جاے اور صلیب دیا جاے اور
تیسرے دن اُٹھے ۸ تب اُنھین اس کی باتین یاد آئین ✻
۹ اور قبر پر سے پھر کے اُن گیارہون اور باقی لوگون کو اُن سب باتون
کی خبر دی ۱۰ اور مریم مجدلینی اور یوحنہ اور مریم یعقوب کی ما اور دوسری
عورتین جو ساتھہ تھین اُنھون نے رسولون سے یہہ باتین کہین ✻
۱۱ پر اُنھین اُنکی باتین کہانی سی سمجھہ پڑین اور اُنکا اعتبار نہ کیا ✻
۱۲ تب پطرس اُٹھہ کے قبر کی طرف دوڑا اور جھک کر دیکھا کہ صرف کفن پڑا ہے
اور اس ماجرے سے اپنے جی مین تعجب کر چلا گیا ✻
۱۳ اور دیکھو اسی دن اُن مین سے دو آدمی اُس بستی کی طرف جسکا نام اماوس
ہو اور یروشلیم سے ساتھہ استادیوس پر تھا جاتے تھے ۱۴ اور اُن سب

ماجرون کی بابت آپس مین بات چیت کرتے تھے ۱۵ اور ایسا ہوا کہ جب وے بات چیت اور پوچھہ پانچھہ کر رہے تھے یسوع آپ نزدیک آکے اُن کے ساتھہ چلا ۱۶ لیکن اُنکی آنکھین بند ہوگئین تھین کہ اُسکو نہ پہچانا ۱۷ اُس نے اُن سے کہا یہہ کیا باتین ہین جو تم راہ مین آپس مین کرتے جاتے ہو اور تمہارا چہرہ اُداس ہے ۱۸ تب ایک نے جسکا نام کلیو پاس تھا جواب مین اُسے کہا کہ کیا اکیلا تو ہے اورشلیم مین پردیسی ہے جو کچھہ اُن دنون اُس مین ہوا ہے نہین جانتا ۱۹ اُسنے اُن سے کہا کیا اُنھون نے اُسے کہا کہ یسوع ناصری کا ماجرا جو نبی تھا اور خدا اور خلق کے سامنے کام اور کلام مین قدرت والا ۲۰ چنانچہ سردار کاہن اور ہمارے سرداروں نے اُسکو قتل کے لئے سونپا اور صلیب دیا ۲۱ پر ہم امید دار تھے کہ یہی اسرائیل کو مخلصی دیگا اور اُن سب کے سوا آج تیسرا روز ہے کہ یہہ ماجرا ہوا ❊

۲۲ اور ہم مین سے کئی عورتون نے بھی ہمکو گھبرا رکھا ہے کہ تڑکے اُس کی قبر پر گئین ۲۳ اور اُسکی لاش نپایا اُنھون نے آکے کہا کہ ہم نے فرشتے دیکھے جنھون نے کہا کہ وہ زندہ ہے ❊❊

۲۴ اور بعضون نے ہمارے ساتھیون مین سے قبر پر جاکے جیسا کہ اُن عورتون نے کہا پایا پر اُسکو نہ دیکھا ۲۵ تب اُس نے اُن سے کہا کہ ای نادانو اور نبیون کی ساری باتون کے ماننے مین سست مزاجو کیا ❊❊

۲۶ ضرور نہ تھا کہ مسیح دکھہ اُٹھاوے اور اپنے جلال مین داخل ہووے ❊

۲۷ اور موسی اور سب نبیون کی وے باتین جو سب کتابون مین اس کے

حق مین ہین شروع ہنسے اُن کے لئے بیان کین ۲۸ اور وے اُس بستی کے
جس کی طرف جاتے تھے نزدیک پہنچے اور ایسا معلوم ہوا کہ وہ آگے جایا
چاہتا ہی ۲۹ تب اُنھون نے اُسکو روک کے کہا کہ ہمارے ساتھہ رہ کیونکہ
شام ہوا چاہتی اور دن آخر ہوا تب وہ بھیتر آگے اُن کے ساتھہ رہا ✻✻
۳۰ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُن کے ساتھہ کھانے بیٹھا تھا روٹی لیکر شکر کیا
اور توڑ کے اُنکو دی ۳۱ تب اُنکی آنکھین کھل گئین اور اُسکو پہچانا اور وہ اُنکے
پاس سے غایب ہو گیا ۳۲ تب اُنھون نے آپس مین کہا جب راہ مین ہم سے
باتین کرتا اور ہمارے لئے کتابون کے مطلب کھولتا تھا تو کیا ہمارے
دل مین بڑی خوشی نہ تھی ۳۳ اور اُسی دم اُٹھکے وے اورشلیم کو پھر
اور اُن گیارہون اور اُن ساتھیون کو اکٹھے پایا ۳۴ کہ کہتے تھے خداوند
سچ اُٹھا اور شمعون کو دکھائی دیا ۳۵ تب اُنھون نے راہ کا حال بیان کیا
اور یہہ کہ کیونکر اُنھون نے روٹی توڑتے پر اُسے پہچانا اور وے یہہ باتین
کر رہے تھے کہ یسوع نے آپ اُن کے بیچ مین کھڑے ہوکے اُن سے کہا
تمھین سلام ۳۷ پر اُنھون نے گھبرا کے اور ڈر کے خیال کیا کہ روح کو
دیکھتے ہین ۳۸ مگر اُس نے اُن سے کہا کہ تم کیون گھبراہٹ مین ہو اور کاہیکو
تمھارے دل مین شک آتا ہی ۳۹ میرے ہاتھہ پانو کو دیکھو کہ مین ہی ہون اور مجھے
ٹٹولو اور دیکھو کیونکہ روح کو جسم اور ہڈی نہین جیسا مجھہ مین دیکھتے ہو ✻✻
۴۰ اور یہہ کہکے اُنھین اپنے ہاتھہ اور پانو دکھائے ۴۱ اور جب وے مارے
خوشی کے اعتبار نہ کرتے اور تعجب کرتے تھے اُس نے اُن سے کہا کہ یہان

تمھارے پاس کچھ کھانا ہی ۴۲ تب اُنھون نے بھونی مچھلی کا ٹکڑا اور
شہد کا چھتا اُسکو دیا ۴۳ اُس نے لیکے اُن کے سامھنے کھایا ٭٭
۴۴ اور اُن سے کہا کہ یہہ وہی باتین ہین کہ جب مین تمھارے ساتھہ تھا تم سے
کہین کہ ضرور ہی کہ سب کچھہ جو موسیٰ کی توریت اور نبیون کی کتاب اور زبور مین میری
بابت لکھا ہی پورا ہو ۴۵ تب اُن کی سمجھہ کھول دی کہ کتابون کو سمجھین
۴۶ اور اُن سے کہا کہ یون ہی لکھا ہی اور یون ہی ضرور تھا کہ مسیح دکھہ
اُتھاوے اور تیسرے دن مردون مین سے جی اُتھے ۴۷ و اورشلیم سے لیکے ساری
قومون مین توبہ اور گناہون کی معافی کی اُس کے نام پر منادی کی جاوے ٭٭
۴۸ اور تم اُن باتون کے گواہ ہو ۴۹ اور دیکھو اپنے باپ کے وعدے کو مین
تم پر بھیجتا ہون لیکن تم جب تک آسمان سے قوت نپاو اورشلیم کے شہر مین
ٹھہرو ۵۰ تب وے اُنھین وہان سے باہر بیت عینا تک لیگیا اور اپنے
ہاتھہ اُتھاکے اُنھین برکت دی ۵۱ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُنھین برکت
دے رہا تھا اُن سے جدا ہوا اور آسمان پر گیا ۵۲
اور وے اُسکو سجدہ کرکے بڑی خوشی
اورشلیم کو پھرے اور ہمیشہ ہیکل مین
خدا کی تعریف اور شکر
کرتے رہے
آمین ٭